www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
Kolkata • New Delhi • Mumbai
Lucknow • Kanpur • Gorakhpur
Patna • Hyderabad • Bangalore

KOLKATA (City) Pages: 12 ₹ 4/-

19/جمادی الآخر 1443ھ اتوار ﴿یعنی مکمل سچ﴾ • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار

Sunday 23 January 2022

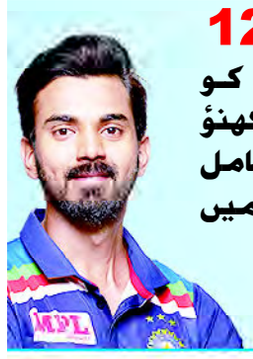

12 کے ایل راہل کو ملے 17 کروڑ، لکھنؤ فرنچائزی نے شامل کیا اپنی ٹیم میں

نرسنگھانند پر توہین عدالت کی کارروائی کو اٹارنی جنرل کی منظوری کا اثر؟

علیگڑھ دھرم سنسد ملتوی، سریش چوہان کے خلاف سماعت کیلئے دہلی کی عدالت تیار

نئی دھلی، (ایس این بی/ایجنسیاں)

ہری دوار میں ہونے والی دھرم سنسد میں مبینہ نفرت انگیز تقریر (ہیٹ اسپیچ) معاملے میں شامل مذہبی رہنماؤں اور مبینہ قوم پرستوں کی مشکلات بڑھتی نظر آرہی ہیں۔ جمعہ کو اٹارنی جنرل کے کے وینوگوپال نے آئین اور سپریم کورٹ کے خلاف مبینہ تبصرے کے لیے دھرم سنسد کے رہنما یتی نرسنگھانند کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی منظوری دی ہے۔ ادھر علی گڑھ میں 23-22 جنوری سے منعقد ہونے والی دھرم سنسد کو التوا میں ڈال دیا گیا ہے۔ وہیں 17 دسمبر کو دہلی میں ہونے والے ہندو یواواہنی کے ایک پروگرام میں اشتعال انگیز فرقہ وارانہ بیان دینے پر سدرشن نیوز کے سریش چوہانکے کے خلاف دائر پٹیشن بھی دہلی کی ساکیت عدالت نے قبول کرلی ہے۔ اس معاملے کی سماعت 27 جنوری کو ہوگی۔

علی گڑھ میں ہونے والی 2 روزہ دھرم سنسد کی منتظم مہا منڈلیشورانپو رنا بھارتی نے کہا کہ الیکشن کے پہلے مرحلہ اور کورونا کے بڑھتے معاملوں کے سبب یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سب سے بڑی بات ہے کہ میرے 2 دھرم یودھا یتی نرسنگھانند اور جتیندر نارائن سنگھ تیاگی جیل میں ہیں۔ دھرم سنسد ملتوی کرنے کے اس فیصلہ کو ایک دن قبل ہی اٹارنی جنرل کے کے وینوگوپال کی یتی نرسنگھانند کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی منظوری سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ وہیں دہلی میں سدرشن ٹی وی کے ایڈیٹر ان چیف سریش چوہانکے کے خلاف 19 دسمبر کو ہندو یواواہنی کے ایک پروگرام کے وائرل ویڈیو کو لے کر ساکیت کورٹ 27 جنوری کو سماعت کے لیے تیار ہوگیا ہے۔ اس ویڈیو کے مطابق سریش نے پروگرام میں موجود ہجوم کو حلف دلایا تھا کہ وہ ہندوستان کو 'ہندو راشٹر' بنانے کے لیے 'لڑنے، مرنے اور مارنے' کے لیے تیار ہیں۔ یہ پٹیشن ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کے سربراہ سید قاسم رسول الیاس نے دائر کی ہے۔

سدرشن ٹی وی کے چیف ایڈیٹر سریش چوہانکے کے مبینہ طور سے غیر شائستہ زبان کا استعمال کرنے اور مذہب کی بنیاد پر مختلف کمیونٹیز کے درمیان دشمنی پیدا کرنے کے معاملے میں کارروائی کرنے کی مانگ کو لے کر داخل کی گئی عرضی پر عدالت نے نوٹس لیا ہے۔ واضح رہے کہ ویلفیئر پارٹی آف انڈیا کے صدر سید قاسم رسول الیاس کے ذریعہ اپنے وکیل ایڈووکیٹ تمنا اوران کی سینئر تارا نرولا اور ساتھی پریہ وتس کے توسط سے سدرشن ٹی وی کے چیف ایڈیٹر سریش چوہانکے کے خلاف عدالت میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ عرضی گزار نے کہا ہے کہ یہ واحد ایسا معاملہ نہیں ہے جہاں ملزم کو نفرت بھرے بیان دینے اور اپنے حامیوں کو ہندو راشٹر کے خواب کے لئے لڑنے اور مذہبی منافرت پھیلانے اور عوامی تقریبات کے توسط سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنے کے لئے اکسایا گیا تھا، بلکہ 'میڈیا بینڈل بنداس بول' نام کے اپنے شو کے توسط سے بھی ایسا کیا گیا ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس نے پولیس اور دیگر کو چوہانکے کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے شکایت دی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ ایسے میں پولیس کو معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے سریش چوہانکے کے خلاف ان کے اشتعال انگیز بیانوں پر کارروائی کرنے کا حکم دیا جائے۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے کہا کہ ہم عدالت سے پرامید ہیں کہ اس اشتعال انگیزی اور نفرت کے خلاف عدالت فوری اقدام کرے گی۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہم اس معاملہ کو لے کر پہلے منگول پوری تھانہ گئے تھے لیکن انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی جس کے بعد ہم ساؤتھ دہلی ڈی سی پی آفس میں گہار لگاتے رہے لیکن وہاں بھی جب خاطر خواہ رسپانس نہیں ملا تو ہم نے عدالت کا رخ کیا۔ اب ہمیں امید ہے کہ عدالت سریش چوہانکے کے خلاف سخت فیصلہ کرے گی۔

امریکہ: پہلی مسلم خاتون وفاقی جج مقرر

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے گزشتہ روز ملک کی تاریخ میں پہلی بار ایک بنگلہ دیشی مسلم خاتون کو وفاقی جج نامزد کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ان کی انتظامیہ کی اس پالیسی کا حصہ ہے جو کہ وفاقی عدالتوں کو متنوع شکل دینے سے تعلق رکھتی ہے۔ نصرت جہاں چودھری نامی یہ خاتون امریکن سول لبرٹیز یونین الینائی کی لیگل ڈائریکٹر ہیں اور انھیں صدر بائیڈن نے امریکہ کے ڈسٹرکٹ کورٹ برائے ایسٹرن ڈسٹرکٹ آف نیویارک کے لیے نامزد کیا ہے۔ اگر امریکی سینیٹ نے ان کی نامزدگی کو منظوری دے دی تو وہ بطور فیڈرل جج فرائض انجام دینے والی پہلی مسلمان خاتون اور بنگلہ دیشی نژاد امریکن ہوں گی۔ حالیہ مراحل میں 8 نامزدگیاں ہوئی ہیں جو کہ صدر بائیڈن کے ایک برس قبل صدر بننے کے بعد سے تیرہویں نامزدگی ہوگی۔ اس طرح صدر بائیڈن اب تک 83 عدالتی نامزدگیاں کر چکے ہیں اور یہ ان کی انتظامیہ کی جانب سے مزید خواتین اور مختلف نسلوں کے لوگوں کو وفاقی عدالتوں میں لگانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

نظریہ اپیندر رائے صفحہ 7

سارا زمانہ مودی کا دیوانہ

یہ اس لیے بھی ناقابل تصور لگتا ہے کہ سب کچھ ایسے دور میں ہورہا ہے جب کورونا وبا نے گزشتہ دو سال سے معاشی محاذ پر ملک کی کمر توڑ رکھی ہے۔ چین کے ساتھ سرحدی تنازع برقرار ہے اور زرعی قوانین کے تعلق سے کسانوں کے سوا سال پرانے احتجاجی دھرنے کو ختم ہونے کے بعد بھی ابھی پوری طرح ختم نہیں کہا جاسکتا۔ ان سب کے باوجود وزیراعظم مودی کی بے پناہ مقبولیت اگر حقیقت بنی ہوئی ہے تو اس کی کئی ٹھوس وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے کہ ملک کے عوام ان کے اندر پریوار کے ایک ایسے مکھیا کی شبیہ دیکھتے ہیں جو مشکل سے مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہارتے ہوئے پورے ملک کا حوصلہ قائم رکھتا ہے۔

ممبئی: فلک بوس عمارت میں آتشزدگی، 7 ہلاک

ممبئی (یواین آئی) مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں ایک بیس منزلہ رہائشی عمارت کی 18 ویں منزل پر آگ لگ جانے سے سنیچر کو سات افراد کی موت ہوگئی جبکہ 17 دیگر جھلس گئے، حکام نے یہ اطلاع دی۔ یہ واقعہ سنٹرل ممبئی کے ٹرڈیو میں نانا چوک کے نزدیک مکلار رہائش عمارت میں ہوا۔ اس حادثہ میں 17 دیگر افراد جھلس کر زخمی ہوگئے ہیں جنہیں بھاٹیہ اسپتال میں پہنچایا گیا۔ تین افراد کو انتہائی نگہداشت والے کمرے میں رکھا گیا اور ان کی حالت نازک ہے۔ فائر بریگیڈ کے ذرائع کے مطابق آگ لگ جانے کا واقعہ صبح 7:30 بجے ہوا۔ اس واقعہ میں 19 افراد کو بچایا گیا ہے۔ آگ لگنے کے واقعہ کے اسباب کے بارے میں ابھی پتہ نہیں چلا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

مودی سرکار 2016 سے مسلسل ناکام

معیشت کو رفتار دینے کیلئے ختم کیا جائے انکم ٹیکس: سبرامنیم سوامی

نئی دھلی (ایجنسیاں)

مرکزی بجٹ سے قبل بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ سبرامنیم سوامی نے اپنی پارٹی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر سوالیہ نشان لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت 2016 سے مسلسل ناکام ہو رہی ہے۔ بی جے پی ایم پی نے یہ بات کاروباری ویب سائٹ 'بزنس ٹوڈے' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی۔ اس کے ساتھ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کی معیشت کو رفتار دینے کے لیے انکم ٹیکس کو ختم کیا جائے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ بجٹ قریب ہے، اگر آپ وزیر مالیات ہوتے تو کورونا وائرس وبائی مرض کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کون سے فوری پالیسی ساز فیصلہ کرتے؟ انہوں نے جواب میں کہا- سب سے پہلے، میں اعلان کرتا کہ یکم اپریل سے (جب تک ہم معمول پر نہیں آتے) سے کوئی بھی انکم ٹیکس ادا نہیں کرے گا۔ ایک بار جب حالات معمول پر آجائے تو مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اسے مستقل کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ دوسرا، میں قرضوں پر سود کی شرح کو 12 فیصد کی موجودہ بنیادی قرضے کی شرح سے کم کر کے 9 فیصد کر دیتا۔ وہ بھی ہمارے ہاتھ میں ہے۔ بینک ایسا کر سکتے ہیں اور فلسڈ ڈپازٹ کی شرح سود کو موجودہ 6 فیصد سے بڑھا کر 9 فیصد کر سکتے ہیں، تاکہ لوگ زیادہ بچت کر سکیں۔ وہیں ہم جی ڈی پی کا 36 فیصد بچا رہے تھے اور گھریلو صنعتوں سے 80 فیصد بچت کرتے تھے لیکن آج ہم 31 فیصد پر آ گئے ہیں۔ اور اس کا مطلب ہے کہ آپ کی سرمایہ کاری بھی کم ہے کیونکہ سرمایہ کاری بچت سے آتی ہے۔ اس کے علاوہ میں شرح سود بھی کم کرتا۔ تیسرے نکتے کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ میں تین گڈ کری (مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ) سے کہوں گا کہ وہ جتنی سڑکیں بنوا سکتے ہیں، بنائیں ہم اس کے لیے پیسے دیں گے، نوٹ چھاپیں گے۔ لیکن مجھے یہ کہنا ضروری ہے کہ مودی حکومت جون 2016 سے ناکام رہی کیونکہ اگر آپ جی ڈی پی کی ترقی کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو یہ 2016 سے 8 فیصد سے کم ہو کر 3 فیصد پر آ رہی ہے۔

انتخابی ریلیوں، روڈ شو پر پابندی میں 31 جنوری تک توسیع

نئی دھلی (پی ٹی آئی) الیکشن کمیشن نے ہفتہ کو ریلیوں اور روڈ شو پر پابندی 31 جنوری تک بڑھادی، لیکن پہلے مرحلہ کی پولنگ کے لیے 28 جنوری سے اور دوسرے مرحلہ کی پولنگ کے لیے یکم فروری سے سیاسی پارٹیوں یا امیدواروں کو عوامی جلسے کرنے کے لیے رعایت دے دی۔ کمیشن نے گھر گھر جا کر انتخابی تشہیر کرنے میں شامل ہونے والے لوگوں کی تعداد بھی بڑھادی ہے۔ گھر گھر جا کر تشہیر کے لیے سیکورٹی اہلکاروں کو چھوڑ کر اب 5 کی جگہ 10 لوگوں کو اجازت ہوگی۔ 8 جنوری کو 5 ریاستوں میں الیکشن کی تاریخوں کے اعلان کے بعد الیکشن کمیشن نے 15 جنوری تک روک لگائی تھی، جو بعد میں 22 جنوری تک بڑھادی گئی تھی۔ اب اسے ایک بار پھر بڑھایا گیا ہے۔

مختصر خبریں

کلب ہاؤس چیٹ: مزید ایک گرفتار

نئی دھلی: دہلی پولیس نے کلب ہاؤس ایپ پر چیٹ کے سلسلے میں 18 سال کے ایک نوجوان کو لکھنؤ سے گرفتار کیا جس میں خواتین کے خلاف قابل اعتراض اور فحش تبصرے کیے گئے تھے۔ پولیس نے کہا کہ ایک ٹیم لکھنؤ بھیجی گئی اور راہل کپور کو گرفتار کیا گیا جس نے ایپ پر خود کو یوزر آئی ڈی 'بسم اللہ' کے نام سے رجسٹرڈ کرایا تھا۔ ڈپٹی پولیس کمشنر (ڈی سی پی) کے پی ایس ملہوترا نے کہا کہ کپور نے دعویٰ کیا کہ اس نے خود کی شناخت 'سلوس' کے نام پر کرنے والے ایک شخص کی ہدایت پر کلب ہاؤس پر آڈیو چیٹ روم بنایا تھا۔ افسر نے کہا کہ کپور نے ٹیم کو یہ بھی بتایا کہ اس نے چیٹ روم کے آپریشن کی ذمہ داری 'سلوس' کو سونپی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ لڑکے کا موبائل فون ضبط کرلیا گیا اور وہ شام تک دہلی پولیس کی پوچھ گچھ میں شامل ہوگا۔

سابق وزیراعظم دیوگوڑا کورونا سے متاثر

بنگلورو: سابق وزیراعظم اور جنتادل (ایس) کے صدر ایچ ڈی۔ دیوگوڑا کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں، حالانکہ ان میں کورونا کی کوئی علامت نہیں پائی گئی اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ سابق وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا ہے کہ دیوگوڑا کو شہر کے منی پال اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کرناٹک کے وزیراعلی بسواراج بوئی نے بتایا ہے کہ یہ اطلاع ملنے کے بعد کہ دیوگوڑا کورونا سے متاثر ہیں وہ دیوگوڑا اور ان کے اہل خانہ سے بات کریں گے اور منی پال اسپتال کے ڈاکٹروں سے سابق وزیر اعظم کے علاج میں تمام ضروری اقدامات کرنے کو کہیں گے۔ ایک ٹویٹ میں ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر سدھا کرنے دیوگوڑا کی جلد صحت یابی کی نیک تمنا کی اور کہا کہ وہ ان کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں سے رابطہ کریں گے اور ان کی صحت کی اطلاع شیئر کرتے رہیں گے۔

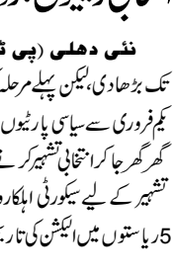

مہاراشٹر: بورڈ امتحانات آف لائن ہوں گے

اورنگ آباد: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن نے اعلان کیا ہے کہ دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات آف لائن منعقد ہوں گے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ اس بار اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری (ایس ایس سی) اور ہائر سیکنڈری ایجوکیشن (ایچ ایس سی) کے 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات آف لائن ہوں گے۔ بورڈ کے صدر شرد گوساوی نے کہا ہے کہ دسویں جماعت کے امتحانات 15 مارچ سے اور بارہویں جماعت کے امتحانات 4 مارچ سے شروع ہوں گے۔ بورڈ کے صدر نے بتایا کہ بارہویں جماعت کے پریکٹیکل امتحانات 14 فروری سے 04 مارچ تک جبکہ دسویں جماعت کے امتحانات 25 فروری سے 14 مارچ تک منعقد ہوں گے۔ گوساوی نے کہا کہ امتحان آف لائن منعقد کیے جائیں گے کیونکہ طلباء کو کورونا سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس بار امتحانات وقت پر ہوں گے۔ اس سال دسویں جماعت کے 16.19 لاکھ اور بارہویں جماعت کے 14.65 لاکھ طلبا امتحانات میں شرکت کے اہل ہونگے۔

اسکول کھولنے کی تجویز بنگال حکومت کے زیر غور

زیر سماعت مفادعامہ عرضی اور عوامی مطالبے کا اثر

کولکاتا (ایس این بی)

مغربی بنگال میں اسکول اور کالج کے کھولنے کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں مفادعامہ کی عرضی دائر ہونے اور سوشل میڈیا پر مہم چلنے کے بعد ریاستی محکمہ تعلیم نے کہا ہے کہ حکومت ایک بار پھر اسکول اور کالج کھولنے پر غور کر رہی ہے۔ چیف سکریٹری کو خط لکھ کر ماہرین کمیٹی سے رائے طلب کی گئی ہے۔کل ہی چیف سکریٹری کو خط لکھا گیا ہے۔

محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر نویں سے بارہویں جماعت تک اسکول کھولنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ماہرین کی کمیٹی محکمہ تعلیم کی تجویز پر غور کرے گی۔ساتھ ہی طلبا کے صحت کے مسائل پر محکمہ صحت کی رائے لی جائے گی۔حکومت نے اسکول کھولنے کے معاملے پر متعلقہ محکموں سے بات چیت شروع کردی ہے۔

مہاراشٹر اور ممبئی کے تمام تعلیمی ادارے اگلے پیر سے دوبارہ کھل جائیں گے۔ اس کے بعد ہی مغربی بنگال میں تعلیمی ادارے کھولنے کے مطالبات ہونے لگے تھے۔والدین بھی اسکول کھولنے کے مطالبے کرنے لگے ہیں۔اسکول کھولنے کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں بھی عرضی دائر کی گئی ہے۔کل اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا تھا کہ ریاست میں جلسے، جلوس اور دیگر پروگراموں کی اجازت ہے مگر اسکول بند ہیں۔انہوں نے کہا کہ دیہی علاقے میں آباد غریب افراد پریشان ہیں۔ایک پوری نسل جاہل ہورہی ہے۔

کورونا کی صورتحال کے باعث اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں ڈیڑھ سال سے زائد عرصے سے بند ہیں۔گزشتہ سال نومبر میں پوجا کے بعد ریاستی حکومت نے نویں جماعت سے بارہویں جماعت تک اور کالج و یونیورسٹی کھول دیا تھا مگر اس سال جنوری سے دوبارہ اسکول بند کردیئے ہیں۔

تعلیمی ادارے کیوں بند کیے جارہے ہیں؟ اس پر مختلف حلقوں سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔والدین بھی اسکول کھولنے کے حق میں ہے۔اپوزیشن گروپوں نے اسکولوں اور کالجوں کو بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسکولوں اور کالجوں کے بند ہونے کی وجہ سے گزشتہ دو سالوں میں بہت نقصان ہوا ہے۔جو کہ نا قابل تلافی ہے۔لیکن اس بار وہ سمجھتے ہیں کہ تعلیمی ادارے کھولنے کی ضرورت ہے۔ حال ہی میں #openschoolcollegeuniversities نیٹ پر ٹرینڈ کر رہا تھا۔اس ہیش ٹیگ پوسٹ کے ساتھ ہی کورونا کے لیے بند اسکولوں اور کالجوں کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ شروع ہوگیا ہے۔دستخط جمع کرنے کی مہم شروع کردی گئی ہے۔ریاستی وزیر تعلیم برتیا باسو نیا احتجاج اور عوامی مطالبے کے بعد کہا کہ ہم اسکول کھولنا چاہتے ہیں۔ ریاست میں کوویڈ کی صورتحال کا روزانہ جائزہ لیا جارہا ہے۔وزیر اعلیٰ سے مشاورت اور ان کی ہدایات کے مطابق مناسب وقت پر فیصلہ کیا جائے گا۔

تاجر نے کثیر منزلہ عمارت سے کودکر خودکشی کرلی

کولکاتا (ایس این بی)

کلکتہ شہر کے تلجلا میں ایک تاجر نے کثیر منزلہ عمارت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی ہے۔مرنے والے کی شناخت سورج اگروال کے طور پر ہوئی ہے۔ تاجر تلجلا کی اس کثیر المنز لہ عمارت میں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ رہتا تھا۔ ہفتہ کی صبح تقریباً 7.45 بجے مقامی لوگوں نے کثیر منزلہ عمارت کے فٹ پاتھ پر خون آلود حالت میں دیکھا۔فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا مگر ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیدیا۔تاجر نے خودکشی کیوں کی اس کی جانچ کی جارہی ہے۔رشتہ داروں اور جاننے والوں کے مطابق سورج کا کاروبار لاک ڈاؤن کی وجہ سے ٹھیک نہیں چل رہا تھا۔خاندان بھی مالی مشکلات کا شکار تھا۔کاروبار میں مندی کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ کا بھی شکار تھا۔پولیس نے بتایا کہ جب تاجر نے فائرنگ کی تو گھر پر کوئی نہیں تھا۔ چندروز قبل بیوی اپنے بچے کو لے کر باپ کے گھر چل گئی تھی۔ پولیس نے کہا کہ وہ جانچ کررہی ہے کہ خودکشی کی وجہ سے کاروبا میں نقصانات ہے یا پھر خاندانی پریشانی ہے۔

کورونا وائرس میں بنگال میں شراب کی ریکارڈ فروخت

23,000 کروڑ روپے ہوئی اکسائز ڈیوٹی سے حکومت کی آمدنی

کولکاتا (ایس این بی)

کورونا کی تیسری لہر کی وجہ سے ملک بھر کی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔تاہم گزشتہ 18 مہینے میں کورونا کی موجودہ صورت حال میں ریکارڈ مقدار میں شراب فروخت ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے ریاستی خزانے میں کروڑوں روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

محکمہ ایکسائز کے مطابق، ریاست نے جون 2020 سے دسمبر 2021 تک شراب کی فروخت سے 23,000 کروڑ روپے کمائے ہیں۔ ایکسائز حکام نے اس کمائی کو بے مثال قرار دیا ہے۔محکمہ ایکسائز کے مطابق گزشتہ 18 مہینوں میں شراب کی فروخت مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کی فروخت سے بھی زیادہ ہوا ہے۔

محکمہ ایکسائز کے مطابق 2021 میں سب سے زیادہ شراب فروخت ہوئی۔ان میں سے ریاستی محکمہ آبکاری نے دیسی شراب بیچ کر سب سے زیادہ کمائی کی ہے۔گھریلو شراب نے کل فروخت کا 35 فیصد فروخت کیا ہے۔یہی نہیں بلکہ بیئر اور غیر ملکی شراب بھی کافی مقدار میں فروخت ہوا ہے۔تاہم دیسی شراب کے بعد بیئر سب سے زیادہ فروخت ہوئی ہے۔اگر چہ غیر ملکی شراب کی فروخت نسبتاً کم ہوئی ہے۔

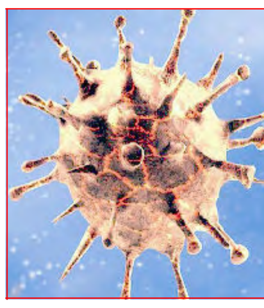

محکمہ ایکسائز کے مطابق لاک ڈاؤن کی وجہ سے شراب کی دکانیں 2020 میں کئی مہینے بند تھے۔ اس کی وجہ سے شراب کی قیمت اضافہ بھی ہو ہے اور کبھی قیمت کم ہوئی ہے۔ اس لیے محکمہ ایکسائز کے حکام ان 18 مہینوں میں دو سال کے سیلز کے حجم کو پیچھے چھوڑنے کے لیے مثبت انداز میں دیکھ رہے ہیں۔

محکمہ ایکسائز کے مطابق ریاست میں اب تقریباً چار ہزار دکانیں بند ہیں۔ یہاں ہزاروں بار اور ریسٹوراں بھی ہیں۔ محکمہ ایکسائز کے مطابق کلکتہ میں شراب کی سب سے زیادہ فروخت ہوتی ہے ذرائع کے مطابق محکمہ ایکسائز آنے والے دنوں میں شراب فروخت کرنے کا لائسنس حاصل کرنے کے قوانین کو مزید آسان کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

چلتی لوکل ٹرین کے زنانہ ڈبے میں خاتون سے چھیڑ خانی

خاتون نے فیس بک پر پورے واقعے کو لائیو کردیا

کولکاتا (ایس این بی)

کلکتہ میں لوکل ٹرین میں خاتون کے ڈبے میں ایک لڑکی کے ساتھ چھیڑ خوانی کا واقعہ پیش آیا ہے۔تاہم لڑکی نے اس واقعہ کو فیس بک پر لائیو کردیا۔

پولس کے ذرائع کے مطابق خاتون دمدم ڈاؤن لوکل ٹرین سے سیالدہ آرہی تھی۔دمدم سے ریلوے اسٹیشن سے ٹرین کھلتے ہی اچانک ایک نوجوان ڈبے میں سوار ہوگیا۔لڑکی کے ساتھ چھیڑخوانی کرنے لگا۔ یہ واقعہ شانتی پور کے پھولیا سے سیالدہ ریلوے اسٹیشن واپسی کے راستے میں پیش آیا۔اس وقت خاتون نے فیس بک لائیو کیا۔ملزم کی تصویر وہاں سے کھینچی گئی۔ اس کے بعد خاتون سیالدہ ریلوے اسٹیشن پہنچی اور جی آر پی میں شکایت درج کرائی۔ وہ مجرموں کی سزا چاہتا ہے۔ اس پورے واقعے نے ایک بار پھر ٹرین میں خواتین کی حفاظت پر سوال کھڑے کر دیے۔معلوم ہوا ہے کہ شکایت کنندہ بہالہ کی رہنے والی ہے جس کی عمر 24 سال ہے۔ جمعہ کو وہ ذاتی کام سے شانتی پور کے پھولیا گئے تھے۔ڈاؤن سیالدہ لوکل سے واپس آرہا تھا جب شام 6:30 بجے کام ختم ہوگیا۔ وہ خواتین کے کمرے میں چلا گیا۔تھک کر ٹرین میں سوگیا۔اس کی شکایت، اچانک ایک غیر آرام دہ لمس سے بیدار ہوئی۔ وہ دیکھتا ہے کہ کوئی اس کے جسم کو بری طرح چھو رہا ہے۔ اس نے نظر دوڑائی اور دیکھا کہ عورت کے خالی کمرے میں ایک آدمی اسے چھو رہا ہے۔

خاتون نے الزام لگایا کہ اگر اس نے اسے روکا تو اس شخص نے اسے مارا۔ وہ پیسہ چاہتا ہے۔ملزم دیکھنا چاہتا ہے کہ اس کے گلے میں سونے کی چین ہے یا نہیں۔

اس کے بعد خاتون نے اپنی عقل کا استعمال کرتے ہوئے فیس بک لائیو کرنا شروع کردیا۔اس پر تھوڑا سا پیچھے ہٹنے کا الزام ہے۔اس کے علاوہ ملزم کی تصویر بھی فیس بک لائیو پر عام کی گئی۔خاتون کا کہنا تھا کہ ٹرین کی زنجیر کھینچنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سیالدہ ریلوے اسٹیشن پہنچتے ہی ملزم فرار ہوگیا۔ بے بس خاتون کسی طرح ٹرین سے اتری اور سیالدہ ریل اسٹیشن جی آر پی کے پاس گئی اور شکایت کی۔شکایت کی ایک کاپی دمدم جی آر پی کے پاس آئی ہے۔انہوں نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ سیالدہ ریلوے پولیس سپرنٹنڈنٹ پی وی چندر شیکھر نے اس سلسلے میں کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

ویسٹ بنگال کوآپریٹیو سروس کمیشن کا متنازع نوٹس منسوخ

کولکاتا (ایس این بی)

ویسٹ بنگال کوآپریٹیو سروس کمیشن کے ذریعہ مختلف سرکاری ڈپارٹ میں جاری اسامیوں کی نوٹیفکیشن کو فی الحال رد کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ اور اس ملازمت کے لئے سکنڈری اور ہائر سکنڈری امتحان میں فرسٹ اینڈ سکنڈ لینگویج کے طور پر پاس کرنا لازمی شرط رکھی گئی تھی۔اس سلسلہ میں گزشتہ دنوں روز نامہ راشٹریہ سہارا میں شائع رپورٹ کا اثر یہ ہوا تھا۔ نہ صرف اردو والوں میں بلکہ غیر اردو اور سوشل میڈیا میں کافی کہرام مچا تھا۔اب مذکورہ سرکاری ملازمت کے تعلق سے نہ صرف پورٹل پر بلکہ سوشل میڈیا پر دکھائے جارہے تھے۔ ہر جگہ اس سرکاری ملازمت میں غیر بنگلہ والوں کے ساتھ ناانصافی کو اجاگر کیا جارہا ہے۔

اردو والوں میں سب سے زیادہ کھلبلی دکھائی دے رہی ہے اور یہ خدشہ پیدا ہورہا تھا کہ کہیں آنے والے دنوں میں تمام سرکاری ملازمتوں میں اس طرح کی شرط نہ ہو۔ایسی صورت میں تو پھر اردو والے سرکاری ملازمت سے ہی مکمل طور پر محروم ہوجائیں گے۔

WEST BENGAL CO-OPERATIVE SERVICE COMMISSION
Khadya Bhavan Complex, Block 'A' (Ground Floor), 11A, Mirza Ghalib Street, Kolkata - 700 087

Memo No. CSC/Recit/257/1993 Date: 21/01/2022

IMPORTANT NOTIFICATION

It is hereby notified that due to some technical reasons Advertisements No. 04/2021 & 05/2021 of West Bengal Co-operative Service Commission is hereby **kept on hold until further notification**. It is also to be noted that the candidates who have already applied against the said Advertisements need to apply further.

موصولہ رپورٹ کے مطابق کل شام کو ویسٹ بنگال کوآپریٹیو سروس کمیشن کی طرف سے نوٹیفکیشن جاری کرکے پہلے والے نوٹیفکیشن کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔اور کہا گیا ہے جبکہ نیا نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوتا ہے۔ اس کو رد کیا جاتا ہے اور اب کوئی بھی درخواست نہ دیں۔روزنامہ 'راشٹریہ سہارا' میں شائع رپورٹ کا اثر اس قدر ہوا کہ دوسرے سوشل میڈیا اور پورٹل نیوز پر بھی جاری ہوگیا۔آخر کار مجبور ہوکر مذکورہ محکمہ کو اس نوٹیفکیشن کو رد کرنا پڑا۔ اب ضروری ہے کہ اردو والے خاص طور سے اردو تنظیموں کو اور حکمراں جماعت سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس بارے میں حکومت کو باور کرائیں اور آئندہ کے لئے مناسب حل نکالیں۔

نفیسہ علی نے سونیا گاندھی سے مداخلت کی اپیل کی

کولکاتا (ایس این بی)

گوا میں ترنمول کانگریس کی لیڈر نفیسہ علی نے ایک بار کانگریس کی عبوری صدر سونیا گاندھی کے تئیں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس صدر سونیا گاندھی گوا کے عوام کے مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترنمول کانگریس کے اتحاد کی دعوت کو قبول کریں گی اور سیاسی انا کا مظاہرہ نہیں کریں گی۔

خیال رہے کہ کانگریس کی تنقید کرتے ہوئے ترنمول کانگریس نے گوا اسمبلی انتخابات 2022 میں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے اتحاد کی پیش کش کی تھی۔گوا کے انتخابی مستقبل کا انحصار ترنمول اور کانگریس کے اس اتحاد پر ہے۔لیکن ترنمول کانگریس کے اتحاد کی پیش کش یہ کہہ کر ٹھکرادیا ہے کہ ترنمول ووٹنگ مارکیٹ میں قابل بھروسہ اتحادی نہیں ہے۔ خیال رہے کہ ممتا بنرجی نے اتحاد کی تجویز پر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی سے بھی بات چیت بھی کی تھی۔ ترنمول لیڈر نفیسہ علی نے ممتا بنرجی اور سونیا گاندھی کے درمیان بات چیت پر ایک طویل ٹویٹ کے بعد کانگریس کے ساتھ اتحاد کا یقین ظاہر کیا ہے۔نفیسہ نے ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”مجھے یقین ہے کہ اگر محترمہ سونیا گاندھی گوا کے لیے بولتی ہیں اور گوا کے لیے سوچتی ہیں، جہاں تک میں جانتی ہوں، وہ چیدمبرم کو ممتا بنرجی کی آل انڈیا ترنمول کانگریس کے ساتھ اتحاد کرنے کی ہدایت دیں گی۔

ہوڑہ کے ڈومجور میں بھیانک آتش زدگی

ہوڑہ (ایس این بی)

ہوڑہ کے بھردوپہر میں خوفناک آگ لگ گئی۔آج ہفتہ کی دوپہر ایک بجے کے قریب تھرموکول فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ ڈومجور کے علاقے راجاپور دکشندری میں فیکٹری میں خوفناک آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 3 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ پہلے ایک لیکن بعد میں مزید دو انجن بھیجے گئے۔اس وقت آگ بھڑک رہی تھی! علاقہ گھنے سیاہ دھوئیں سے ڈھکا ہوا ہے۔ آگ کی شدت کے باعث فیکٹری کا شیڈ منہدم ہوگیا۔دیوار میں بھی دراڑیں ہیں۔

آگ فیکٹری کے اندر بھاری مقدار میں آتش گیر مواد جمع ہونے کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی۔تاہم فائر بریگیڈ نے پانچ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔اگرچہ صحیح وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے لیکن فائر بریگیڈ کا اندازہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ سے لگی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس فیکٹری میں پیالے اور شیشے کی مشینیں بنتی ہیں۔اس مشین میں کسی وجہ سے آگ لگ گئی۔اس علاقے میں بہت زیادہ آتش گیر مادے موجود ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ یہاں آگ لگی ہو۔دوسری جانب فیکٹری کے ایک کارکن نے بتایا کہ اندر بڑی مقدار میں سامان ذخیرہ کیا گیا ہے۔ اس فیکٹری میں پچاس لوگ کام کرتے تھے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان ہلاک

کولکاتا (ایس این بی)

پالاشی پاڑہ پولیس اسٹیشن کے رادھا نگر میں رات بائک اور موٹروین کے درمیان ٹکر میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔مرنے والے کی شناخت 35 سالہ بدھ دیو ہلدار کے طور پر ہوئی ہے۔ان کا گھر مرشد آباد ضلع کے نوڈا تھانہ کے رتن پور میں ہے۔مقامی ذرائع کے مطابق بدھ دیب اس رات بائک پر پلاشی پاڑہ سے گھر لوٹ رہے تھے۔رادھا نگر میں وہ مخالف سمت سے آرٹ لے جانے والی موٹروین سے ٹکرا گیا۔ جب مقامی لوگ اسے تشویشناک حالت میں پالاشی پارہ رورل ہیلتھ سنٹر لے گئے تو ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

ریاست میں فرضی راشن کارڈ بلاک کرنے کے اقدامات

کولکاتا (ایس این بی)

محکمہ خوراک نے ریاست میں فرضی راشن کارڈ کو بلاک کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔محکمہ خوراک کے مطابق اگر ان فرضی کارڈز کو بلاک نہ کیے گئے تو حکومت کی جانب سے سبسڈی والے غذائی اجناس کا بڑا حصہ باہر اسمگل ہوجائے گا اور حکومت کی خطیر رقم پانی میں چلی جائے گی۔ اس لیے انہوں نے اس سلسلہ میں تیزی سے اقدامات کرنا شروع کر دیے ہیں۔دفتر کے پورٹل پر ان فرضی کارڈز کو سرخ رنگ میں بلاک کر دیا جارہا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اب ان کارڈ کو دکھا کر راشن دکان سے کھانا بھی نہیں لیا جاسکتا ہے۔

ذرائع کے مطابق محکمہ خوراک کو ڈیڑھ کروڑ فرضی راشن کارڈز کا علم ہوا ہے۔اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کو سالانہ تقریباً 1800 کروڑ روپے کا نقصان ہوتا ہے۔جعلی کارڈز کی اس بڑی رقم کی اطلاع ملنے پر محکمہ خوراک حرکت میں آگئی ہے۔ اس کے بعد ان فرضی کارڈز کو بلاک کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ ریاستی حکومت اگلے مارچ تک تمام جعلی کارڈ بلاک کردے گی۔ 93 لاکھ سے زیادہ غیر موجود، مردہ اور جعلی ڈیجیٹل راشن کارڈ پہلے ہی بلاک کیے جاچکے ہیں۔اس کے نتیجے میں حکومت کو ہر ماہ اناج کی مد میں 90 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہورہی ہے۔اگر اگلے مارچ تک تمام فرضی راشن کارڈ بلاک کردیئے جائیں تو محکمہ خوراک کے افسران کا خیال ہے کہ بچت زیادہ ہوگی۔ان کے مطابق اگر اس فیصلے پر پوری طرح عمل درآمد ہوتا ہے تو ماہانہ بچت کی رقم بڑھ کر 150 کروڑ روپے ہوجائے گی۔

تاہم صارفین کے پاس آدھار کارڈ دکھا کر بلاک شدہ کارڈ کھولنے کا موقع ہے۔ تقریباً 99 لاکھ کارڈ پہلے ہی بلاک ہو چکے ہیں۔ان میں سے تقریباً 6 لاکھ صارفین نے محکمہ خوراک کے دفتر میں آکر شناختی ثبوت کے ساتھ کارڈ بلاک کر دیا۔ بلاک شدہ کارڈ حاصل کرنے کیلئے اب آپ کو محکمہ خوراک کے مقامی دفتر جانا ہوگا۔ تاہم بتایا گیا ہے کہ ای-پوز مشین کی مدد سے بھی کارڈ بلاک کو آن لائن کھولنے کا نظام راشن ڈیلر کی دکان میں جلد ہی متعارف کرایا جائے گا۔

ٹرین کی حفاظت کیلئے فرہاد نے وزیر اعظم پر کیا طنز

کولکاتا (ایس این بی)

حال ہی میں ٹرین میں ایک خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے واقعہ نے ایک بار پھر ریلوے کی حفاظت پر سوال کھڑا کردیا ہے۔ اس بار ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے ریلوے مسافروں کی حفاظت کو لے کر مودی کو نشانہ بنایا ہے۔فرہاد حکیم نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی انسانی جان کی قدر نہیں کرتے ہے۔ یہ واقع دمدم اسٹیشن پر پیش آتے ہیں، جہاں ایک خاتون نے واقعے کے وقت فیس بک لائیو استعمال کرکے مدد طلب کیا تھا اور ویڈیو ایک ہی لمحے میں وائرل ہوگئی۔فیس بک لائیو پر ملزم کی تصویر پکڑی گئی تھی اور خاتون کو دھمکیاں دیتے ہوئے بھی سنا گیا۔ انہوں نے سیالدہ جی آر پی میں تحریری شکایت بھی درج کرائی تھی۔ اس واقعہ سے کچھ دیر قبل ٹرین پر آسانی بجلی گرنے سے ایک نوجوان خاتون شدید زخمی ہوگئی تھی' یہ واقعہ منظر عام پر آتے ہی مذمت کا طوفان کھڑا ہو گیا اور ساتھ ہی ریلوے کی حفاظت پر بھی سوالیہ نشان لگ گیا۔ایک بار پھر ٹرین کے مسافر ایسے واقعات سے پہلے ہی خوفزدہ ہیں۔ اس بار فرہاد حکیم نے اس واقعہ کیلئے مودی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔

دوا دکان میں دھماکہ، 4 زخمی، خاتون گرفتار

کولکاتا (ایس این بی)

ریاست کے اتر دیناج پور ضلع میں ایک فارمیسی میں پارسل بم دھماکے میں 4 افراد زخمی ہوگئے۔ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کی سہ پہر ہمت آباد کے بہاریل میں پیش آیا۔انہوں نے کہا کہ زخمیوں میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے، جبکہ دیگر دو کی حالت مستحکم ہے۔پولیس نے یہ بھی بتایا کہ اس واقعہ میں ایک الیکٹرک رکشہ ڈرائیور اور ایک خاتون ملوث ہے۔پولیس نے خاتون کو گرفتار کرلیا ہے اور رکشہ ڈرائیور کی تلاش کی جارہی ہے۔اطلاع کے مطابق پارسل بم الیکٹرک رکشہ ڈرائیور نے دوا دکان میں پہنچایا تھا۔ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ خاتون بھی اس معاملہ میں ملوث تھی۔بم کی باقیات اور پارسل باکس کے نمونے فرانزک جانچ کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کی ٹیم معاملے کی جانچ کیلئے موقع پر پہنچ گئی ہے اور اس دواخانے میں پولیس کی ٹیم تعینات کردی گئی ہے۔

ہوڑہ میں بنے گا نیتاجی سبھاش میوزیم

کولکاتا (ایس این بی)

ہوڑہ کی الوبیڑیا میونسپلٹی نے نیتاجی کی یاد میں میوزیم بنانے کی تجویز رکھی ہے۔ 5 مئی 1940۔اس دن نیتاجی سبھاس ایک سیاسی پروگرام میں شرکت کے لیے ہوڑہ کے البیڑیا آئے تھے۔ اولوبیڑیا میں مارچ کرنے کے علاوہ انہوں نے گوروہٹا میدان میں ایک جلسہ عام کیا۔ وہ دن آج بھی اولوبیڑیا کے لوگوں کے لیے ایک یادگار دن ہے۔میونسپلٹی نے نیتاجی کی آمد کی یاد میں الوبیڑیا میں ایک میوزیم قائم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ذرائع کے مطابق میوزیم اولوبیڑیا میں سٹینٹینیل انسٹی ٹیوٹ اینڈ لائبریری میں قائم کیا جائے گا۔ میونسپلٹی لائبریری حکام کے ساتھ بات چیت کررہی ہے۔نیتاجی اتوار، 5 مئی 1940 کو اولوبیڑیا کے لوگوں میں آزادی کی خواہش کو جگانے کے لیے الوبڑیا آئے تھے۔ البیڑیا اسٹیشن پر اترنے کے بعد، البیڑیا ہائی اسکول کے طلبہ بدیوت بندیو پادھیائے، جوئے دیو بندیو پادھیائے، بالائی چکرورتی، وویک داس اور دیگر طلبہ نے اسے جیٹی (پرانے طرز کی دکان) تک مارچ کیا تھا۔نیتاجی کا مارچ وہیں سے شروع ہوا۔جلوس کے گوروہٹا میدان پہنچنے کے بعد نیتاجی نے وہاں جلسہ کیا۔ ذرائع کے مطابق نیتاجی کی تقریر سننے کے لیے میٹنگ میں تقریباً 8000 لوگ موجود تھے۔علاقے کے ایک ممتاز استاد اجے داس نے کہا کہ نئی نسل ان تاریخوں کے بارے میں زیادہ جانتی نظر نہیں آتی۔ نیتاجی کی نہ صرف آمد بلکہ اولوبیڑیا قصبے میں نیتاجی کے مجسمے کی تاریخ بھی بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں ہے۔

B.E.M.S ڈاکٹری کورس (فیس میں سہولت)
عوامی خدمات کے لئے ڈاکٹری کورس کا سنہرا موقع
D.E.M.S, B.E.M.S, & M.D (E.H.)
B.E.M.S — B.A.
D.E.M.S
Medicines Products (60) Patent
Distributor
8897090011/8790417725,7702601426,
7386773654,7738724919,8106299654
Website:www. jrmconline.in

طالبہ کی عریاں ویڈیو اپ لوڈ' کرنے والا گرفتار

لاکھ روپیے سے زائد کی 'دھمکی' شکایت پر کولکاتا پولس ہوئی سرگرم

کولکاتا (ایس این بی)

اسکول کی ایک طالبہ کی فیس بک پر عریاں تصاویر، ویڈیوز اپ لوڈ کرنے اور 2 لاکھ روپے سے زیادہ کی دھمکیاں دینے کا الزام ہے۔ 3 نوجوانوں پر الزام ہے ان میں سے ایک نوجوان کو نام سے جانا گیا ہے۔ نوجوان طالبہ کی ماں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے الزامات کی بنیاد پر تفتیش شروع کردی ہے۔ ایک کو گرفتار کیا گیا ہے۔ لڑکی کی ماں نے شکایت کی کہ چھٹ پوجا کے دن لڑکی گھر میں اکیلی تھی۔ تینوں ملزم نوجوان اس دن گھر چلے گئے۔ جن میں سے ایک معروف ہے۔خوفزدہ ہوکر انہوں نے 14 سالہ لڑکی کے جنسی اعضاء کی تصاویر اور ویڈیوز بنالیں۔ حال ہی میں اسے سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیا گیا۔ملزمان نے دو لاکھ روپے نہ دینے کی صورت میں مزید تصاویر اور ویڈیوز وائرل کرنے کی دھمکی دی۔ چند روز قبل لڑکی نے اپنی والدہ کو معاملے سے آگاہ کیا۔نوجوان کی ماں نے وائرل پوسٹ کے لنک کے ساتھ پولیس میں شکایت درج کرائی۔ التوڈنگا ویمنس تھانے کی پولیس نے الزامات کی بنیاد پر تفتیش شروع کردی ہے۔ملزمان بہار کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔ پولیس مختلف سوشل میڈیا ذرائع سے ویڈیو لنکس کو ہٹانے کے لیے بھی کام کر رہی ہے۔اتفاق سے حال ہی میں ایک واقعہ پیش آیا جہاں شہر کے ایک انگلش میڈیم اسکول کے طالب علم کی ایک خفیہ تصویر فیس بک پر جعلی پروفائل بنا کر وائرل ہوگئی۔ مبینہ طور پر ملزم نے ویڈیو کال کے دوران لڑکی کی خفیہ ویڈیو اور تصاویر حاصل کیں۔اس کے بعد اس نے لڑکی کو مزید ویڈیوز بھیجنے کے لیے بلیک میل کرنا شروع کردیا۔اگر ایسا نہیں کیا تو وہ ویڈیو لیک کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ 14 سالہ طالب علم ڈر گئی اور اس نے ایک دو ویڈیوز بھیجیں۔لیکن اس کی مانگ بتدریج بڑھ رہی ہے۔

21 جنوری 2022 کو ہوڑہ گھسڑی کی گوہارو ڈ ہوڑہ کارپوریشن وارڈ نمبر 60 میں پانی کا پائپ پھٹنے کی وجہ سے لوگوں کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا سابق کونسلر محترمہ سیما بھومیک نے دیبا کر چکروتی کے ہمراہ کوشش کی جس کے بعد کارپوریشن کے لوگوں نے آکر مرمت کا کام کیا ہے۔سماجی کارکن بدرالدجی انصاری، حافظ سلمان خان، اعجاز احمد اور دیگر لوگوں نے سابق کونسلر محترمہ سیما بھومیک کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مشہور فٹ بالر سبھاش بھومک کا طویل بیماری کے بعد انتقال

کولکاتا (ایس این بی)

مشہور فٹ بالر سبھاش بھومک کا آج صبح سنیچر کو انتقال ہوگیا ہے۔کلکتہ کے مشہور فٹ بال کلب ایسٹ بنگال کے سابق کوچ اور آسیان میں ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کرنے والی بھومک کافی عرصے سے گردوں کے عارضے میں مبتلا تھے۔ ساڑھے تین ماہ سے ڈائیلاسز پر تھے۔کل جمعہ کی رات سے صورتحال مزید خراب ہوگئی تھی۔

سبھاش بھومک نے ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے 69 میچ کھیلے ہیں۔تین سال قبل ان کے دل کی بائی پاس سرجری بھی ہوئی تھی۔انہیں حال ہی میں سینے میں انفیکشن کی وجہ سے اقبال پور کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا تھا۔ان کے علاج کے دوران بنگال میں فٹ بال کے شیدائیوں کی بڑی تعداد کھڑی ہوئی تھی مگر وہ آخر میں اپنی زندگی ہار گئے۔

سبھاش نے اپنے کلب کیریئر میں کل 26 ٹرافیاں جیتیں ہیں۔موہن بگان کو 18 ٹرافیاں دلائیں۔ انہوں نے ایسٹ بنگال کیلئے کئی سال تک کھیلتے رہے۔ سبھاش بھومک نے کلکتہ لیگ سے لے کر آئی ایف اے شیلڈ تک کے تمام ٹورنامنٹ جیتے ہیں۔ وہ بنگال سنتوش ٹرافی جیتنے والی ٹیم کا رکن تھا۔ 1980 کے ایشیائی کھیلوں میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔

فٹبال سے ریٹائرمنٹ کے بعد سبھاش نے فٹ بال کوچ کے طور پر اپنی دوسری اننگز آغاز کیا۔سبھاش نے 1986 میں جارج ٹیلی گراف کے کوچ کے طور پر کوچنگ کیریئر آغاز کیا۔ 1991 میں پہلی مرتبہ کلب موہن بگان کے کوچ بنے۔تاہم، سبھاش کی کوچنگ کی زندگی کا بہترین وقت ایسٹ بنگال میں گزرا ہے۔

گھریلو خاتون کی خودسوزی

کولکاتا (ایس این بی)

پلاشی پاڑہ تھانہ کے برنیا میں جمعہ کو آگ لگنے سے ایک گھریلو خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت 45 سالہ ریکھا کرما کر کے نام سے ہوئی ہے۔وہ اپنی جسمانی بیماری کے باعث کافی عرصے سے ذہنی تناؤ کا شکار تھی۔گھر والوں نے آج صبح اسے اپنے گھر میں جلتے ہوئے دیکھا۔اسے پاشی پارہ کے دیہی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق اس نے ذہنی تناؤ کے باعث خود کو آگ لگا کر خودکشی کی۔

کرنٹ لگنے سے ضعیف کی موت

کولکاتا (ایس این بی)

نقاشی پاڑا کے بیتھوادھری اسٹیشن علاقے میں کرنٹ لگنے سے ایک بزرگ کی موت ہو گئی۔پولیس نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 56 سالہ دلیپ موڈک کے طور پر ہوئی ہے۔ آج صبح وہ گھر میں پانی کی ٹینکی صاف کررہا تھا۔اس وقت اسے کرنٹ لگ گیا تھا۔

ایس پی کی سیٹیں کم ہوئیں تو کانگریس کرے گی حمایت

میں نظریات کی جنگ لڑ رہی ہوں، اس کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا: پرینکا

بی ایس پی کے 51 امیدواروں کی فہرست جاری

لکھنؤ (یو این آئی)

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے اتر پردیش میں مجوزہ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ والے 9 اضلاع کی 53 سیٹوں کے لئے ہفتہ کو اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا۔ بی ایس پی کی جانب سے جاری امیدواروں کی فہرست میں 23 مسلم امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ مایاوتی نے بی ایس پی سے جن مسلم امیدواروں کو انتخابی میدان میں قسمت آزمانے کا موقع دیا ہے ان ضلع سہارنپور، سنبھل سے 3-3، بجنور، مرادآباد سے 5-5، ضلع رامپور امروہہ، بدایوں سے 2-2 اور ضلع شاہجہاں پور سے ایک امیدوار شامل ہیں۔ بی ایس پی نے جن مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیئے ہیں ان میں ضلع سہارنپور کی بیہٹ سے رئیس ملک، نکٹر سے ساحل خان، گنگوہ سے نعمان مسعود، وہیں ضلع بجنور کی نجیب آباد سے شہنواز عالم، بڑاپور سے محمد غازی، دھام پور سے کمال احمد، چاندپور سے ڈاکٹر شکیل ہاشمی، نورپور سے حاضی ضیاءالدین کے نام شامل ہیں۔ جبکہ ضلع مرادآباد کی کانٹھ سے آفاق علی خان، ٹھاکر دوار سے مجاہد علی، مرادآباد دیہات عقیل چودھری، مرادآباد نگر سے ارشاد حسین سیفی، کندرکی سے حاجی چاند بابو ملک، ضلع سنبھل کی اسمولی سے رفاقت اللہ عرف نیتا چھدا، سنبھل سے شکیل احمد قریشی، گنور سے فیروز، ضلع رامپور کی چمرواسے عبدالمصطفی حسین بی ایس پی کی ٹکٹ پر قسمت آزمائیں گے۔

وہیں رامپور سے صداقت حسین، ضلع امروہہ کی نوگاواں سادات سے شاداب خان عرف ٹاٹا، امروہہ سے محمد ناوید ایاز، ضلع بدایوں کی سہسوان سے حاجی وٹن مسرت، بیشنور پور سے مسلم خاں، ضلع شاہجہاں پور کی تلہر سے نواب فیضان علی خان کو پارٹی نے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ ضلع بجنور کی دو سیٹوں پر خاتون امیدواروں کو موقع دیا ہے جس میں نہٹور (ریزرو) سے پریا سنگھ، بجنور سے روچی ویرا اور بدایوں کی بلسی سے ممتا شا کیہ انتخابی میدان میں ہونگی۔ اس کے علاوہ ضلع سہارنپور کی سہارنپور شہر سے منیش اروڑا، سہارنپور سے اجب سنگھ، دیوبند سے چودھری راجندر سنگھ، رامپور منہاران (ریزرو) سے روندر کمار مولہو، ضلع بجنور کی نگینہ سے برجپال سنگھ، ضلع مرادآباد کی بلاری سے انل کمار چودھری، ضلع سنبھل کی چندوسی (ریزرو) سے رنوجے سنگھ، ضلع رامپور کی سوار سے شنکر لال سینی، وبلاس پور سے رام اوتار کشیپ، ملک (ریزرو) سے سریندر سنگھ ساگر کے نام فہرست میں شامل ہیں۔ ضلع امروہہ کی دھنورا (ریزرو) سے ہرپال سنگھ، حسن پور سے پھرے رام عرف پھرے سنگھ گرجر، ضلع بدایوں کی بسولی (ریزرو) جے پال سنگھ، بدایوں سے راجیش کمار سنگھ، داتا گنج سے رجت گپتا، ضلع بریلی کی بہیڑی سے آسے رام گنگوار، میرگنج سے کنور بھانو پرتاپ سنگھ گنگوار، بھوجپورا سے لوکیش پٹیل، بتھری چین پور سے آشیش پٹیل، بریلی کینٹ (ریزرو) انل کمار بالمیکی، آنولہ سے لکشمن پرساد لودھی، ضلع شاہجہاں پور کی کٹرا سے راجیش کشیپ، جلال آباد سے انرودھ سنگھ یادو، پوایا (ریزرو) سے ادے ویر سنگھ جاٹو، شاہجہاں پور سے سرویش چندر دھاندھو شرما پارٹی کے امیدوار ہونگے۔

فہرست میں 23 مسلم امیدوار

آئے جب سب کو اکٹھا ہونا پڑے تو کیا آپ اکھلیش کا ساتھ دیں گے؟ اس پر پرینکا گاندھی نے کہا کہ اگر ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں تو مجھے نہیں لگتا کہ کوئی مسئلہ ہوگا۔ اس پر پرینکا کی شرط تھی کہ نوجوانوں، خواتین سے متعلق میرے ایجنڈے پر عمل کیا جائے۔ پرینکا نے کہا کہ وہ نظریات کی جنگ لڑ رہی ہیں اور ان کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ ہم بہت مضبوطی سے لڑ رہے ہیں۔

پرینکا گاندھی نے کہا کہ پارٹی ان غریب اور کمزور خواتین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے جنہیں کانگریس نے نامزد کیا ہے۔

اقتدار ملے گا یا نہیں؟ میں یہ پیشین گوئی نہیں کر سکتا۔ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری جدوجہد خواتین اور نوجوانوں کے لیے ہے۔ کسی کو ان سے بات کرنی ہے۔ یہ صرف اقتدار میں آنے کا ذریعہ نہیں ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ پارٹی ان غریب اور کمزور خواتین کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے جنہیں کانگریس نے نامزد کیا ہے۔

لیے جو ایجنڈا بنایا ہے اس پر عمل کیا جائے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں واضح کیا کہ ان کی پارٹی انتخابات کے بعد ایس پی کے ساتھ اتحاد کے لیے تیار ہے۔ پرینکا گاندھی سے پوچھا گیا کہ اگر کبھی ایسا وقت

اجتماعیت کے جذبے سے کریں کام، حاصل کریں اہداف

وزیراعظم نریندر مودی نے کی 142 ضلع مجسٹریٹوں سے بات چیت

نئی دھلی (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے ملک میں مشترکہ بنیادی ڈھانچہ کی ترقی کو رفتار دینے کے لئے مختلف ریاستوں کے ایسے 142 ضلع مجسٹریٹوں (کلکٹروں) سے ہفتہ کو بات چیت کی جو مختلف سرکاری اسکیموں کے نفاذ کے معاملے میں ایک دو پیمانوں میں پچھڑنے لگے ہیں اور انہیں اجتماعیت کے جذبہ سے کام کر کے مقررہ وقت میں ہدف مکمل کرنے کی ترغیب دی۔ وزیراعظم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ان ضلع مجسٹریٹوں سے بات چیت کی اور انہیں خواہش مند اضلاع میں ترقی کے لئے جس حکمت عمل پر کام کیا جارہا ہے اس کے بارے میں معلومات دی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب دوسروں کی خواہش، اپنی خواہش بن جاتی ہے جب دوسروں کے خوابوں کی تکمیل ہی ہماری کامیابی کا پیمانہ بن جائے، تو پھر وہ فرض شناسی تاریخ رقم کرتی ہے۔ آج ہم ملک کے خواہش مند اضلاع میں یہی تاریخ رقم ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ آج خواہش مند اضلاع ملک کو آگے بڑھنے میں رکاٹوں کو ختم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند اضلاع میں ملک کو کامیابی مل ہری ہے، اس کی ایک بڑی وجہ ہے اجتماعیت اور ہم آہنگی کا احساس۔ اسی وجہ سے تمام وسائل وہی ہیں، سرکاری مشنری وہی ہے، افسر وہی ہیں لیکن نتیجہ الگ ہے۔

عوامی حقوق کے بغیر جمہوریت نہیں: راہل

نئی دھلی (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ کانگریس کے سابق صدر نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت عوامی حقوق کے بغیر کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے عوام سے سوال کیا کہ کیا وہ بنیادی اور عوامی حقوق کے بغیر ہندوستان کا تصور کر سکتے ہیں؟ راہل نے ٹویٹ کیا کہ عوامی حقوق کے بغیر دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا کیا فائدہ؟ مودی حکومت شروع سے ہی لوگوں کے حقوق کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کچھ حقوق گنتے ہوئے راہل نے کہا کہ کھانے کا حق تا کہ کسی کو بھوک کا سامنا نہ کرنا پڑے، تعلیم کا حق - آج بچہ بچہ اسکول جاتا ہے، اپنے اور ملک کے لیے بہتر کل بناتا ہے، روزگار کا حق - بی جے پی کی سخت مخالفت کے باوجود یو پی اے نے عوام کو روزگار کا تحفظ دیا۔ ہم وطنوں نے، کووڈ کے مشکل وقت میں بھی ملک کے باشندوں کو سہارا ملا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ معلومات کا حق، جمہوریت کا دوسرا نام شفافیت ہے۔ لوگوں کو سوال کرنے اور جواب حاصل کرنے کا حق ہے۔ آر ٹی آئی بھی یو پی اے نے دی تھی۔ وزیراعظم کو ان میں سے کون سے حق پر اعتراض ہے؟ اور کیوں؟۔

مودی حکومت شروع سے ہی لوگوں کے حقوق کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

لڑکیوں کی شادی کی عمر بڑھانے کا ہوا اعلان

مدھیہ پردیش میں اچانک شادیوں میں تیزی سے ہوا اضافہ

بھوپال (ایجنسیاں)

لڑکیوں کی شادی کی عمر بڑھانے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کے اعلان کے بعد ملک میں شادیوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ مدھیہ پردیش کے بھوپال، گوالیار جیسے 10 شہروں میں شادیوں کی تعداد 42 فیصد سے بڑھ کر 700 فیصد پہنچ گئی ہے۔ یہ انکشاف اکتوبر سے دسمبر کے درمیان مساجد میں ہونے والی شادیوں کے ڈیٹا کی تحقیقات میں سامنے آیا ہے۔ شادیوں کی تعداد میں سب سے زیادہ 700 فیصد اضافہ رائے سین میں ہوا ہے۔

- لڑکیوں کی شادی کی کم از کم عمر 21 سال کرنے کیلئے قانون سازی کا اعلان
- جو شادیاں کئی ماہ بعد ہونے والی تھیں اعلان کے بعد ہونے لگیں
- لوگوں کو ہے قانون سازی کے بعد لڑکیوں کی شادی مؤخر ہونے کا اندیشہ

شہروں میں نکاح کے اعداد و شمار

شہر	اکتوبر 2021	نومبر 2021	دسمبر 2021	اضافہ فیصد میں
رائے سین	11	7	80	727.27
ودیشہ	4	5	14	350
شیوپوری	8	47	20	250
بیتول	4	6	10	250
کھرگون	25	25	51	204
بھوپال	506	583	937	185.18
راج گڑھ	200	200	350	175
دھار	9	13	15	166.67
گوالیار	33	57	48	145.45
ہوشنگ آباد	7	8	10	142.86

دینک بھاسکر کی ایک رپورٹ کے مطابق بھوپال کی مسجد کمیٹی کے سکریٹری یاسر عرفات نے کہا کہ دسمبر کے آخری ہفتے میں شادی کے لیے تقریباً 1000 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے اکثر نے اگلے چند دنوں میں شادی کی تاریخ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دسمبر میں بھوپال میں تقریباً 950 شادیاں ہوئیں۔ یہ ماضی میں ہونے والی شادیوں کی اوسط تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کی وجہ لڑکیوں کی شادی کی کم از کم عمر 21 سال کرنے کے لیے قانون سازی کی آہٹ ہے جس کا اعلان مرکزی حکومت نے کیا ہے۔ شادیوں کی تعداد میں اضافے کی دوسری بڑی وجہ کووڈ پر سخت پابندیوں کے نفاذ کا امکان ہے۔ شادی کے لیے لڑکے اور لڑکی کے اہل خانہ کو دستاویز کے ساتھ کمیٹی کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد قاضی متعلقہ علاقے کے ذمہ داران کو شادی کی ذمہ داری سونپتے ہیں۔ جو مقررہ تاریخ پر نکاح پڑھاتے ہیں۔ اچانک شادیوں میں اضافہ سے متعلق صوفی اسلامک بورڈ کے قومی نائب صدر حافظ محمد دانش نے کہا کہ پی ایم نریندر مودی شادی کی جو عمر طے کی ہے کی، اس کو دیکھتے ہوئے بڑی تعداد میں شادیاں ہو رہی ہیں۔ لاک ڈاؤن بھی اس کی ایک وجہ ہے۔

آئی ٹی سیکٹر میں 22 لاکھ نوجوانوں کو ملازمت دینے کا وعدہ

ایس پی لکھنؤ، کانپور، آگرہ، بریلی، جھانسی، وارانسی اور پوروانچل میں بھی آئی ٹی کاہب بنائے گی: اکھلیش

لکھنؤ (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے آج ہفتہ کو پارٹی دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعلان کیا کہ 2022 کے اسمبلی الیکشن میں اتر پردیش میں سماجوادی پارٹی کی حکومت قائم ہونے پر 22 لاکھ نوجوانوں کو آئی ٹی سیکٹر میں ملازمت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی لکھنؤ کے علاوہ کانپور، آگرہ، بریلی، جھانسی، وارانسی اور پوروانچل میں آئی ٹی کاہب بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ 22 لاکھ نوکریاں پولیس، ٹیچر اور دیگر سرکاری محکموں میں بھرتی کے علاوہ ہوں گی۔

300 یونٹ گھریلو بجلی مفت دی جائے گی، کسانوں کو آبپاشی کی مفت سہولت ہوگی، طلبا اور نوجوانوں کو حسب سابق لیپ ٹاپ دیا جائے گا۔ سماجوادی پنشن 18 ہزار روپے سالانہ دی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ پہلے آئی ٹی سیکٹر نوئیڈا اور غازی آباد کے آس پاس ہی تھا لیکن سماجوادی پارٹی کی سابقہ حکومت نے پہلی مرتبہ لکھنؤ میں آئی ٹی سٹی تعمیر کرائی اور ایچ سی ایل جیسی کمپنی یہاں

(لکھنؤ) آئی جس میں آئی ٹی سیکٹر کے پانچ ہزار انجینئروں کو ملازمت ملی۔ سماجوادی پارٹی حکومت اسے مزید وسعت دینا چاہتی تھی لیکن بی جے پی حکومت نے اس پر کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اتر پردیش میں بی جے پی نے ترقیاتی کاموں کو روک دیا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ لکھنؤ آئی ٹی سٹی میں نوجوانوں کو کوالٹی جاب ملا۔ کئی بڑی بڑی کمپنیوں کو چھوڑ کر انجینئر لکھنؤ آئے۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی نے الیکشن میں پہلا عہد کیا ہے کہ 300 یونٹ گھریلو بجلی مفت دی جائے گی، کسانوں کو آبپاشی کی مفت سہولت ہوگی۔ طلبا اور نوجوانوں کو حسب سابق لیپ ٹاپ دیا جائے گا۔ سماجوادی پنشن 18 ہزار روپے سالانہ دی جائے گی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ جو افسران بھارتیہ جنتا پارٹی کے ورکر بن کر کام کر رہے ہیں ان کو ہٹائے بغیر آزادانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن کیسے ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو الیکشن سے پہلے کیسے معلوم ہو گیا کہ انہوں نے ایل ای ڈی گاڑیاں لے لی ہیں۔

پروین سنگھ ایرن 'سائیکل' پر سوار

لکھنؤ (ایس این بی)

بریلی کے سابق ممبر پارلیمنٹ پروین سنگھ ایرن نے آج ہفتہ کو سماجوادی پارٹی کی پالیسیوں اور اکھلیش یادو کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ کئی دہائیوں سے پروین سنگھ ایرن کانگریس میں تھے۔ ان کی اہلیہ اور بریلی کی سابق میئر سپریا ایرن نے بھی سماجوادی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے جس کے بعد انہیں بریلی کینٹ سے سماجوادی پارٹی کا امیدوار بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سندیلہ (ہردوئی) سے سابق ایم ایل اے مہاویر سنگھ کی اہلیہ ریتا سنگھ بھی سماجوادی پارٹی میں شامل ہو گئی ہیں اور انہیں سندیلہ سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ تینوں لیڈروں نے اس امید کا اظہار کیا کہ 2022 میں سماجوادی پارٹی کی تاریخی کامیابی ہوگی۔ دوسری جانب سب سے لمبے قد والے 8 فٹ 2 انچ پرتاپ گڑھ کے دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے بھی ایس پی شمولیت اختیار کی۔

بورڈ امتحان میں گجرات فسادات پر سوال کا معاملہ

سی بی ایس ای نے پینل سے 2 ماہرین کو نکالا

نئی دھلی (ایجنسیاں)

دی انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق بورڈ کے تشکیل کردہ پیپر سیٹنگ پینل سے دو ماہرین کو اس وقت باہر کر دیا گیا ہے جب انہیں سی بی ایس ای کی کلاس 10 اور کلاس 12 ٹرم 1 کے امتحانات میں متنازعہ سوالات پوچھنے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔ بورڈ نے پرچہ ترتیب دینے کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے سابق کنٹرولر آف امتحان پونیش کمار کی سربراہی میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ نومبر-دسمبر 2020 میں ہونے والے ٹرم 1 بورڈ کے امتحانات میں دو بڑے تنازعات دیکھے گئے۔ پہلا تنازع 12 ویں کے سماجیات کے امتحان میں پوچھے گئے ایک سے زیادہ متبادل انتخابی سوال سے متعلق تھا۔ جس میں پوچھا گیا کہ 2002 میں گجرات میں مسلم کش تشدد کس حکومت میں ہوا؟ اس سوال کے جواب کے لیے 4 متبادل دیے گئے۔ جس میں کانگریس، بی جے پی، وی ہو کر بینک اور ریپبلکن شامل تھے۔

دوسرا سوال جس پر تنازع ہوا وہ دسویں کے انگریزی مضمون کے امتحان میں پوچھا گیا تھا۔ سوالیہ پرچوں کا ایک سیٹ ایک نثر میں پوچھا گیا تھا جس میں سوالات کے جوابات نثر پڑھ کر دینے تھے۔ اس میں خواتین مخالف باتیں لکھی ہوئی تھیں۔

سماجیات کے امتحان کے بعد سی بی ایس ای نے ٹوئٹر پر ایک بیان جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اس سوال میں سوالیہ پرچہ کی تیاری کے رہنما خطوط کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انگلش کے امتحان میں پوچھے گئے سوال کے تنازع کے باوجود بورڈ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسے افسوس ناک قرار دیا تھا۔ بورڈ نے ہر مضمون کے لیے سوالیہ پرچہ ترتیب دینے کے لیے دو پینل تشکیل دیے ہیں۔ جس میں ایک پیپر تیار کرتا ہے اور دوسرا ماڈریٹر کرتا ہے۔ اس معاملے کے بارے میں، سی بی ایس ای کے ایک اہلکار نے کہا کہ ہم 2 پیپر سیٹرس کی خدمات ان کی مہارت اور تجربے کی وجہ سے لے رہے تھے۔ لیکن اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہم ان کی خدمات استعمال نہیں کریں گے۔

ریٹ پیپر لیک: امتحان سے پہلے پیپرز تقسیم کیے گئے

پرنٹر سے نکالے گئے سوالنامے کے پرنٹ، جے ای این نے پیپر اپنی بیوی کو دیا، 2 گرفتار

جے پور (ایس این بی) ریٹ پیپر لیک کیس میں ایس او جی نے بڑا انکشاف کیا ہے۔ امتحان سے پہلے ہی گنگاپور شہر کے ایک اسکول سینٹر میں ریٹ کا سوالنامہ تقسیم کیا گیا تھا۔ یہاں ایک پرنٹر نصب کیا گیا تھا اور بھاری رقم وصول کرنے کے بعد پیپر کے پرنٹ آؤٹ تقسیم کیے گئے۔ ماسٹر مائنڈ بھجن لال سے پوچھ گچھ کے بعد ایس او جی نے اس معاملے میں ایک جے ای این سمیت دو ملزمین کو بھی گرفتار کیا ہے۔ جبکہ بھجن لال کو ایس او جی نے 27 جنوری تک ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ نقل کرنے والے گروہ نے امتحان سے قبل پیپر کے پرنٹ آؤٹ پرنٹر سے نکال کر تقسیم کیے تھے۔ اے ڈی جی ایس او جی اشوک راٹھور نے بتایا کہ سوائی مادھوپور کے بہرواڈا کلا کے رام لکھن جاٹ ولد بدری لال جاٹ اور امرت لال ولد رامیشور کو گرفتار کیا گیا ہے۔ رام لال جاٹ کسٹلا سوائی مادھوپور میں جے ای این کے طور پر کام کر رہا ہے۔ بھجن لال سے پوچھ گچھ کے بعد سوائی مادھوپور سے بھی دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

ماسٹر مائنڈ بھجن لال نے امتحان سے ایک دن پہلے وہاٹس ایپ پر پیپر لیک کیا تھا۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ امتحان سے پہلے روی مینا کے اسکول میں پیپر کا الگ پرنٹ نکالا گیا تھا۔ جے ای این رام لال جاٹ نے کاغذ کا پرنٹ نکالنے کے لیے الگ پرنٹر کا انتظام کیا تھا۔ یہ پیپر بھی جے ای این نے اپنی بیوی کو دیا تھا۔ اس کے بعد پیپر اپنے رشتہ دار کو پڑھنے کے لیے شیئر کیا۔ اسی طرح امرت لال نے بھی اپنی بیوی کو امتحان سے پہلے پڑھنے کے لیے پیپر دیا۔ بھجن لال کا تعلق نقل کرنے والے کئی گروہوں سے ہے۔ اب تک ایس او جی کی ٹیم نے اس پورے معاملے میں پرتھوی لال مینا، بٹی لال مینا، دل خوش ولد ہیڈ کانسٹیبل یادو ویر سنگھ، کانسٹیبل دیویندر سنگھ، دمبر سنگھ، پرم ویر سنگھ، سیما، لکشمی، اوشا، منیشا، آشیش سمیت 33 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

پنجاب میں کورونا سے 28 افراد کی موت

چندی گڑھ (یو این آئی)

کورونا انفیکشن کے معاملات میں اضافہ کے درمیان کل پنجاب میں ایک دن میں کورونا سے 28 لوگوں کی موت ہوگئی اور 7792 نئے پازیٹو معاملے سامنے آئے۔ محکمہ صحت کی جانب سے کل دیر رات جاری بلیٹن کے مطابق ریاست میں ایک دن میں 28 لوگوں کی موت کے ساتھ ریاست میں اب تک کورونا سے مرنے والوں کی تعداد 16 ہزار 913 تک پہنچ گئی ہے اور مجموعی مثبت معاملات کی تعداد سات لاکھ سے زیادہ اور کل فعال مریض بڑھ کر 48 ہزار 183 ہو گئے ہیں۔

کیرالہ: پوجاپورہ سینٹرل جیل میں 262 قیدی پازیٹو

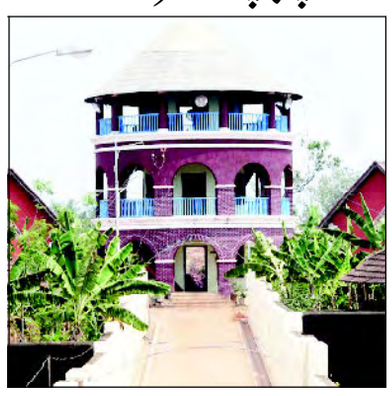

تروانتنت پورم (ایجنسیاں)

کیرالہ کے تروانت پورم میں کورونا کی رفتار تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ریاست کے تروانت پورم کی پوجاپورہ سنٹرل جیل میں 262 قیدی کورونا پازیٹو پائے گئے ہیں۔ گزشتہ 3 دنوں میں 936 قیدیوں کے اینٹیجن ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 262 کے نمونے پازیٹو پائے گئے۔ اس کے بعد سے جیل میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس دوران کنور سنٹرل جیل میں 10 قیدی کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ متاثرہ مریض کوزی کوڈ اور کاسرگوڈ کے ریمانڈ قیدی ہیں۔ ان قیدیوں کو الگ الگ سیل بلاکس میں رکھا گیا ہے۔ جیل میں بند دیگر قیدیوں کے مزید ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کیرالہ میں جمعہ کو 41,668 تازہ انفیکشن کے ساتھ کیسوں میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ تروانت پورم مثبت معاملات کی فہرست میں 7,896 پر سرفہرست ہے۔ ریاستی حکومت نے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ کیرالہ حکومت نے جمعرات کو ریاست میں کووڈ-19 کے کیسوں کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر نئی پابندیوں کا اعلان کیا۔

منی پور: علاحدگی پسند بھی ڈالیں گے ووٹ

الیکشن کمیشن نے پوسٹل بیلٹ سے ووٹ ڈالنے کی دی اجازت

امپھال (ایجنسیاں) الیکشن کمیشن نے منی پور کے علاحدگی پسند گروپوں کو اسمبلی انتخابات میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ ووٹ ڈالنے کی اجازت دی ہے۔ یہ وہ علاحدگی پسند ہیں جنہوں نے حکومت کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کیا ہے۔ ان کے نام بھی ووٹنگ لسٹ میں ہیں۔ یہ سبھی اس وقت ریاست کے مختلف کیمپوں میں رہ رہے ہیں۔ منی پور میں اسمبلی انتخابات 27 فروری سے شروع ہوں گے۔ ریاست میں دو بڑے گروپوں کے تحت 20 سے زیادہ کوکی انتہا پسند گروپ سرگرم ہیں۔ یہ یونائیٹڈ پیپلز فرنٹ اور کوکی نیشنل آرگنائزیشن ہیں۔ ان دونوں نے آپریشن کی معطلی پر دستخط کیے ہیں، جو ریاست اور مرکزی حکومت کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ ہے۔ حکومت کی جانب سے انہیں قومی دھارے میں لانے کی کوششیں جاری ہیں۔

یوپی اسمبلی انتخابات: مسلم بوتھوں پر بھی کھلے گا کمل: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ (یو این آئی)

اتر پردیش اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی کے تیز ہونے کے ساتھ ہی ریاست کی حکمراں جماعت بی جے پی پر اعتماد ہے کہ اکثریتی اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ اقلیتوں خاص کر مسلم سماج کا ایک بڑا طبقہ ان کی پالیسیوں کا حامی ہے اور اس الیکشن میں ان کے حق میں ووٹ کرے گا۔ یو این آئی کے ساتھ ایک انٹرویو میں نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ دوسری کیٹیگریز کی بوتھ کی طرح اس بار مسلم بوتھوں پر بھی کمل کا پھول کھلے گا اور لوگ ایسا ہوتا دیکھیں گے۔' اتر پردیش کے نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ جس طرح سے ہندو کنبوں کو تحفظ کی ضرورت ہے اسی طرح سے مسلم خانوادوں کو بھی سیکورٹی چاہئے۔ ہمارا گذرا ہوا پانچ سالہ میعاد کار خود ہی اس بات کا ثبوت ہے۔ آپ مغربی یوپی میں جائیے اور مسلم خواتین سے تبادلہ خیال کیجئے وہ بی جے پی کو ووٹ دینے کی بات کر رہی ہیں۔ کیوں؟ وہ کہیں گی وہ زیادہ محفوظ محسوس کر رہی ہیں۔ سیکورٹی صرف ہندو کنبوں کو ہی نہیں مسلم خانوادوں کو بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ عام تاثر پیدا کر دیا گیا تھا کہ بی جے پی پسماندہ طبقات و دلت سماج مخالف ہے ہے اسی طرح مسلم بوتھوں پر بھی کمل کھلے گا۔ مغربی یوپی کے نتائج حیران کن ہوں گے۔ ہم سال 2017 کے مقابلے زیادہ ووٹ حاصل کریں گے۔ ہندو-مسلم کے مسئلے کو سرے سے خارج کرتے ہوئے موریہ نے کہا۔ ہماری قیادت کا منتر ہے سب کا ساتھ سب کا وکاس۔ اس میں غریب، کسان، بیٹیاں سب مساوی ہیں چاہئے وہ ہندو ہوں یا مسلم ان کے مابین تفریق کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس ضمن میں اپوزیشن پارٹیوں کے بی جے پی پر سوالیہ نشان کھڑا کرنے کے سوال پر کیشو نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن کے پاس الیکشن میں جانے کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا بجلی، سڑک اور پانی اب کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

'درمیان میں ایک دیوار کھڑی گئی تھی جس سے نہ تو بی جے پی انہیں دیکھ سکے اور نہ ہی وہ بی جے پی کو دیکھ سکیں۔ لیکن وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ دیوار منہدم کر دی گئی ہے اور یہ پیرئیر مستقبل میں دوبارہ نہیں کھڑا ہوگا۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ جن بی جے پی مخالفین عناصر نے عوام کو بی جے پی سے دور کرنے کی حکمت عملی ترتیب دی تھی انہیں جاگر کیا جائے گا۔ آنے والے دنوں میں جس طرح سے پسماندہ اور شیڈول کاسٹ کا پارٹی کو اپنا آشیرواد حاصل ہوا

یوپی: اب 30 جنوری تک بند رہیں گے تعلیمی ادارے

لکھنؤ (ایس این بی)

یوپی حکومت نے کووڈ-19 کے پیش نظر آج ہفتہ کو ریاست کے سبھی اسکول و کالج بند کرنے کی مدت میں 30 جنوری تک توسیع کر دی ہے۔ اس سے قبل کل 23 جنوری تک اسکولوں کو بند رکھنے کا حکومت کی جانب سے حکم دیا گیا تھا۔ اڈیشنل چیف سکریٹری اونیش کمار اوستھی کے ذریعہ ہفتہ کو جاری حکم نامے کے مطابق ریاست کے اسکولوں میں آن لائن پڑھائی پہلے کی طرح جاری رہے گی۔ اس سے پہلے ریاستی حکومت نے کورونا کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے 16 جنوری کو اسکول اور کالج سمیت سبھی تعلیمی ادارے 23 جنوری تک بند کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ہفتہ کو ریاست میں کورونا انفکشن کا جائزہ کے لئے منعقد میٹنگ میں سبھی اضلاع سے ملی رپورٹ کی بنیاد پر حالات کا جائزہ لیتے ہوئے تعلیمی اداروں کو 30 جنوری تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اوستھی نے واضح کیا کہ اس دوران تعلیمی اداروں میں آن لائن درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہے گا جس سے طلبا کی پڑھائی متاثر نہ ہو۔

سارن: زہریلی شراب کا معاملہ

ہوم سکریٹری اور اے ڈی جی چھپرہ پہنچے

اب تک 15 کی ہلاکت، متعدد کی بینائی غائب، تھانیدار، چوکیدار سسپنڈ

چھپرہ (ایس این بی)

ضلع کے مکیر، امنور اور مڑھوڑہ میں مبینہ طور پر زہریلی شراب پینے سے اب تک 15 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مرنے والے لوگوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حالات کا جائزہ لینے کے لئے جمعہ کی دیر شام ریاست کے ہوم سکریٹری سینتھل کمار، آبکاری کمشنر بی کارتیک دھنجے اور اے ڈی جی ہیڈکوارٹر سنجے سنگھ چھپرہ پہنچے۔ انہوں نے سرکٹ ہاؤس میں افسران سے پورے معاملے کی جانکاری لی۔ اس دوران انچارج ڈی ایم کم ڈی ڈی سی امت کمار، ایس پی سنتوش کمار، محکمہ ایکسائز کے افسران وغیرہ موجود تھے۔ تقریباً ایک گھنٹے تک چلی اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد ہوم سکریٹری نے بتایا کہ پورے معاملے کی جانچ کے لیے ایک تفتیشی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ اس ضمن میں ڈی ایم کو ضروری ہدایات دی گئیں ہیں۔ اے ڈی جی سنجے سنگھ نے کہا کہ کچھ اموات میں شراب نوشی کی تصدیق ہوئی ہے باوجود اس کے پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد پکے طور پر کچھ کہا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب اب تک ضلع انتظامیہ زہریلی شراب کی بجائے جسے مشتبہ اموات کہہ رہی تھی اس کے بھی بیان اب بدل گئے ہیں۔ اس سمت میں انتظامیہ کے ذریعے اٹھائے گئے اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان اموات کو شراب پینے کی وجہ سے قبول کیا جا رہا ہے۔

متعلقہ نچلی سطح کے ملازمین اور افسران پر کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ چار دنوں میں 15 اموات کے بعد مکیر کے تھانہ انچارج راجیش کمار اور متعلقہ گاؤں کے چوکیدار گنیش مانجھی کو معطل کرتے ہوئے چوکیدار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ چوکیدار پر مقامی شراب کے تاجر کے ساتھ ملی بھگت کی بات سامنے آئی ہے۔ وہیں اس سلسلے میں ڈی ایم اور ایس پی کی مشترکہ چھاپہ ماری میں مبینہ شراب فیکٹری کا انکشاف ہوا۔ میکر اور امنور میں افسران کی کمیٹی بنا کر چھاپے مارنے شروع کر دیے گئے۔ خصوصی ٹیم کے ذریعے معلومات اکٹھی کر کے شراب کا کاروبار کرنے والوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ ادھر مکیر کے جگدیش پور جنتا بازار میں چوتھے دن ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ جبکہ ایک نوجوان کی بینائی ضائع ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مکیر تھانہ کے تارا امنور گاؤں کے فوجی مونڈر یکا بیٹھا کے اکلوتے بیٹے 28 سالہ سورج بیٹھا کی پٹنہ کے ایک پرائیویٹ کلینک میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ جبکہ اسی گاؤں کے جگرناتھ سنگھ کے 35 سالہ بیٹے انجے کمار کی بینائی جانے اور طبیعت بگڑنے کے سبب اہل خانہ نے علاج کے لیے چھپرہ صدر اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ متوفی سورج کی ماں میرا دیوی، بڑے والد اور دیگر رشتہ داروں نے بتایا کہ جگدیش پور جنتا بازار میں شراب پینے سے سورج کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سورج کی پہلے بینائی چلی گئی تب اس نے شراب پینے کی بات قبول کی تھی۔ اس کے بعد علاج کے لیے منگل کو پٹنہ میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی موت ہو گئی۔ وہیں بینائی کھو چکے اور شدید بیمار انجے نے پوچھ گچھ کے دوران شراب نوشی کی بات قبول کی۔ اس کی بیوی بیتا دیوی نے بتایا کہ منگل کو شراب پینے کے بعد اسے پہلے بینائی کا مسئلہ درپیش آیا اور جمعہ کو بینائی بالکل ختم ہو گئی۔ سی ایس ڈاکٹر ساگر دلال سنہا نے میڈیکل ٹیم کے ساتھ مکیر تھانہ علاقہ کے تارا امنور پنچایت کے کئی گاؤں کا دورہ کیا اور اموات وصحت کی بگڑتی ہوئی حالت پر لواحقین سے معلومات لیں۔ موجود لوگوں سے اپیل کی کہ کسی کی طبیعت بگڑنے پر جلد میڈیکل ٹیم کو مطلع کریں اور مرکز صحت میں علاج کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت آٹھ ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم تشکیل دی گئی ہے اور تمام سہولیات دستیاب ہیں۔ کسی بھی قسم کے علاج میں کوئی دقت نہیں ہوگی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس صورتحال میں متاثرہ خاندانوں کی مدد کریں۔

تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے ریاستی حکومت کوشاں

پنچایت سطح پر ماڈل اسکول کی تعمیر کا کام میل کا پتھر ثابت ہوگا: CM

رانچی (ایس این بی)

جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں تعلیمی معیار کی بہتری کا خواب جلد ہی پورا ہوگا۔ بہتر اور معیاری تعلیم غریب، کسان، محروم، پسماندہ طبقہ کے بچوں کو بھی حاصل ہو، اس کیلئے وزیر اعلیٰ نے پنچایت سطح پر ماڈل اسکول کے تعمیراتی کام کی شروعات کی ہے۔ تعمیراتی کام میل کا پتھر ثابت ہوگا۔ ماڈل اسکول کی تعمیر کی مانیٹرنگ وزیر اعلیٰ خود ہی کریں گے تاکہ جھارکھنڈ کے بچوں کو جلد سے جلد معیاری تعلیم سے مزین کیا جا سکے۔ حال میں قریب 0 8 ماڈل اسکول کی تعمیر کا کام تیز رفتار سے جاری ہے۔ اسکولوں میں Language Lab کی تشکیل کے ساتھ اسپوکین انگلش کورس تیار کرا اسکولوں کو بہتر سے بہتر کیا جائے گا۔ اسکول کی قیادت کرنے والے پرنسپل کی لیاقت اور قیادت کی حد کو ڈیولپ کرنے کیلئے انہیں ٹریننگ دینے کا کام جاری ہے۔ محکمہ تعلیم نے اس کیلئے بلاک سطح پر 325 ہیڈ ماسٹروں کی ٹریننگ کیلئے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس

میں سے 176 ہیڈ ماسٹروں کی ٹریننگ مکمل ہو چکی ہے۔ بقیہ کی ٹریننگ 31 جنوری 2022 تک مکمل کر لی جائے گی۔ اس ٹریننگ پروگرام میں 740 اساتذہ نے حصہ لیا 10 ہفتہ کے اس ٹریننگ پروگرام میں اسکولوں میں سبجکٹ وائز ماموراساتذہ کی تکنیکی لیاقت کے فروغ اور کلاسیز کے نظم کا عمل، طلبا پر مرکوز اسٹڈی سے متعلق ٹریننگ دی گئی ہے۔

ایس سی ای آر ٹی اور ڈائٹ کو مکمل طور پر اساتذہ کی ٹریننگ کیلئے پراثر بنایا گیا ہے۔ ساتھ ہی اساتذہ کی جانچ کیلئے لگاتار نظم، توسط سے اسکولوں ک معیار میں سدھار، پریرنا کیمپ، اساتذہ کیلئے رہنما ہدایت سمیت دیگر بیش قیمتی پروگرام کے ذریعے لیاقت کو ڈیولپ کیا جا رہا ہے۔ جھارکھنڈ کے مجوزہ ماڈل اسکولوں کو سی بی ایس ای سے الحاق دلائی جائے گی۔ اس طرح آئیڈیل اسکول منصوبہ کے تحت 80 اسکولوں کو بہترین اسکول کے طور پر ڈیولپ کیا جائے گا۔ مستقبل میں منصوبہ میں توسیع کرتے ہوئے تقریباً 15 لاکھ بچوں کو مستفیض کرنے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔ ماڈل اسکول منصوبہ کو ریاست کیلئے فلیگ شپ منصوبہ کے طور پر لیا گیا ہے تاکہ سرکاری اسکولوں کو گرفت، یکسانیت اور معیار کی بہتری میں قومی اور عالمی اسٹینڈرڈ کے موافق بنایا جا سکے۔ ماڈل اسکولوں میں زیر تعلیم سبھی طلبا وطالبات نصابی کتابوں سے تعلیم حاصل کرنے کی حد کو حاصل کر سکیں۔ اس کیلئے آؤ پڑھے، خوب پڑھے مہم شروع کرنے کے منصوبہ پر سرکاری کام ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی تدریسی اشیا کے طور پر نصابی کتابیں، کہانیاں اور الفاظ کو پڑھنے کی پریکٹس کرایا جائے گا۔ اسکولوں میں لینگویج لیب کی تشکیل کے ساتھ اسپوکین انگلش کورس تیار کرا اسکولوں میں نظم کیا جائے گا۔

گریڈیہہ میں یوم مزاحمت پر ماؤنوازوں کا ہنگامہ

کھکھرا اور مدھوبن علاقوں میں موبائل ٹاور دھماکہ سے تباہ، کروڑوں کے نقصان کا اندازہ

گریڈیہہ (ایس این بی)

اسکواڈ کے ارکان نے دیر رات گریڈیہ ضلع میں ہنگامہ برپا کر دیا، ممنوعہ سی پی آئی-ماؤسٹ کے اعلان کردہ احتجاج کے پہلے دن فلسلیوں نے پیرنڈ تھانہ علاقہ کے تحت کھوکھرا اور مدھوبن تھانہ علاقہ کے مدھوبن میں موبائل ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا ہے۔ کروڑوں روپے کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ ہفتہ کی صبح واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی مختلف ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ تنظیم Maoist-CPI نے 27 جنوری کو جھارکھنڈ اور بہار میں ایک دن کے بند کا اعلان کیا گیا۔

گریڈیہ ضلع کے پرتنڈ علاقے میں بہار-جھارکھنڈ اسپیشل ایریا کمیٹی نے ایک پرچہ جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ سی پی آئی-ماؤسٹ کی مشرقی علاقائی بیورو کمیٹی کے سکریٹری اور پرشانت بوس عرف کشن دا اور ان کی بیوی شیلا مرانڈی کو بہتر صحت خدمات مہیا کرانے کو لے کر 21 جنوری سے 26 جنوری تک مزاحمت ڈے منانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس کی روشنی میں نکسلیوں نے پہلے ہی دن اس واردات کو انجام دیتے ہوئے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یوم احتجاج کے پیش نظر پولیس اور ریلوے کی جانب سے اضافی چوکسی کے حوالے سے ہدایات جاری کی گئیں۔ سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

گھر میں داخل ہو کر ساس۔بہو سے لوٹ

موتیہاری (ایس این بی)

مفصل تھانہ علاقہ کے گاؤں رولی مظہر میں اسلحہ کے زور پر گھر کا دروازہ توڑ کر لوٹ مار کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مذکورہ گاؤں کے لال موہن مہتو کی بیوی انارکلی دیوی نے واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر کے لیے درخواست دی ہے۔ انارکلی دیوی کے بیٹے رنجیت مہتو نے الزام لگایا کہ 15 دن پہلے ان کے گاؤں میں ایک نوجوان کو لوگوں نے اس کی گرل فرینڈ کے ساتھ پکڑا تھا۔ اس کے لیے اسے مارا پیٹا جا رہا تھا۔ بعد ازاں مقامی عوامی نمائندوں نے پکڑے گئے نوجوان کو اپنے چنگل فارم میں چھپا دیا تھا اور اتوار کو پنچایتی کی بات کی تھی لیکن اگلے دن صبح اس کے گھر والے نوجوان کو زبردستی لے گئے تب سے رنجیت کو مسلسل دھمکیاں مل رہی تھیں کہ اگر وہ پنچایت میں گئے تو سنگین نتائج بھگتنے پڑیں گے۔ جمعرات کی رات 8 سے 9 کی تعداد میں آئے بدمعاش اس کے گھر کا پچھلا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔

یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے پیش نظر میٹنگ کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر کے ہاتھوں پرچم کشائی ہوگی، بزرگوں اور بچوں سے گھروں میں رہ کر یوم جمہوریہ تقریب منانے کی اپیل

دھنباد (ایس این بی)

یوم جمہوریہ کے موقع پر شہید رندھیر ورما اسٹیڈیم (گلف گراؤنڈ) میں منعقد ہونے والے مرکزی تقریب میں پریڈ کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ جات کی جانب سے ٹیبلکس بھی نکالے جائیں گے۔ گلف گراؤنڈ میں آنے والے لوگوں کے لیے سینیٹائزر اور فیس ماسک کا انتظام ہوگا۔ کورونا کے بڑھتے ہوئے انفیکشن کے پیش نظر بزرگوں اور بچوں سے یوم جمہوریہ گھروں میں رہ کر منانے کی اپیل کی گئی۔ یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے سلسلے میں آج ڈاکٹر کمار تاراچند، اے ڈی ایم (لا اینڈ آرڈر) کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے ٹیبلوز کو تعریفی اسناد اور ٹرافیاں دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ٹیبلو کی نمائش کے لیے ڈائریکٹر NEP کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔

میٹنگ میں ایس ایس پی شری سنجیو کمار نے بزرگوں اور بچوں سے اپیل کی کہ وہ کورونا کے بڑھتے ہوئے انفیکشن کے پیش نظر گھروں میں رہ کر یوم جمہوریہ منائیں۔ شہید رندھیر پر

منعقد مرکزی تقریب میں ڈسٹرکٹ لیڈ بینک، محکمہ تعلیم، محکمہ تعلقات عامہ، سماجی بہبود، جے ایس ایل پی ایس، صحت، سوچھ بھارت مشن، جنگلات، ٹاٹا اسٹیل جمدوبا، گاویہ اور ماہی پروری، پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ٹیبلو پیش کیا جائے گا۔ ڈی اے پی او اور سی آئی ایس ایف کی دو دو پلاٹون، جے اے پی، این سی سی، آر پی ایس ایف، انڈین اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز، سی آر پی ایف اور ہوم گارڈ کی ایک ایک پلاٹون پریڈ میں حصہ لیں گی۔ مرکزی تقریب میں ڈپٹی کمشنر مسٹر سندیپ سنگھ صبح 9:00 بجے اور کلکٹریٹ میں صبح 10:10 بجے پرچم کشائی کریں گے۔ ایس ایس پی کی طرف سے ایس ایس پی آفس میں 10:20 بجے، ایس ڈی او آفس میں 10:30 بجے، مخلوط بھون میں 10:40 بجے، ریڈ کراس سوسائٹی کی عمارت 10:50 بجے ایس ڈی او، پولیس لائن 11:00 بجے اور پرچم کشائی 11:30 بجے گاندھی سیوا سدن میں اے ڈی ایم (لا اینڈ آرڈر) کے ذریعہ کیا جائے گا۔ مرکزی تقریب میں بہترین کام کرنے والے سرکاری ملازمین، کھیلوں، سماجی کاموں اور دیگر شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو ایوارڈ دیئے جائیں گے۔

بیگوسرائے کے مختلف تھانوں میں جنتا دربار کا انعقاد

3 نئے مقدمات پر عمل درآمد، 2 زیرالتوا مقدمات کی سماعت کیلئے اگلی تاریخ مقرر

ویرپور/بیگوسرائے (ایس این بی)

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہفتہ کو ویرپور تھانے کی بلڈنگ میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے سرکل آفیسر للیتا کماری نے بتایا کہ جنتا دربار کا انعقاد کورونا پروٹوکول کے ساتھ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 3 مقدمات پر عمل درآمد کیا گیا۔ ایک نئی درخواست موصول ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2 زیرالتوا مقدمات کی سماعت کے لیے اگلی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ویرپور تھانہ انچارج بسنت کمار سنگھ، ریونیو ملازم چندردیو چودھری سمیت کئی شکایت کنندگان موقع پر موجود تھے۔ ہفتہ کو ایک نیا کیس سامنے آیا۔ چار زیرالتوا مقدمات میں سے تین پر عملدرآمد کر دیا گیا، ان مقدمات میں مکان کی تعمیر میں رکاوٹ، زمین پر تجاوزات، نجی نالے کو توڑنے اور تعمیراتی کام میں رکاوٹ ڈالنے کا معاملہ تھا، جس پر عمل درآمد کیا گیا۔ ریونیو آفیسر انورادھا کماری، سی آئی ہرے رام کنور، ریونیو ملازم انیل گپتا سمیت کئی فریادی موجود تھے۔ ڈنڈاری کے نمائندے کے مطابق ہفتہ کو ڈنڈاری تھانے کے احاطے میں ایک جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا جہاں زمین سے متعلق دو نئے کیس سامنے آئے۔ جہاں ڈنڈاری بلاک سرکل آفیسر کمار ابھیشیک نے بتایا کہ کل سات معاملے سامنے آئے ہیں جہاں پہلے سے زیرالتوا چار مقدمات کا حل کیا گیا۔ دو نئے کیسز سامنے آئے۔ اس موقع پر ڈنڈاری تھانہ انچارج متھلیش کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔ نوکوٹھی کے نمائندے کے مطابق بلاک حلقہ کے تحت آنے والے مختلف ریونیو گاؤں کے زمینی تنازعات کے تصفیہ کے لیے

ہفتہ کو جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا، اس کیمپ میں دو شکایت کنندگان نے اپنے مسائل لائے، اس دوران 17 مقدمات زیرالتوا بتائے گئے، دو نئے کیسز سامنے آئے ہیں جس کی وجہ سے زیرالتوا مقدمات کی تعداد 19 ہوگئی ہے جس میں بھیم سنگھ کے والد رام چرتر سنگھ بمقابلہ سریش سنگھ ولد رام چرتر سنگھ نوکوٹھی کا پہلا معاملہ آیا۔ زیرالتوا کیس کی سماعت ہوئی لیکن عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اس دوران سرکل آفیسر راکیش سنگھ یادو، ایس انچ او راجیو رنجن کمار، ایس آئی شمبھو کمار پاسوان، ریونیو ملازم ارون کمار اور پولس فورس کے اہلکار موجود تھے۔

تاجروں کو ہر ممکن تعاون اور تحفظ کیلئے انتظامیہ پابند عہد: ڈی ایم

پٹنہ (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ اور ایس ایس پی مانو جیت سنگھ ڈھلوں نے باقر گنج لوٹ واقعہ پر ہفتہ کو پولیس-تاجر بہتر کوآرڈینیشن کی تشکیل اور جرائم پر قابو پانے کیلئے صرافہ تاجروں کے ساتھ کلکٹریٹ ہال میں میٹنگ کا انعقاد کیا۔ میٹنگ میں آپسی کوآرڈینیشن اور تعاون سے جرائم پر روک لگانے اور خوف سے پاک ماحول میں بزنس کے بہتر انعقاد کیلئے تاجروں سے ضروری مشورے طلب کئے گئے۔ تاجروں کے ذریعے باقر گنج واقع دکان میں دن دہاڑے ہوئے لوٹ کے واقعہ کا جلد انکشاف کرنے اور فوری کارروائی کرتے ہوئے جرائم پیشہ افراد کی جلد گرفتاری کی مانگ کی گئی۔ ساتھ ہی مستقبل کیلئے پرامن ماحول قائم کرنے کی تجویز دی۔ ضلع مجسٹریٹ اور ایس ایس پی نے بھی تاجروں کو ہر ممکن مدد کرنے اور تحفظ کی یقین دہانی کرائی۔ پولیس پٹرولنگ میں تیزی لانے اور حلقہ وائز ذمہ داری کو مقرر کر گشتی میں اضافہ کرنے کیلئے کہا۔ ساتھ ہی پتھر مار موبائل پٹرولنگ ٹیم کو سرگرم اور مستعد رہنے اور پراثر مانیٹرنگ کرنے کی ہدایت دی۔ دکان کے اندر اور باہر کے لوکیشن پر سی سی ٹی وی کو بہتر کرنے کیلئے کہا گیا تاکہ دکان کے باہر اور اندر کی مکمل حکمت عملی کی پراثر مانیٹرنگ کی جا سکے۔ افسران نے دکان میں ماموریلازمین کی تصدیق تھانہ سے کرانے کی گزارش دکانداروں سے کی گئی۔ اس کے علاوہ تاجر اور پولیس کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن اور تال میل اور مسئلہ پر غور وخوض کرنے کیلئے ہر ایک ماہ تھانہ سطح پر پولیس-تاجر بات چیت کے انعقاد کیلئے کہا تاکہ حکمت عملی سے متعلق پولیس اور تاجر طبقہ ایک فورم پر یکجا ہو کر اس کا حل نکال سکیں۔

پورٹیبل الٹراساؤنڈ مشینوں کو سیل کر دیا جائے گا

ضلع مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ میں فیصلہ

دھنباد (ایس این بی)

تشخیصی مراکز جن میں پورٹیبل الٹراساؤنڈ مشینیں ہوں گی انہیں بند کر دیا جائے گا (سیل کر دیا جائے گا)۔ اس کے ساتھ جن مراکز میں ڈاکٹر نہیں ہوں گے ان کی مشینیں بھی بند کر دی جائیں گی۔ ڈاکٹر کی اطلاع ملنے پر ہی مشین کھولی جائے گی۔ مذکورہ فیصلہ آج سول سرجن ڈاکٹر شیام کشور کانت کی صدارت میں منعقدہ PCPNDT ایکٹ کی ضلعی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ میں لیا گیا۔ اجلاس میں یکم جنوری 2022 سے آن لائن فارم 'ایف' نہ بھرنے والے الٹراساؤنڈ سینٹرز سے وضاحت طلب کرتے ہوئے ان کی رجسٹریشن منسوخ کرنے اور صدر اسپتال میں مشین کی تفصیلات کے ساتھ الٹراساؤنڈ لگانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ گیا۔ ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں رجسٹریشن اور تجدید کی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا۔ سول سرجن ڈاکٹر شیام کشور کانت، نوڈل آفیسر ڈاکٹر راجکمار سنگھ، ایس این ایم سی ایچ ڈاکٹر کمار گوتم، گووند پور سی ایچ سی ڈاکٹر اپورو اکمار دت، آئی ایم اے کے سکریٹری ڈاکٹر سشیل کمار، آئی آر آئی اے ڈاکٹر منیش کمار، دامیان سوشل ویلفیئر سنٹر مسٹر اجے تروار اور مسٹر اتل رائے، ہمٹ سادھن این جی او سے شویتا امبر اپاٹھک موجود تھے۔

دھان فروخت نہ ہونے پر ناراض کسانوں کا مکھیا کا گھیراؤ

خداوند پور (ایس این بی)

بریار پور ویسٹرن پیکس کی جانب سے دھان خریداری نہ ہونے پر ناراض درجنوں کسانوں نے ہفتہ کو پنچایت کے مکھیا کو ان کی رہائش پر گھیر لیا۔ دھان کے لیے آن لائن رجسٹریشن کروانے کے بعد بھی پیکس خرید نہیں رہے ہیں جس کے لیے وہ چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ ان کا شکاروں کا الزام ہے کہ دھان خریدنے کے بدلے میں صرف یہی نہیں بلکہ کسانوں سے فی کوئنٹل 7 کلوگرام زیادہ دھان لیا جا رہا ہے، جو اس کام کی مخالفت کر رہے ہیں، ان کے دھان پیکس نہیں خرید رہے ہیں۔ اروند کمار بریار پور مغربی پنچایت کے وارڈ نمبر 12 میں رہنے والے ایک کسان نے 60 کوئنٹل، راجیش کمار 40 کوئنٹل، دنیش کمار 40 کوئنٹل، رام بدن سنگھ 35 کوئنٹل، پرمود کمار 65 کوئنٹل، بیوہ سنگیتا دیوی نے 100 کوئنٹل، رام دھن 40 کوئنٹل دھان اپنے ساتھ لے کر آئے مگر پیکس کے ذریعہ ان کے دھان نہیں خریدے گئے۔

5 شاطر لٹیرے پولیس گرفت میں

75 ہزار روپیہ، نوٹ جیسا کاغذ کا بنڈل اور کار برآمد

دربھنگہ (ایس این بی)

کدم چوک سے خاتون کو قبضہ میں لیکر 50 ہزار روپیہ لوٹنے کے بعد کار سے خاتون کو سڑک کنارے پھینک کر فرار ہو جانے والے انٹر ضلع گروہ کے پانچ جرائیم پیشوں کو ضلع پولس نے گرفتار کر کے اس معاملہ کا انکشاف کر لیا ہے۔ اسی گروہ کے لوگوں کے ذریعہ 31 دسمبر کو پنجاب نیشنل بینک بھڑوارہ سے 25 ہزار روپیہ نکال کر جا رہے نوجوان سے روپیہ چھین کر فرار ہونے کی واردات کو انجام دیا تھا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے انچارج سینئر ایس پی اور ریل ایس پی مظفر پور اشوک کمار پرساد نے دربھنگہ شہر کے لہیر یا سرائے واقع اپنے چیمبر میں پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ لوٹ کے واردات کی اطلاع ملنے پر اس معاملہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سُلنیکل سیل کو اس میں لگایا گیا۔ سُلنیکل سیل کے ملازمین، کمتول تھانہ انچارج ٹریني ڈی ایس پی سرویش چندر اور سنگھواڑا تھانہ انچارج امیت کمار سنہا کی قیادت میں موتیہاری ضلع میں چھاپہ ماری کر پانچ انٹر ضلع شاطر جرائیم پیشہ گروہ کے لٹیروں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار جرائیم پیشوں کے پاس سے لوٹ کے

75 ہزار روپئے، نوٹ کے جیسا کاغذ کا ایک بنڈل، 01 قینچی، 5 موبائل اور سفید رنگ کی ہنڈئی آئی 10 کار برآمد کی گئی۔ انچارج ایس ایس پی نے بتایا کہ گروہ کے اراکین بینکوں کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں۔ جیسے ہی بھولے بھالے لوگ بینک سے روپیہ نکال کر گھر کی طرف نکلتے ہیں تو راستے میں روک کر دونوں جانب یعنی بنڈل کے اوپر اور نیچے نوٹ اور بیچ میں سادے کاغذ کے بنڈل کو دیکھا کر لالچ دیکر انکے روپئے کو لے لیتے ہیں۔ اگر روپیہ دینے میں کوئی انکار کرتا ہے تو زبردستی روپیہ چھین لیتے ہیں۔ سبھی جرائم پیشہ مشرقی چمپارن (موتیہاری) ضلع کے کیسریا تھانہ حلقہ کے چاند پرسا گاؤں کے باشندہ ہیں۔ پکڑے گئے انٹر ضلع گروہ کے اراکین کی شناخت یوگندر مہتو کے بیٹا امرجیت مہتو، ستیندر پرساد بھگت کے بیٹا انیل کمار، آنجہانی مہنت سہنی کے بیٹا سبودھ کمار، آنجہانی کیلاش پرساد کے لڑکا جتیندر پرساد اور یوگیندر رائے کے لڑکا امریندر کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ انچارج ایس ایس پی نے مزید بتایا کہ گروہ کے اراکین کے ذریعہ دربھنگہ ضلع سمیت دیگر اضلاع میں بھی لوٹ کی واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ کن کن اضلاع میں لوٹ کی واردات کو انجام دیا ہے اسکی جانکاری حاصل کی جا رہی ہے۔

ریل پروجیکٹ اور سڑک تعمیر کا کام وقت پر مکمل کریں

تشفی بخش کام نہیں ہونے پر محکمہ جاتی کارروائی ہوگی: ڈی ایم

اودیا (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ پرشانت کمار سی ایچ کی صدارت میں کلکٹریٹ میٹنگ ہال میں ضلع کے تحت بھوارجن سے منسلک پروجیکٹوں کی پیش رفت اور حصولیابیوں کو لے کر میٹنگ کی گئی۔ میٹنگ میں ہند-نیپال متوازی سرحدی سڑک پروجیکٹ، اودیا سے گلگلیہ ریل لائن پروجیکٹ، این ایچ 327 ای پر آر او بی تعمیر، این ایچ 57 اے کے توسیع کاری منصوبہ (نیا بائی پاس فارس گنج) کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے این ایچ 327 ای میں اودیا-گلگلیہ قومی شاہراہ کو 4 لین توسیع کاری کرنے کا منصوبہ، 52 ویں ایس ایس بی بٹالین اودیا کے کنٹرول میں بی او پی اور بٹالین ہیڈکوارٹر کا تعمیری منصوبہ، 56 ویں ایس ایس بی بٹالین بتھنا ہا کے کنٹرول میں بی او پی تعمیراتی منصوبہ، 45 ویں بٹالین کے کنٹرول میں ایس ایس بی ویر پور کا ایک بی او پی تعمیری منصوبہ، مہانندا بیسن (فیز-2) کے تحت رتواندی پر پشتے کی تعمیر کا منصوبہ، اودیا سے سپول نئی بڑی ریل لائن کی تعمیر کے منصوبے سمیت زیرالتوا منصوبوں کی معاملوں کا بغور جائزہ لیا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر اور مجاز ایجنسی اور متعلقہ عہدیداروں کو مقررہ معیار کے مطابق مقررہ مدت اور معیار کے اندر کام مکمل کرنے کے لیے کئی ضروری ہدایات

دیں۔ ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن افسر کو ہدایت دی گئی کہ جن راؤڈس کی ادائیگیاں باقی ہیں۔ متعلقہ بلاکوں اور جگہوں پر کیمپ لگا کر مقررہ مدت میں قواعد کے مطابق ادائیگی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ 27 جنوری اور 29 جنوری 2022 کو پروجیکٹ کے کام کی تعمیر میں رکاوٹ کے پیش نظر پولیس فورس کے ساتھ کیمپ لگا کر تعمیری کام کو تیز کریں اور پیدا ہونے والے مسائل کو جلد دور کریں۔ میٹنگ کے دوران، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن افسر کی طرف سے بتایا گیا کہ ہند-نیپال بارڈر متوازی سڑک کی تعمیر کے منصوبے کے لیے کل مطلع شدہ رقبے میں سے 455.96.200 ایکڑ اراضی، اب تک 452.08.950 ایکڑ (99.15 فیصد) پر قبضہ ہے۔ نرپت گنج کے بیلہ موجا میں الائنمنٹ کی تبدیلی کے لیے اضافی اراضی کے حصول (1.60.500 ایکڑ) کے لیے محکمہ جاتی منظوری نہیں ملی ہے۔ نرپت گنج حصے میں، چکورو-پتھار دیوا کے مذکورہ حصے پر پختہ ڈھانچہ کو پولیس فورس-مجسٹریٹ کی موجودگی میں ہٹا دیا گیا ہے، بھیرو گنج اور چکورو اموضع میں پیدا ہونے والا مسئلہ حل کر لیا گیا ہے اور کالے کرنے کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔

ناجائز تعلقات کا ویڈیو بنانا بہو کو مہنگا پڑا

شوہر اور خسر نے مل کر عورت کا گلا دبا کر قتل کیا

نوادہ (پریس ریلیز)

ضلع کے بھدونی میں خسر کی نازیبا حرکات کو رنگے ہاتھوں پکڑنا اور ویڈیو بنانا بہو کو مہنگا پڑ گیا۔ بہو کو سسرال والوں نے جان مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مقتولہ کے بھائی نے بتایا کہ میری بہن کا قتل کیا گیا ہے۔ نوادہ کے ٹاؤن تھانہ علاقہ کے بھدونی آزاد محلّہ کے محمد قیوم نے اہل خانہ کی مدد سے یہ کام انجام دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد قیوم کی بہو سلمیٰ خاتون عرف انجم کا گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ مقتولہ کے بھائی نے بتایا کہ انجم کا شوہر محمد شمشیر اور سسر محمد قیوم کا دوسری خواتین کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے جب انجم نے اس کی مخالفت شروع کی تو اسے ہراساں اور مار پیٹ کیا جانے لگا۔ کئی بار لڑائی بھی ہوئی تاہم بعد میں اہل خانہ نے صلح بھی کرا دی۔ بہن کے شوہر محمد شمشیر اس وقت 7-8 ماہ سے دبئی میں ہے۔ مقتول کے بھائی کے مطابق چند روز قبل بہن نے اپنے سسر کو غیر عورت کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے پکڑا تھا۔ اُس نے سسر کے ناجائز تعلقات کی ویڈیو بھی بنائی تھی۔ تاہم جب اس کے سسر کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے انجم کو گلا دبا کر قتل کر دیا۔ مقتول کے لواحقین کی جانب سے ٹاؤن تھانہ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر لاش قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ درخواست کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔

اتحاد کیلئے کانگریس نے کوئی جواب نہیں دیا: ترنمول

سیاست میں ترنمول کانگریس بھروسہ مند ساتھی نہیں : ادھیر رنجن چودھری

کولکاتا (ایس این بی)

ترنمول کانگریس نے آج اعتراف کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گوا اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن اتحاد کیلئے کانگریس صدر سونیا گاندھی سے رابطہ کیا تھا مگر سونیا گاندھی نے یہ کہہ کر بات ٹال دی تھی کہ وہ پارٹی لیڈران سے بات کرنے کے بعد اس معاملے میں کچھ بولیں گی۔ کئی دن گزر جانے کے باوجود گوا میں اتحاد کو لے کر کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

ترنمول کانگریس میں حال میں شامل ہونے والے اور سابق ببورو کریٹ پون ورما نے کہا کہ کانگریس صدر سونیا گاندھی سے ممتا بنرجی نے بذات خود رابطہ کیا تھا۔ ممتا بنرجی نے سونیا گاندھی سے کہا تھا کہ ماضی میں جو کچھ ہوئے اس کو فراموش کر کے آگے بڑھ کر 2022 میں گوا اسمبلی انتخابات میں اتحاد کیا جائے۔ سونیا جی نے کہا تھا کہ وہ اپنی پارٹی لیڈران سے اس پر بات کرنے کے بعد ہی جواب دیں گے۔ لیکن آج تک کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ اس باتکی تصدیق کرتے ہوئے گوا میں ترنمول کانگریس کی انچارج مہوا موئترا نے کہا کہ کانگریس نے دو ہفتوں میں جواب دینے کا وعدہ کیا تھا مگر کچھ بھی جواب نہیں دیا گیا۔

خیال رہے کہ ممتا بنرجی کے قومی سیاست میں قدم رکھنے کے بعد سے ہی کانگریس اور ترنمول کانگریس کے درمیان تلخ تعلقات ہیں۔ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی اور دیگر لیڈران مسلسل کانگریس کی تنقید کر رہے ہیں۔ بی جے پی کا مقابلہ کرنے میں کانگریس کو نااہل قرار دیتی رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے اشاروں میں راہل گاندھی کی بھی تنقید کی تھی۔

24 دسمبر کو دہلی میں کانگریس کے سینئر لیڈر وسابق مرکزی وزیر خزانہ پی چدمبرم کے ساتھ اپنی ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے، ورما نے کہا کہ فروری کے گوا اسمبلی انتخابات کے لیے ٹی ایم سی اور کانگریس کے درمیان اتحاد کی تجویز پر کانگریس نے کوئی مثبت جواب نہیں دیا۔ ورما سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ ایک ایسی پارٹی سے اتحاد کے خواہاں ہیں جن کے خلاف آپ نے خود کہا تھا کہ نااہل پارٹی ہے۔ ورما نے کہا کہ وہ چاہتی ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے خلاف اپوزیشن اتحاد مضبوط ہو۔ ہمیں ماضی کو بھول کر آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں گوا میں بی جے پی کو روکنا ہے۔ عجیب بات ہے کہ چدمبرم اب کہہ رہے ہیں کہ کوئی ٹھوس پیشکش نہیں کی گئی تھی۔

دوسری جانب پی چدمبرم نے کہا کہ زبانی تبادلے اور بیانات کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ہے۔ لوک سبھا میں کانگریس پارٹی کے لیڈر اور بنگال کانگریس کے صدر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ دراصل ترنمول کانگریس خود کو بی جے پی کے خلاف خود کو سب سے مضبوط پارٹی ہونے کا دعویٰ کرتی تھی مگر وہ ناکام ہو چکی ہے تو اب کانگریس کی طرف ہاتھ بڑھا کر اپنی خجالت کو کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وہ ماضی میں بھی دھوکہ دیتی رہی ہے۔ ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی مایوسی کے عالم میں ہے۔

گزشتہ سال 20 اگست کو سونیا گاندھی کی طرف سے بلائی گئی اپوزیشن جماعتوں کی میٹنگ کے بعد سے ہی ترنمول کانگریس نے اچانک کانگریس کے خلاف محاذ آرائی کرنے لگی ہے۔ ادھیر نے کہا کہ ہماری قیادت کو گالی دینے سے لے کر دوسری ریاستوں میں ہمارے لیڈروں کو پارٹی شامل کیا۔ ان سب کا مقصد کانگریس کو کمزور کرنا تھا۔

ترنمول کانگریس پر کانگریس کو کمزور کرنے کے لیے سب کچھ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ادھیر نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ان کی پارٹی کے لیڈروں نے یہاں تک کہا کہ کانگریس ایک خرچ شدہ قوت ہے اور اپوزیشن اتحاد کی قیادت نہیں کر سکتی ہے۔ ترنمول کانگریس کی اپوزیشن اتحاد کی قیادت کرنے کی کوشش اس وقت دیوار سے ٹکرا گئی جب دوسری پارٹیوں نے واضح طور پر کہہ دیا کہ کانگریس کے بغیر کبھی بھی اپوزیشن اتحاد نہیں ہو سکتا۔ ادھیر نے کہا کہ ترنمول کانگریس بی جے پی کی ایجنٹ اور کانگریس کو ختم کرنے والی ہے۔ وہ اب ہم تک پہنچ رہے ہیں جب اسے قومی سطح پر تنہا کر دیا گیا۔ ممتا بنرجی سیاست میں وہ قابل اعتماد اتحادی نہیں ہے۔

کانگریس کے ذرائع کے مطابق پارٹی گوا میں ترنمول کانگریس کے ساتھ اتحاد کرنے کی خواہش مند نہیں ہے کیونکہ اسے اپنی جیت کا یقین ہے۔

آسنسول وارڈ 83 میں آزاد امیدوار ترنمول کیلئے دردسر

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 83 میں ترنمول کانگریس کے سابق کونسلر و موجودہ ایم ایل اے تاپس بنرجی کے جانشیں کے طور پر حسرت اللہ بالی کو امیدوار بنایا ہے۔ تاپس بنرجی کو ایک نہایت ہی پسماندہ وارڈ 83 سے کونسلر نامزد کیا گیا تھا کہ وارڈ کی ترقی ہوگی۔ لیکن وارڈ میں نکاسی نظام کی بدحالی، پانی کی قلت، راستوں کی بدحالی اپنی مثال آپ ہے۔ اس علاقے میں مسلسل 5 برسوں زبردست بدحالی رہی اور کوئی پرسان حال نہیں رہا۔ حسرت اللہ بالی کی امیدواری کے خلاف مقامی فعال نوجوان شہزاد سمیر شہزاد (شیخو) جو کہ مقامی سماجی خدمت گار اور علاقے کو نئی شناخت دینے والے خاندان نور علی مرحوم اور شیر علی مرحوم کے خاندان کا چشم و چراغ ہے۔ ان کے والد سمیع اللہ ایڈوکیٹ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے فراغت حاصل کر کے اس علاقے میں ایک بے مثال سی بی ایس ای سے منظور شدہ اسکول قائم کیا ہے۔ آئی ٹی آئی ضلع میں اپنی نوعیت کا منفرد ادارہ قائم کیا ہے۔ خود شہزاد (شیخو) نے بھی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایل ایل بی کیا ہے۔ طلبہ کا بینہ کا رکن رہا ہے اور علاقے کو بلدیاتی سہولیات سے محروم پا کر علاقے کی ترقی کے لئے اور لوگوں کو سہولیات پہنچانے کے مقصد کے ساتھ آزادانہ میدان میں ہے۔ کانگریس کے شاہ عالم خان بھی میدان میں ہے۔ لیکن ممتا بنرجی کی آندھی کے سامنے اس وارڈ میں نور علی، شیر علی، سمیع اللہ ایڈوکیٹ کے جانشین شہزاد سمیع (شیخو) کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہے اور ترنمول کے لئے دردسر بن رہا ہے۔

برن پور میں ناداروں کے حقوق پر تنازع

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 82 اور 83 کی تقسیم سے قبل وارڈ نمبر 38 میں قائم شدہ 'نوجوان اہلسنّت کمیٹی' رحمت نگر برن پور کی جانب سے 22 جنوری کو وارڈ کے سیکڑوں ناداروں میں سالہائے گزشتہ کی طرح کمبل کی تقسیم کی۔ اس پر وارڈ 83 کے کانگریس امیدوار شاہ عالم خان نے اعتراض جتایا اور اسے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن سے شکایت کرنے کی بات کہی۔

نوجوان اہلسنّت کمیٹی وارڈ نمبر 38 (سابقہ) موجودہ 82 و 83 کا ایک فعال ادارہ ہے اور اس کے سرپرست مقامی سابق کونسلر و سابق رکن اسمبلی سہراب علی ہیں اور گزشتہ 15 برسوں سے زائد عرصہ سے ہر سال موسم سرما کے موقع پر کمبل کی تقسیم کرتے ہیں۔ یہ ادارہ خالص غیر سیاسی ادارہ ہے اور ادارہ کے لوگ اپنے اراکین و معاونین سے چندہ کر کے کمبل کی تقسیم کرتے ہیں۔ چونکہ بلدیاتی الیکشن کا زمانہ ہے تو اس کمبل تقسیم کو لے کر کانگریس نے ناداروں کے حقوق کی فراہمی پر ہی سیاسی تنازع شروع کر دیا اور ووٹ مانگنے کا طریقہ قرار دیا۔

اس سلسلہ میں سہراب علی نے وضاحت کی کہ نوجوان اہلسنّت کمیٹی کے اراکین گزشتہ 15 بیس برسوں سے کمبل کی تقسیم کے ساتھ ان گنت سماجی فلاحی امور کو انجام دیتے ہیں اور رہی کمبل کی تقسیم سے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی بات اس کا حقائق سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہر سال کی طرح امسال بھی کیا گیا۔ 22 جنوری کے مجوزہ انتخاب کی تاریخ کے پیش نظر اسے التوا میں ڈالنے کی بات طئے پائی تھی لیکن اب 12 فروری نئی تاریخ طئے پائی ہے اس لئے ادارہ کے ذمہ داروں کا فیصلہ ہوا کہ 12 فروری کے بعد کمبل کی تقسیم بے معنی ہو کر رہ جائے گی۔ اس لئے اس کو سیاست سے بالاتر قرار دے کر ناداروں کے حقوق کی بروقت فراہمی کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس میں کوئی سیاست نہیں اور جنہیں اعتراض ہے وہ بھی دو چار ہزار کمبل تقسیم کر دیں۔ جس نادار تک ہم لوگ نہیں پہنچ ہیں ان کو وہ فراہم کرا دیں لیکن خدارا ناداروں کے حقوق کی فراہمی پر سیاست نہ کریں۔

سہراب علی نے کہا کہ کانگریس اور اعتراض کرنے والوں کو غریبوں ناداروں کے حقوق کی فکر نہیں ہے کیسے ان کو محروم کیا جائے اس کی فکر ہے۔ کانگریس کے شاہ عالم خان نے کہا کہ کمبل تقسیم کر کے ووٹ مانگا گیا ہے۔ سہراب نے تردید کی ہے۔

مرشد آباد میں بم پھٹنے سے تین لڑکے زخمی

کولکاتا (ایس این بی)

مغربی بنگال کے برہم پور میں کھیل کے دوران بم دھماکے میں تین بچے زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ میدان میں کھیلتے ہوئے خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ تین زخمی نوجوانوں کو مرشد آباد میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ آج ہفتہ کی صبح برہم پور کے ٹنکٹلی پاڑہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق تینوں نوجوانوں نے آج صبح میدان میں کھیلتے ہوئے ایک چیز اٹھالی۔ پھر جیسے ہی اس کے ساتھ کھیلنے لگے یہ پھٹ گیا۔ ان تینوں کی ٹانگ اور سینے پر چوٹیں آئی ہیں۔ انہیں مرشد آباد میڈیکل کالج لے جایا گیا۔ تاہم تینوں کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ زخمیوں کی عمریں 13 سے 14 سال کے درمیان ہیں۔

ٹنکٹلی پاڑہ میں جس جگہ سے بم ملا ہے وہ خالی میدان ہے۔ اس جگہ سے روزانہ بہت سے لوگ گزرتے ہیں۔ لڑکے بھی کھیلتے ہیں۔ ایسی جگہ پر بم (کروڈ بم) کیسے آیا، پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا وہاں مزید بم رکھے ہوئے ہیں۔ وہ نوجوان ہمیشہ کی طرح آج بھی اس میدان میں کھیلنے گئے تھے۔

بیوی کو اذیت پہنچانے والا شوہر گرفتار

کولکاتا (ایس این بی) جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے وشنو پور تھانہ کے تحت کھگر امری علاقے میں بیوی کو اذیت دینے کے بعد سسر کو اغوا کرنے کے الزام میں پولیس نے شوہر کو گرفتار کر لیا۔ ملزم شوہر کے چنگل سے متاثرہ کو چھڑا لیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ کالج کی فرسٹ ایئر کی طالبہ سے ایک نوجوان نے عشقیہ شادی کی تھی۔ اس کے بعد ملزم شوہر اسے اذیت پہنچانے لگا۔ پولیس نے بتایا کہ شادی شدہ کی عمر 19 سال ہے۔ اس نے کھاگڑا مری علاقے کے ایک نوجوان سے عشقیہ شادی کی تھی۔ کچھ دنوں تک سب کچھ ٹھیک چلا۔ اس دریان حال ہی میں دونوں میں جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد لڑکی کے والد اسے سسرال سے واپس گھر لے گئے۔ اس واقعہ سے اس کا شوہر ناراض ہو گیا۔ اس درمیان معاملے کے حل کیلئے گاؤں میں دونوں خاندانوں کی میٹنگ بھی ہوئی۔

حکم چند جوٹ مل کے پرانے مزدور مل انتظامیہ سے ناراض

بارکپور (ایس این بی)

شمالی 24 پرگنہ کے حاجی نگر مارواڑی کے حکم چند جوٹ مل میں عجیب وغریب صورت حال چل رہی ہے۔ اس مل کی ایسی حالت ہو گئی ہے کہ مستقل و پرانے مزدوروں کو نظر انداز کر کے ٹھیکہ مزدوروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ مستقل ملازمین کو نہ صحیح سے کام مل رہا ہے اور نہ ہی صحیح سے اجرت اگر مل کے اندر کوئی بڑا حادثہ پیش آجائے تو ان کی مدد کے لئے کوئی سامنے نہیں آتا۔ مزدوروں کی فریاد سننے والا ہے نہ کوئی نہ تعاون کرنا ہوا۔ گزشتہ مذکورہ مل کے کوپ وائنڈنگ نمبر 2 پر رات کو حادثہ ہوا تھا۔ جوٹ مل مزدوروں کے مطابق ایک مزدور کا ہاتھ مشین میں چلا گیا اور ہاتھ الگ ہو گیا۔ مزدوروں نے سوال اٹھایا ہے کہ ان کے تحفظ کے لئے کوئی شیفٹی نہیں ہے۔

حکم چند جوٹ مل ان دنوں بنیادی طور پر واؤچر مزدوروں کے ساتھ کنٹریکٹ پر چل رہی ہے۔ کنٹریکٹ پر کام کریں اور معاوضے کے ساتھ رخصت ہوں گے۔ جوٹ مل میں کئی سالوں سے کام کرنے والے مستقل مزدوروں کو کام دیئے بغیر باہر سے واؤچر مزدوروں سے کام کرایا جا رہا ہے۔ اب جوٹ مل واؤچر مزدوروں سے بھری پڑی ہوئی ہے۔ کسی کو اس کے خلاف بولنے کی ہمت نہیں ہے۔ مستقل ورکروں کی شکایت ہے کہ اگر وہ جوٹ مل کے پرانے عارضی مزدوروں کے ساتھ کام کریں تو انہیں پی ایف، ای ایس آئی، و دیگر سہولتیں ادا کرنا پڑے گا۔ ملازمین کو واؤچرز کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے اور ان سے کم اجرت پر کام کرایا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مستقل ملازمین کی خدمات حاصل کئے بغیر ان واؤچر ملازمین کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ تاہم اتنا بڑا حادثہ ہونے کے باوجود کسی کا ہاتھ الگ ہو کر عیب دار ہو گیا۔ پرانے اور تجربہ کار مزدوروں کو کیوں نہیں رکھا جا رہا ہے۔ مزدوروں نے اس طرح کے سوالات اٹھائے ہیں۔ جوٹ مل مزدوروں نے مل انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مستقبل میں اس طرح کے حادثات نہیں ہونے چاہئے اور واؤچر مزدوروں کو نکال کر پرانے مزدوروں سے کام لیا جائے۔

عالمی بینک نے بنگال 10000 کروڑ روپے قرض دینے کا اعلان کیا

ترقیاتی پروگراموں جیسے کنیا شری، سواتھی ساتھی اسکیم کی وجہ سے ملا تعاون

کولکاتا (ایس این بی)

عالمی بینک نے مغربی بنگال میں مربوط سماجی تحفظ کے پروگرام کے لیے 12.5 ملین ڈالر (تقریباً 10,000 کروڑ روپے) فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عالمی بینک نے ریاستی حکومت کو خط لکھ کر اپنے فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ ریاستی حکومت کے ترقیاتی پروگراموں جیسے کنیا شری، سواتھی ساتھی اسکیم کی وجہ سے ریاست کی جو بین الاقوامی شناخت ہوئی یہ اس کا نتیجہ ہے۔

2011 میں اقتدار آنے کے بعد ترنمول کانگریس کی حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کئی اسکیموں کی شروعات کی ہے۔ جس میں بیوہ الاؤنس، بڑھاپے کا الاؤنس، کنیا شری، روپاشری، سواتھیہ ساتھی کارڈ اور لکشمی بھنڈر جیسی اسکیمیں شامل ہیں۔ ان اسکیموں کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا اور لڑکیوں میں تعلیم کو فروغ دینے کے علاوہ کم عمری میں شادی کی روایات ختم کرنا ہے۔

2021 میں تیسری مرتبہ اقتدار میں آنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سماجی شعبے میں مختص رقم بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ غیر ضروری اخراجات کو بچا کر ممتا بنرجی نے لکشمی بھنڈار اسکیم کی شروعات کی تھی۔ اسی وقت عالمی بینک میں ممتا حکومت نے قرض کیلئے درخواست دی تھی۔ عالمی بینک نے ممتا بنرجی کے خواتین کو بااختیار بنانے والی اسکیموں کی تعریف کی تھی۔ اس وقت ہی عالمی بینک نے کہا تھا کہ بنگال حکومت کو قرضہ فراہم کرنے کی درخواست پر غور کیا جا رہا ہے۔

نابالغ کی شادی روکنے گئے سرکاری افسران سے مار پیٹ

بشیرہاٹ (ایس این بی)

حال ہی میں مرکزی حکومت نے لڑکیوں کی شادی کی عمر 21 سال کرنے کی تجویز پیش کی ہے تاکہ وہ اچھی تعلیم حاصل کر کے اپنی زندگی سنوار سکیں۔ لیکن آج بھی کچھ لوگ ہیں جو نابالغوں کی شادی کرنے سے باز نہیں آرہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں اس کی مخالفت کرنے والوں پر حملے بھی ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ بشیر ہاٹ علاقے کے حسنہ باد تھانہ کے تحت بھیریا گرام پنچایت کے جنوبی بھیریا علاقے میں پیش آیا۔ یہاں تک کہ نابالغ کی شادی روکنے گئے انتظامی افسران پر لڑکی کے گھر والوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ بھی کیا۔ رپورٹ کے مطابق نابالغ کی شادی کی اطلاع پا کر کل علاقے کے ہی ایک شخص نے سالٹ لیک واقع کنیا شری بھون میں فون کیا تھا۔ اس کے بعد مقامی بی ڈی او کی ہدایت پر انتظامی افسران شادی روکنے پہنچے تھے۔

الزام ہے کہ مقامی باشندہ جلال الدین مالک اپنی 17 سالہ بیٹی کی شادی 26 سال کے ایک نوجوان سے کرنے جا رہے تھے لیکن اس کے لئے وہ نابالغ بھی تیار نہیں تھی۔ الزام ہے کہ شادی روکنے پہنچے افسران سے نابالغ کے گھر والے مار پیٹ کرنے لگے اس پر علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ صورتحال کو سمجھتے ہوئے افسران نے واقعہ کی شکایت حسنہ باد تھانہ میں کی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر شادی روکتے ہوئے حالت کو قابو میں کیا۔ تاہم اس معاملے میں کسی کی گرفتاری نہیں کی گئی۔

مرکزی ٹریڈ یونینوں کا 23 اور 24 فروری کو ہڑتال کا اعلان

عام ہڑتال میں شامل ہونے کے حوالے سے مخمصے میں سی پی آئی ایم

کولکاتا (ایس این بی)

مرکزی حکومت کی مختلف پالیسیوں کے خلاف مرکزی ٹریڈ یونینوں کی طرف سے 23 اور 24 فروری کو بلائی گئی عام ہڑتال میں شرکت کیلئے بنگال سی پی آئی (ایم) مخمصے میں ہے۔ ہڑتال ہمیشہ سے بائیں بازو کی جماعتوں کا اہم ہتھیار رہی ہے، لیکن کورونا کی وبا کی وجہ سے ملک کی معاشی حالت میں عام ہڑتال بلانا کتنا معقول ہے اور اس میں شامل ہونے میں کتنا سیاسی فائدہ یا نقصان ہے، سی پی آئی (ایم) اس بارے میں الجھن میں ہے۔ دو دنوں کی عام ہڑتال سے یومیہ مزدور طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہوگا جس کی فلاح بہبود کے بارے میں سی پی آئی (ایم) ہمیشہ بات کرتی رہی ہے۔ بنگال سی پی آئی

(ایم) کا ایک طبقہ چاہتا ہے کہ اسے بنگال میں عام ہڑتال کے بجائے صنعتی ہڑتال میں تبدیل کیا جائے۔ اس سے ہڑتال بھی ہوگی اور ہر طبقہ متاثر نہیں ہوگا۔ سی پی آئی (ایم) مودی حکومت کے لاک ڈاؤن کی مخالفت کرتی رہی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ صرف دکانیں اور بازار بند کر کے کورونا کے انفیکشن کو بڑھنے سے نہیں روکا جا سکتا۔ اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا، ایسے میں آئندہ ماہ مسلسل دو دن ہڑتال کرنا اس کی پالیسی کے مطابق نہیں نظر آتا۔ سی پی آئی ایم کا ہڑتال کے حمایت نہ ہونے کی وجہ سے فروری میں بنگال میں کئی بلدیاتی اداروں میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ پارٹی کا خیال ہے کہ اس سے انتخابات میں پارٹی کی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ ٹریڈ یونین سی آئی ٹی یو کے ریاستی سکریٹری انادی ساہو نے کہا کہ صرف وہی لوگ ہڑتال میں شامل ہوں گے۔ جو مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے 365 دن تک تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ سال بھر مسائل سے دوچار رہنے والوں کے لیے دو دن ہڑتال ہو تو کیا برا ہوگا۔

ٹھگی سے بچنے کیلئے کاروباریوں کو ورچوئل تربیت دے گی پولیس

کولکاتا (ایس این بی)

اب کولکاتا میں سائبر کرائم اور آن لائن بینگ دھوکہ دہی جیسے واقعات پر روک لگانے کیلئے شاپنگ مال اور بازاروں کے مخصوص کاروباریوں کو ورچوئل تربیت دی جائے گی۔ کولکاتا پولیس کی جانب سے قابل ستائس اقدامات شروع کئے جائیں گے۔ اس کی شروعات بڑا بازار سے ہوگی۔ بینک فراد اور سائبر کرائم جیسے بڑھتے واقعات کو روکنے کیلئے کولکاتا پولیس نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ اس پر کولکاتا کے مختلف حصوں میں مائیکنگ اور لیف لیٹ تقسیم کر کے پولیس نے مہم شروع کی ہے۔ پرنام اسکیم کے سینئر ممبران کو بھی ورچوئل طریقے سے الرٹ کیا گیا ہے۔ کولکاتا پولیس کی جانب سے کئے گئے ایک سروے کے مطابق مختلف بازاروں اور شاپنگ مال میں جن کاروباریوں کی دکانیں ہیں وہ بھی اس طرح کی دھوکہ دہی کے شکار ہوئے ہیں۔ اس لئے اس بار سینٹرل ڈویژن کی پولیس وسط کولکاتا کے بازاروں اور شاپنگ مال کے کاروباریوں اور ملازمین کو ورچوئل تربیت دے گی۔ اس کے ساتھ ہی پولیس آہستہ آہستہ کولکاتا کے دیگر بازاروں کے کاروباریوں کے درمیان بھی بیداری پھیلائے گی۔ لال بازار ذرائع کے مطابق کورونا کو دھیان میں رکھتے ہوئے ورچوئل کلاس کو ویڈیو ضابطے کے مطابق لی جائے گی۔

آسنسول وارڈ 83 بلدیاتی سہولیات سے محروم

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 83 رحمت نگر سے متصل مسلم آبادی والے علاقوں آزاد نگر، نئی بستی وغیرہ جو گذشتہ پانچ برسوں تک بلدیاتی سہولیات سے محرومی کا شکار رہا۔ اس وارڈ سے ترنمول نے سابق کونسلر وایم ایل اے تاپس بنرجی کے جانشین کے طور پر حسرت اللہ بالی کو نامزد کیا ہے جو اپنی مہم میں تاپس بنرجی کا نام لے کر خود کو متعارف کرا رہے ہیں۔ تو دوسری طرف علاقائی نوجوانوں کا آئی کون نور علی، شیر علی اور سمیع اللہ ایڈوکیٹ کے خانوادے کا چشم و چراغ شہزاد سمیع شیخو میدان میں آزادانہ طور پر امیدوار کی حیثیت سے عوامی رابطے میں ہے اور کانگریس ساؤتھ بلاک صدر شاہ عالم خان بھی عوام سے رابطے میں ہیں۔

ایک ہی رات میں کئی گھروں میں چوری

رانی گنج (ایس این بی) چوری کی وارداتوں پر روک لگانے میں رانی گنج پولیس مکمل طور پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ گزشتہ رات رانی گنج تھانہ کے رونائی مزار شریف کے بمبا کالونی میں یکے بعد دیگرے کئی گھروں میں چوری کے واردات رونما ہوئے۔ محمد رفیق خان کے گھر سے 17 سے 18 ہزار نقدی چوری کر کے لوگ فرار ہو گئے۔ رفیق کا کہنا ہے کہ ان کی ماں کولکاتا کے کینسر اسپتال میں زیر علاج ہیں اور یہ رقم ان کے لئے رکھی گئی تھی۔ غالباً اس بات کا علم چوروں کو تھا اور چوروں نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ محمد قمر الدین کے گھر سے ایک لاکھ روپے مالیت کا سامان چوری کر لیا گیا ہے۔ محمد قمر الدین نے بتایا کہ ان کی بیٹی کے لیے دوکان کی بالیاں، دو انگوٹھی، چاندی کی پازیب اور نقدی ایک تھیلے میں 10000 اور دوسرے تھیلے میں 15000 روپے رکھے گئے تھے۔ چور تمام نقدی اور زیورات لے کر فرار ہو گئے۔ ساتھ ہی، چوروں نے کئی دوسرے گھروں سے بھی موبائل اور کچھ قیمتی سامانوں کی چوری کر کے چوروں نے پولیس کو چیلنج کیا ہے۔ چوری کی وارداتوں کے حوالے سے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ یہاں اکثر چوری کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں، پولیس کی غفلت کے باعث ان وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

چاپدانی میں نفرت کو مٹانا ہے: سریش مشرا

ہگلی (ایس این بی)

چاپدانی میونسپلٹی کے انتظامی بورڈ کے چیئرمین سریش مشرا نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سوچا ہے کہ ترنمول کانگریس کے دوبارہ بورڈ قائم ہونے پر ہر مذہب کے سیکولر لوگوں پر مشتمل ایک ٹیم تیار کی جائے گی اور علاقے میں رہ رہے لوگ نفرت کے زہر پھیلاتے ہیں اور فرقہ پرستی کو بڑھاوا دیتے ہیں ان کی نشاندہی کر کے سماجی و سیاسی ہی نہیں بلکہ انتظامیہ کے ذریعہ ان کے خلاف کارروائی کرنے کا بندوبست کی جائے گی۔ اس کے علاوہ روایتی کلچر قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ پہلے ہندو اور مسلم تمام تہوار آپسی میل ومحبت کے ساتھ مناتے تھے۔ اب اس روایت کو دوبارہ قائم کرنا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی سیکولر مزاج لوگوں کی جوٹیم تیار ہوگی اس کے ذریعے پورے علاقے میں یہ کوشش کی جائے گی کہ عید کے تہوار میں جس طرح مسلمان اپنے علاقے میں سجاتے ہیں اسی طرح عیدے دن ہندو علاقے میں بھی سجاوت کی جائے گی۔

ایک جگہ مل کر سوئیاں سب کھائیں گے۔ اسی طرح ہندو کے تہوار میں بھی سب مل کر تہوار منائیں گے۔ ہندو علاقے کی طرح مسلم علاقوں میں بھی سجاوٹ کی جائے گی دیوالی کی روشنی ہر طرف بکھری جائے گی۔ سبھی یہ مانتے ہیں کہ ہر مذہب آپسی میل ومحبت اور بھائی چارگی کا پیغام دیتا ہے تو پھر اسی پر ہر کسی کو عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح تمام لوگ اپنے وطن یا ملک سے محبت و پیار کرتے ہیں اور فخر کرتے ہیں اس طرح تمام لوگوں کو سب سے پہلے اپنے علاقے اور شہر سے محبت و پیار کرنا ہوگا۔ جس طرح وارڈ نمبر 11 اور وارڈ نمبر 2 میں 'آئی لو چاپدانی' کا ہولوگرام بنایا گیا ہے۔ اسی طرح ہر علاقے میں قائم کیا جائے گا۔

آسنسول ریلوے اسٹیشن کی حسن کاری کا کام شروع

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول ریلوے اسٹیشن کو مدھیہ پردیش کے بھوپال کے رانی کملاپتی ریلوے اسٹیشن (حبیب گنج) جیسا بنانے کی سمت میں کام شروع کر دیا ہے۔ جس کے لیے نقشہ کی تیاری سے لے کر آسنسول اسٹیشن کو نقشے کے مطابق خوبصورت بنانے کے کام کو تیز کرنے کے لیے زمین کی پیائش کی جا رہی ہے۔ جس کے حوالے سے گزشتہ کل آسنسول ریلوے ڈویژن کے عہدیداروں نے آسنسول اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ اسٹیشن کے وی آئی پی سائڈ نگ میں ترقی کے حوالے سے زمین کی پیائش کے علاوہ جگہوں کو نشان زد کیا گیا۔ اس دوران آسنسول ریلوے ڈویژن کے ڈی ای این/ایس کے تیواری کے علاوہ اے ای این شری دتہ، آئی او ڈبلیو شیو کمار وغیرہ موجود تھے جنہوں نے اسٹیشن کی ترقی کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی۔ سڑک کی تعمیر سے لے کر اسٹیشن کی وی آئی پی سائیڈ نگ، نئی عمارتوں کی تعمیر وغیرہ کا کام کیا جائے گا۔ اس دوران اسٹیشن کے وی آئی پی سائڈ نگ میں جگہوں کا معائنہ کرنے کے علاوہ ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ تاکہ آسنسول اسٹیشن کو بھوپال کے رانی کملاپتی ریل اسٹیشن (حبیب گنج) ریلوے اسٹیشن کی طرح بنایا جا سکے۔ مسافروں کی خدمات میں مزید بہتری لانے کیلئے اسٹیشن کو رانی کملاپتی ریل اسٹیشن کی طرح مسافروں کے آرام میں ہر طرح کی سہولیات سے آراستہ کرنے کی سمت میں کام کیا جانا ہے۔ جس سے آسنسول ریل اسٹیشن کو جدید اور خوبصورت بنانے میں مدد ملے گی۔ جس کے تحت بیوٹیفکیشن اور ماڈرنائزیشن کو فروغ دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیشن کے وی آئی پی سائڈ نگ میں واقع اے آر ٹی آفس تک کیریج اور ویگن آفس سمیت تمام قریبی ریلوے دفاتر کو توڑنے کا منصوبہ ہے، جسے اسٹیشن کے مغربی جانب کسی جگہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آسنسول اسٹیشن کو رانی کملاپتی ریلوے اسٹیشن بنانے میں سات سو کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ جس کے بارے میں آسنسول ریلوے ڈویژن کے اے ڈی آر ایم ایم کے مینا نے گزشتہ ماہ اپنی ریلوے ٹیم کے ساتھ رانی کملاپتی ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے آسنسول اسٹیشن کو رانی کملاپتی ریل اسٹیشن بنانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جہاں سے واپسی کے بعد اس پر بھی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اس تناظر میں جمعہ کو ریلوے کے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے حکام نے اسٹیشن کی ترقی کے حوالے سے کارروائی شروع کر دی ہے۔

ڈپریشن

بچپن کے دن خوشیوں سے بھرپور اور فکروں سے آزاد ہوتے ہیں۔ بچے دنیا کے بکھیڑوں سے آزاد ننھی منی خوشیوں سے بھرپور اپنی دنیا میں مگن رہتے ہیں بعض ایسے بچے بھی ہوتے ہیں، جو عام بچوں سے الگ تھلگ، افسردہ اور زندگی سے بیزار نظر آتے ہیں۔ نفسیاتی اصطلاح میں ایسے بچے، افسردہ یا ڈپریسڈ بچے کہلاتے ہیں۔

کچھ عرصہ قبل ماہرین طب نے یہ بات تسلیم کی کہ بچے بھی بڑوں کی مانند افسردگی یا ڈپریشن میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس ڈپریشن کا خطرناک پہلو یہ ہے کہ اس کی وجہ سے بچے سگریٹ نوشی اور منشیات کے ساتھ دیگر منفی عادات اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ غیر شعوری طور پر ایسی حرکات میں مبتلا ہو گیا ہے تو یہ صرف ایک ابتدائی مرحلہ ہے۔ اس بات کا اظہار معروف تھراپسٹ مارگری لیب نے کیا جن کا تعلق امریکہ سے ہے۔

اکثر یہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ ذہنی دباؤ کے سبب بچے قابو سے باہر ہو رہے ہیں۔ یہ دباؤ ان کی کامیابی کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ والدین کے کام کا دباؤ ان کی ذہنی پریشانی میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اس کے اثرات بچوں پر بھی پڑتے ہیں۔

ماہر نفسیات کلورا تھونی کا خیال ہے کہ بچپن میں ہونے والا ڈپریشن بچے کے بڑے ہونے پر بہت ہی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ ماہرین نے ڈپریشن کے مختلف اسباب بیان کیے ہیں۔ ڈپریشن کے مریض والدین بعض اوقات گھر میں پیار و محبت سے عاری ماحول پیدا کر کے بچے کو سخت دباؤ میں رکھتے ہیں جس کے باعث بچہ خود کو تنہا محسوس کر کے افسردہ رہنے لگتا ہے۔

طبی طور پر والدین سے وراثت میں ملنے والے، ڈپریشن جین بھی بچوں میں ڈپریشن کا سبب بنتے ہیں۔

غیر محفوظ اور غیر مستحکم زندگی بسر کرنے والے بچے بھی ڈپریشن میں جا سکتے ہیں۔

ڈپریسڈ بچے، عام نارمل بچوں سے ہٹ کر زندگی گزارتے ہیں، ڈپریسڈ بچے احساسِ کمتری کے ساتھ پروان چڑھتے ہیں اس لیے وہ اپنی ذات کے متعلق منفی نظریات رکھتے ہیں۔

بچوں کے ڈپریشن کا تھوڑا بہت تعلق بعض اوقات ماؤں سے بھی ہوتا ہے۔ ماؤں کا بچوں کو ہر وقت اپنے ساتھ چپکائے رکھنا، ان کو مناسب آزادی نہ دینا اور ان کی حد سے زیادہ حفاظت بچے کو پُر اعتماد بننے نہیں دیتی اور ایسے میں بچہ ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ ماں اگر بچے کی حد سے زیادہ حفاظت کرتی ہے یعنی Over Protective ہے تو بچہ اپنے ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ کسی طور نہیں چل سکے گا۔ چنانچہ اس کی نشوونما متاثر ہوگی۔ اس کے سیکھنے کے امکانات کم ہوں گے۔ اسے زندگی کے حقائق کا سامنا کرنے کا کم موقع ملے گا کیونکہ وہ تو ہر وقت ماں سے چپکا ہوا ہے چنانچہ اس میں اعتماد کم اور ڈپریشن بڑھے گا۔ ظاہر ہے کہ عملی زندگی میں ماں نے ہر قدم پر بچے کے ساتھ تو نہیں رہنا۔ بچے کو تو چھوٹی عمر ہی میں اسکول جانے کے لیے ماں سے جدا ہونا پڑتا ہے، لہٰذا ایسے بچے تعلیم بھی اچھی طرح حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ اسکول ان بچوں کے لیے ایک غیر محفوظ جگہ ہوتی ہے۔ ان کے لیے تو ماں کی آغوش ہی سب کچھ ہوتی ہے۔

ڈپریشن کا علاج

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو پُرسکون اور ہمدردانہ ماحول فراہم کریں تاکہ اچھا ماحول ان پر مثبت اثرات مرتب کرے۔ اپنے مسائل میں اُلجھ کر رہنے کے بجائے اپنے بچوں کو وقت دیں اور ان کی باتوں کو پوری توجہ سے سنیں۔ کبھی بھی بچوں کے سامنے اپنی پریشانیاں بیان کرنے کی کوشش مت کریں، اس طرح بچوں کو مختلف پیچیدگیوں کا سامنا ہو سکتا ہے۔

اگر بچہ کسی بات کو بار بار دہرائے تو سمجھنے کی کوشش کریں کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے۔ جس طرح بچے کو وقت نہ دینا خطرناک ہے، اسی طرح بچے کو ہر وقت پہلو سے لگائے رکھنا بھی بچے کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ لہٰذا والدین خصوصاً ماؤں کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ایک حد تک آزادی بھی دیں، وقت ضرورت بچے کو اکیلا چھوڑیں، دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے دیں۔

والدین اگر بچوں کو نجی اور خاندانی تقریبات میں لے جائیں تو اس سے بھی کافی حد تک بچے ڈپریشن سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

بچوں کے لیے جسمانی ورزش بھی اچھی ہوتی ہے، یعنی بچوں کو نہ صرف کھیل کھیلنے دیں بلکہ ان کے کھیل میں شریک بھی ہوں۔

بعض اوقات یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ بچوں کے معاملے میں کسی ماہر کا مشورہ لیا جائے، والدین کو بعض اوقات بچوں کے مسائل سمجھ نہیں آتے۔ جہاں خاندانی نظام قائم ہے تو وہاں خاندان کے بڑے بوڑھے اپنے تجربات کی روشنی میں ایسے والدین کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں لیکن جہاں خاندانی نظام میں دراڑیں پڑ رہی ہیں، وہاں والدین کو ضروری رہنمائی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

والدین کو اس بات پر زیادہ توجہ دینی چاہیے کہ بچوں کا آج کا مسئلہ کیا ہے۔ خواہ وہ عمر کے کسی بھی دور میں ہوں، یہاں تک کہ کالج ہی کیوں نہ جاتے ہوں۔ اپنے بچوں کی ہمت افزائی کیجیے۔ ان کا حوصلہ بڑھائیے، وہ آپ کا ساتھ چاہتے ہیں۔ آپ خود کو ماضی میں نہیں لے جا سکتے ہیں لیکن اپنے مستقبل کو ضرور محفوظ کر سکتے ہیں۔

تناؤ سے نمٹنے کیلئے 'پرسنل ڈائری' بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اپنے بچوں میں روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت ڈالیے تاکہ وہ اپنے دن بھر کی تمام کارروائی کو قلم بند کر کے اپنے تناؤ کو بعض اوقات خاموشی سے بھی ختم کر سکیں۔

بچوں کو اسٹریس سے نمٹنا سکھائیں

آج کا دور تیز ترین ہے، جہاں بہت ساری دریافتوں نے زندگی کو سہل کیا ہے، وہیں زندگی میں شدید ترین تناؤ، مایوسی، دباؤ اور تصادم جیسی کیفیات کو بھی اُبھارا ہے جس سے ہم سب کی زندگیوں میں کبھی زیادہ، کبھی کم، مگر کچھ تلخی سی گھل جاتی ہے۔ اس کے سب سے زیادہ منفی اثرات ہمارے ٹین ایجرز بچوں پر مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے میں ضروری ہو گیا ہے کہ بڑھتے ہوئے بچوں کو تناؤ، دباؤ، مایوسی اور تصادم سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کیا جائے تاکہ وہ محض کسی ایک یا چند ناخوشگوار تجربوں کو زندگی کا حاصل سمجھ کر اپنے مستقبل کو نقصان نہ پہنچا دیں۔

اپنے بچوں کی مدد کرنا چاہیں گے تو اس کے لیے سب سے اہم تو یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں سے بات چیت کے لیے انہیں دستیاب ہوں۔

اگر آپ ان سے بالکل بات نہیں کرتے یا بہت کم بات چیت کرتے ہیں تو یقیناً آپ چاہتے ہوئے بھی ان کی مدد نہیں کر پائیں گے۔ اس لیے ہفتے بھر میں کچھ نہ کچھ وقت اپنے ٹین ایجر بچے سے بات چیت کرنے کے لیے ضرور مخصوص کریں، جس میں آپ اس کو اپنے سامنے بیٹھا کر اطمینان سے مکمل طور پر اس سے ہر طرح کی بات کر سکیں۔ اس سے پوچھ سکیں اور اس کی سن سکیں۔ اس بات چیت کے عمل کو اپنے روزمرہ معمولات میں بھی شامل کر لیں تاکہ آپ کا بچہ بھی اپنی کوئی اہم بات آپ سے شیئر کرنے کے لیے کسی خاص وقت کا انتظار نہ کرے۔

ایسے ماحول میں بچہ اپنی پریشانیوں اور مسائل بروقت والدین کو بتا کر خود کو تناؤ سے محفوظ رکھ سکے گا۔

اسکول و کالج کی تھکا دینے والی روٹین سے ہٹ کر اسے کچھ صحت مند سرگرمیاں اپنانے میں مدد دیں۔ جیسے صبح کی سیر، کوئی دلچسپ کھیل (کرکٹ، کیرم، ٹینس وغیرہ) یہ جسمانی ذہنی سرگرمیاں بچوں میں تناؤ کی کیفیت کم کرنے میں کافی معاون ہوتی ہیں۔ پھر تخلیقی مشاغل جیسے مصوری، شاعری، موسیقی یا کہانی نگاری وغیرہ بھی خود کو تناؤ کی کیفیت سے نکالنے کا بہترین ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بچوں میں اس قسم کی کوئی بھی صلاحیت محسوس کرتے ہیں تو اس میں نکھار پیدا کرنے کے لیے مواقع اور ذرائع فراہم کیجیے۔

تناؤ سے نمٹنے کے لیے 'پرسنل ڈائری' بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اپنے بچوں میں روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت ڈالیے تاکہ وہ اپنے دن بھر کی تمام کارروائی کو قلم بند کر کے اپنے تناؤ کو بعض اوقات خاموشی سے بھی ختم کر سکیں۔

تناؤ کی کیفیت کے دوران قہقہے لگانا اور خوش گپیاں کرنا بھی ایک اچھی مشق ہو سکتا ہے۔ اس عمل کے لیے گھر میں طنز و مزاح سے بھرپور بہترین کتابوں کی موجودگی کو ممکن بنائیں۔ کتاب کسی بھی فرد کی بہترین ساتھی ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف بچے بہت کچھ سیکھتے ہیں بلکہ تناؤ اور مایوسی (بغیر منفی اثرات کے) نمٹنے کے اہل بھی ہو جاتے ہیں۔

اپنے بچوں میں حس مزاح کو بھی پروان چڑھائیں تاکہ وہ اپنی معمولی اور چھوٹی چھوٹی غلطیوں اور حماقتوں کی وجہ سے تناؤ، ندامت یا شرمندگی میں مبتلا ہونے کی بجائے ان پر ہنس کر، کچھ سیکھ کر، مثبت اثرات قبول کریں۔ □❖□

سہارا سیلفی فین کلب

شیخ ارحم فیض فرزند شیخ تبریز

عادل آباد، تلنگانہ

کفایت اللہ فرزند مولانا عبدالعلیم خالد قاسمی

عادل آباد، تلنگانہ

عمائمہ بنت طارق انجم

وسندھرا انکلیو، نئی دہلی

خوبصورت لمحوں کو قید کر کے ہمیں بھیجئے۔

کچھ میٹھا ہو جائے

پنیر جلیبی

اجزا: – دہی ایک پیالی، لیموں کا رس دو کھانے کے چمچ، میدہ آدھی پیالی، زردے کا رنگ ایک چٹکی، چینی ایک پیالی، کوکنگ آئل حسب ضرورت

تیار کرنے کی ترکیب: – دہی کو پھینٹ کر اس میں لیموں کا رس ڈال کر رکھ دیں۔ آدھا گھنٹہ گرم جگہ پر رکھنے کے بعد اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے میدہ اور زردے کا رنگ شامل کریں پھر اسے دوبارہ پھینٹ کر رکھ لیں۔ پندرہ سے بیس منٹ بعد اس مکسچر کو پائپنگ بیگ میں بھر لیں اور چکنی کی ہوئی پلیٹ پر جلیبی بنا کر رکھیں۔ کڑاہی میں کوکنگ آئل کو ہلکا گرم کریں اور اس میں جلیبی کو فرائی کرنے کے لیے ڈال دیں (اسی طرح سے تمام جلیبیاں بنا لیں)۔ شیرہ بنانے کے لیے علیحدہ پین میں چینی اور پانی کو اچھی طرح گھول کر درمیانی آنچ پر رکھیں اور ایک سے دو اُبال آنے پر چولہا بند کر دیں۔ جلیبیوں کو سنہری فرائی کر کے شیرے میں ڈال دیں۔ ان مزیدار جلیبیوں کو گھر کی تازہ بالائی کے ساتھ انجوائے کریں۔

نئے سال 2022 کیلئے آپ کا عزم

شہناز حسین

2021 رخصت ہو گیا ہے اور کووڈ کے اس وقت میں نئے سال کی آمد کے ساتھ ہی لوگ امید کر رہے ہیں کہ زندگی معمول پر آ جائے گی، لیکن کووڈ-19 ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ ہمیں نئے سال میں بھی کووڈ-19 پروٹوکول کو جاری رکھنا ہے۔ ماسک آپ کا بہترین ساتھی ہونا چاہیے۔ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہینڈ سینیٹائزر کا استعمال کریں اور ہاتھ دھوتے رہیں۔ اپنی اچھی صحت اور قوت مدافعت پر توجہ دیں۔ جسمانی اور ذہنی صحت کا خیال رکھیں۔ کووڈ اور اس کے مختلف ویرینٹ کی وجہ سے خوف، اضطراب اور تناؤ زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ طویل عرصے تک منفی جذبات کی وجہ سے جسم اور دماغ دونوں کے بیمار ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ نے ابھی تک ورزش یا جسمانی سرگرمی شروع نہیں کی ہے تو یہ بہترین وقت ہے۔ باقاعدگی سے ورزش ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط بناتی ہے اور تناؤ کے اثرات کو کم کرتی ہے۔ کسی بھی قسم کی ورزش شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کریں۔

اسٹریچنگ ایکسرسائز اور یوگا باقاعدہ ورزش کی اچھی شکلیں ہیں۔ گہری سانس لینے کی مشقیں اور یوگا آسن منفی تاثرات کو کم کرتے ہیں۔ لیٹ کر گہری سانس لیں، آہستہ آہستہ سانس لیں اور باہر نکالیں۔ پھر جسم کو مکمل طور پر آرام کرنے دیں۔ جسم کو آرام دینے پر توجہ دیں۔ جسم کے مختلف حصوں میں تناؤ محسوس کریں اور انہیں آرام کرنے دیں۔ مثال کے طور پر لیٹتے وقت ہاتھوں اور پیروں کو کچھ انچ اوپر اٹھا کر نیچے کی طرف لائیں۔

اگر آپ اپنی خاص صلاحیتوں کو نکھارنا چاہتے ہیں تو یہ صحیح وقت ہے۔ شاید آپ لکھنے میں اچھے ہیں۔ لہٰذا، اس کتاب کو لکھنے کے لیے تیار ہو جائیں جسے آپ ہمیشہ لکھنا چاہتے ہیں۔ یا آن لائن کچھ سیکھیں، جیسے کوڈنگ یا کوئی نئی زبان۔ ایک نئی زبان سیکھنے سے آپ کو بہت سے مواقع مل سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فوٹو شاپ یا گرافک ڈیزائن سمیت بہت سی چیزیں آن لائن سیکھی جا سکتی ہیں۔ ایسے بہت سے مواقع ہیں جن سے نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے، بلکہ خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی شوق ہنر بن جاتے ہیں۔ اپنے موبائل کو دور رکھیں اور کتاب پڑھیں۔

نئی چیزیں سیکھتے رہنے کا عزم کریں اور ان چیزوں کو آزماتے رہیں جنہیں آپ نے پہلے کبھی نہیں کیا ہے۔ جن لوگوں کو سہولیات نہیں ملتی ہیں، ان کی ہر ممکن مدد کرنے کا عہد کریں۔ نئے جوش اور دلچسپی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ وبا کے باوجود 2022 آپ کے لیے ایک بہتر اور اپنے ہدف کو حاصل کرنے والا سال ہو سکتا ہے۔

(مضمون نگار بیوٹی ایکسپرٹ ہیں اور ہربل کوئن کے طور پر معروف ہیں۔)

رشتوں کو قائم رکھنے کی ذمہ داری سب کی

آپ کا کسی کے گھر جانے کا اتفاق ہو اور وہاں آپ کچھ ایسے حالات دیکھیں کہ گھر کے بزرگ اپنے بیٹوں اور بہوؤں سے دبتے ہوئے نظر آئیں تو بڑی ذہنی کوفت ہوتی ہے۔ نہ چاہتے ہوئے بھی ذہن بار بار اسی بات پر چلا جاتا ہے کہ بزرگ والدین کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جا رہا ہے اور اس کے لیے ہم گھر کی بہو کو قصوروار قرار دیتے ہوئے دل ہی دل میں اسے برا بھلا کہتے ہوئے کئی جگہ اس کا اظہار بھی کر دیتے ہیں لیکن سوچنے والی بات تو یہ بھی ہے کہ سارا قصور 'بہو' کا تو نہیں ہو سکتا، بھئی بیٹا بھی اس میں برابر کا حصہ دار ہے۔ کیا وہ بیٹا جس کے والدین نے اس کی آسائشوں اور بہتر سے بہتر پرورش کے لیے دن رات ایک کر دیے اور آج وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہے اور معاشرے میں اسے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اپنے والدین کے ساتھ ہونے والے برے سلوک میں برابر کا قصوروار نہیں ہے۔ یقیناً ہے۔ اکثر و بیشتر مرد حضرات ساس بہو کی نوک جھونک یا بے جا روک ٹوک کو نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں سے ایک ظالم اور ایک مظلوم بن جاتی ہے۔ پہلے زمانہ میں سنتے ہیں کہ بہوؤں پر بڑے مظالم ہوتے تھے، جب کہ کل کے برعکس آج بہوؤں کے اپنی ساسوں کے ساتھ برے سلوک کے قصے سننے کو ملتے ہیں۔ انتہائی افسوس ہوتا ہے یہ سوچ کر جو ماں اپنے بیٹے کے لیے لڑکی پسند کرنے کے لیے جوتیاں گھسنے کے بعد کسی ایک کو اپنی بہو منتخب کرتی ہے اور بعد میں وہ بہو کم ساس زیادہ نظر آتی ہے تو اس میں قصور صرف لڑکی کا نہیں ہو سکتا، بلکہ اس میں قصور اس بیٹے کا بھی ہے جس کی ماں نے اس کی پرورش سے لے کر اس کی شادی تک اس کی پسند کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سارے کام انجام دیے اور آج بیوی آنے کے بعد وہ اپنی زندگی میں اتنا مگن ہو گیا کہ اسے یہ احساس ہی نہیں رہا کہ اس کی بیوی اس کے والدین کے ساتھ کیسا سلوک روا رکھے ہوئے ہے۔ ماں اور بیوی دونوں کا مقام علیحدہ ہے جسے دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ لڑکے کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر اس کی ماں بلاوجہ اس کی بیوی کو پریشان کر رہی ہے، بلاوجہ اس کے کاموں میں نقص نکال رہی ہے یا اس کا عرصۂ حیات تنگ کر دیا ہے تو وہ اپنی ماں سے مہذب انداز میں گفتگو کرے اور انہیں اپنی غلطی کا احساس کرائے، یاد رہے کہ ادب کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ جانے دے۔ اپنے والدین کو خصوصی طور پر ماں کو یہ احساس دلائے کہ ان کی اہمیت جو پہلے تھی، وہ آج بھی ہے اور کل بھی ہے۔ ان سے ان کے بیٹے کی محبت کبھی ختم نہیں ہوگی۔ اس کی بیوی میں جو بھی کمیاں ہیں جیسے وہ اس کی یعنی اپنے بیٹے کی کمیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی محبت کو قائم رکھتی ہے، اسی طرح اس کی بیوی کی بھی اصلاح کرے اور اسے اپنے جیسی ایک گھڑا اور سلیقہ شعار خاتون بنانے میں مدد کرے۔ وہیں اگر شوہر یہ دیکھے کہ اس کی بیوی کو اس کی ماں کا وجود برداشت نہیں ہے یا وہ ان کے ساتھ بے ادبی سے پیش آتے ہوئے ان کے ساتھ غلط سلوک کرتی ہے، ان کے کھان پان سے لے کر ان کے کپڑوں یا دیگر ضروریات سے کوتاہی برتتے ہوئے انہیں نظر انداز کرتی ہے تو وہ اسے بھی یہ باور کرا دے کہ وہ غلط راہ پر چل رہی ہے۔ ماں کا مقام اپنی جگہ ہے اور اس کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ وہ اس گھر میں تبھی رہ سکتی ہے جب اس کے والدین کی عزت و تکریم میں کوئی کمی نہ کرتے ہوئے ان کا اس طرح خیال رکھے جیسے کہ انہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک اپنے بیٹے کا رکھا۔

یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے کہ گھریلو معاملات میں مرد حضرات دخل اندازی پسند نہیں کرتے لیکن ساس بہو میں تکرار یا نوک جھونک کو بھی نظر انداز کرنا گھر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ گھر کا ماحول کشیدہ ہونے کی وجہ سے گھر کے ہر فرد کا سکون تو ختم ہی ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً یہ ہوتا ہے کہ مرد حضرات گھر سے زیادہ وقت باہر رہ کر راہ فرار اختیار کرتے ہیں، لیکن یہ مسئلے کا حل نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گھر کے ماحول کو بنانے میں خواتین کا اہم رول ہوتا ہے لیکن اگر مرد حضرات کے بولنے سے ماحول کو سازگار بنانے میں مدد ملتی ہے تو انہیں ضرور اس بات پر توجہ دینی چاہیے۔ رشتوں کی اہمیت تبھی برقرار رہ سکتی ہے جب ان میں لحاظ، مروت، ادب، احترام و اپنائیت ہو، اگر کوئی بھی رشتہ ان احساسات سے محروم ہو جائے تو رشتہ اپنے آپ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ رشتوں کو قائم رکھنے کی ذمہ داری گھر کے ہر فرد کی ہوتی ہے، لیکن اس میں خواتین کے اہم رول سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ سب کو رشتوں کی اہمیت و افادیت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین □❖□

دسترخوان

توا فش

اجزا: – ایک عدد مچھلی، زیتون کا تیل 2 کھانے کے چمچ، لہسن، ادرک پیسٹ ایک کھانے کا چمچ، ہری مرچیں پیسٹ ایک کھانے کا چمچ، نمک حسب ذائقہ، دہی 2 کھانے کے چمچ

تیار کرنے کی ترکیب: – ایک بڑے پیالے میں پانی اور نمک ڈال کر اس میں مچھلی کو بھگو دیں۔ اس کے بعد مچھلی کو اچھی طرح اس پانی میں ہاتھ سے مل کر دھو کر خشک کر لیں۔ توے پر زیتون کا تیل، لہسن اردک پیسٹ، ہری مرچ پیسٹ، نمک اور دہی ڈال کر ایک منٹ تک فرائی کر کے اس میں مچھلی رکھ کر فرائی کریں۔ تھوڑی دیر پکا کر چولہا بند کر دیں۔ مچھلی کو سرونگ ڈش میں رکھ کر سرو کریں۔

فش چلی ڈرائی

اجزا: – مچھلی آدھا کلو، نمک حسب ذائقہ، ادرک لہسن پسا ہوا ایک چائے کا چمچ، سرکہ دو کھانے کے چمچ، کالی مرچ گدری ہوئی ایک چائے کا چمچ، پیاز دو عدد، ہری مرچیں تین سے چار عدد، میدہ دو کھانے کے چمچ، کوکنگ آئل چار کھانے کے چمچ

تیار کرنے کی ترکیب: – مچھلی کے فنگرز کاٹ لیں اور ان کو ادرک لہسن، نمک، سرکہ اور آدھا چائے کا چمچ کالی مرچ لگا کر رکھ دیں۔ پیاز اور ہری مرچوں کو لمبائی میں کاٹ لیں۔ فرائنگ پین میں کوکنگ آئل کو گرم کریں اور مچھلی پر خشک میدہ چھڑکتے ہوئے اس میں تیز آنچ پر فرائی کر کے نکال لیں۔ اسی فرائنگ پین میں پیاز کو دو سے تین منٹ فرائی کریں پھر اس میں فرائی کی ہوئی مچھلی اور ہری مرچیں ڈال دیں۔ نمک اور کالی مرچ چھڑک کر تیز آنچ پر تین سے چار منٹ فرائی کر کے چولہے سے اتار لیں۔

آنگن صفحہ سے متعلق اپنی آرا، خطوط، مضامین یا دیگر تخلیقات ہمیں مندرجہ ذیل ای-میل یا ایڈریس پر مکمل نام اور پتہ کے ساتھ روانہ کریں:

response.roznamasahara@gmail.com

SAHARA URDU MEDIA

Sahara India Complex, C-3, Sector-11, Noida-201301

نظریہ

اُپیندر رائے

سارا زمانہ مودی کا دیوانہ

آسمان میں سورج، زمین پر موسم اور کلینڈر میں تاریخ کو بھلے بدلاؤ سے گزرنا پڑتا ہو، لیکن وزیراعظم نریندر مودی کی مقبولیت پر امکانی طور پر ان سبھی تبدیلیوں سے بے اثر نظر آتی ہے۔ امریکہ کی ڈاٹا انٹیلیجنس فرم دی مارننگ کنسلٹ کے نئے سروے نے نئے سال میں وزیراعظم نریندر مودی کی مقبولیت کی نئے سرے سے تحقیق کی ہے۔ اس تحقیق کے بعد جنوری 2022 تک کی ریٹنگ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی وزیراعظم کی سروے میں شامل 71 فیصد خواندہ ہندوستانیوں کے درمیان مقبولیت برقرار ہے۔ صرف 21 فیصد لوگوں نے انہیں غیر مقبول بتایا اور باقی 8 فیصد نے کوئی رائے ظاہر نہیں کی۔ دنیا کے 13 اہم سربراہان مملکت کے درمیان ہونے والے اس سروے میں یہ مقبولیت کے سب سے بڑے اعداد وشمار ہیں۔ امریکہ کے صدر کو عام طور پر دنیا کا سب سے طاقتور شخص سمجھا جاتا ہے، لیکن اس کے موجودہ صدر مملکت جو بائیڈن بھی سروے میں چھٹے پائیدان پر پچھڑ کر عالمی مقبولیت کے پیمانہ پر ہمارے وزیراعظم کے سامنے بونے ثابت ہوئے ہیں۔ جن انگریزوں نے ہمیں 200 سال تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑ کر رکھا اور جن کے بارے میں یہ مشہور تھا کہ دنیا بھر میں پھیلی ان کی سلطنت میں سورج کبھی غروب نہیں ہوتا، انہی انگریزوں کے موجودہ نمائندے برطانیہ کے وزیراعظم بورس جانسن تو اس سروے کے ٹاپ-10 میں بھی جگہ نہیں بنا پائے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جو بائیڈن کی 43 فیصد اور بورس جانسن کی 26 فیصد اپرووَل ریٹنگ کو جوڑ بھی لیا جائے تو ساتھ آکر بھی انہیں وزیراعظم مودی کے پیچھے ہی کھڑا ہونا پڑے گا۔

گلوبل اپرووَل ریٹنگ میں ہندوستان کے سب سے بڑے لیڈر کے لیے سب سے زیادہ ریٹنگ ملک کے لیے یقیناً ہی فخر اور عزت کی بات ہے۔ ویسے بھی یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے جب پی ایم مودی کو بہترین قرار دیا گیا ہے۔ کئی ممالک اور بین الاقوامی اداروں کے انعام اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ مارننگ کنسلٹ کے مئی 2020 کے مقبولیت کے سروے میں تو وزیراعظم 84 فیصد ریٹنگ کے ساتھ سرتاج بنے تھے۔ حالاں کہ مئی 2021 میں ان کی اپرووَل ریٹنگ کم ہوکر 63 فیصد تک پہنچ گئی لیکن اس کے محض تین ماہ بعد ہی ستمبر 2021 کے سروے میں وہ پھر سے سب سے قابل اعتماد عالمی لیڈر تسلیم کیے گئے۔

یہ اس لیے بھی ناقابل تصور لگتا ہے کہ سب کچھ ایسے دور میں ہورہا ہے جب کورونا وبا نے گزشتہ دو سال سے معاشی محاذ پر ملک کی کمر توڑ رکھی ہے۔ چین کے ساتھ سرحدی تنازع برقرار ہے اور زرعی قوانین کے تعلق سے کسانوں کے سوا سال پرانے احتجاجی دھرنے کو ختم ہونے کے بعد بھی ابھی پوری طرح ختم نہیں کہا جاسکتا۔ ان سب کے باوجود وزیراعظم مودی کی بے پناہ مقبولیت اگر حقیقت بنی ہوئی ہے تو اس کی کئی ٹھوس وجوہات ہیں۔

سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے کہ ملک کے عوام ان کے اندر پریوار کے ایک ایسے مکھیا کی شبیہ دیکھتے ہیں جو مشکل سے مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہارتے ہوئے پورے ملک کا حوصلہ قائم رکھتا ہے۔ نوٹ بندی، سرجیکل اسٹرائک اور کورونا وبا اس کی تین سب سے بڑی مثالیں ہیں۔ جس وبا نے پوری دنیا کو گھٹنوں پر لا دیا، طاقتور ممالک میں تباہی مچادی، ترقی یافتہ تہذیبوں کو بھی بھگوان کے آسرے پر لادیا، اسی کورونا کے سامنے کبھی سانپ سپیروں کا ملک کہلانے والا ہندوستان اپنے اسی مکھیا

کی قیادت میں نہ صرف سینہ تانے ڈٹ کر مقابلہ کرتا نظر آیا بلکہ بے سہارا ہوچکے دنیا کے کئی ممالک کا سہارا بھی بن کر سامنے آیا۔ تحریک آزادی کے دور میں مہاتما گاندھی نے اچھے انجام کے لیے اچھے وسائل کو ضروری بتایا تھا۔ کورونا سے 'آزادی' کی یہ جنگ بھی تالی-تھالی اور شنکھ-دیوں جیسی روایتی اور پاکیزہ علامتوں سے شروع ہوئی اور کورونا واریئرس سے ہوتے ہوئے پہلے کروڑوں ہندوستانیوں کا ایک اہل قافلہ بنی اور پھر دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے کامیاب ٹیکہ کاری مہم میں بدل گئی۔ اس مہم کے تحت ٹیکوں کی اب تک 161 کروڑ سے زیادہ ڈوز لگائی جاچکی ہیں جو سیکڑوں ممالک کی ویکسین حصولیابی سے کہیں زیادہ ہے۔ ریکارڈ وقت میں تیار ہوئے کورونا ٹیکوں کی عوام تک پہنچ رہی ڈوز آج نئے ریکارڈ بھی قائم کررہی ہے اور شہریوں کو ان کی سلامتی کا بھروسہ بھی دلا رہی ہے۔ لاک ڈاؤن میں 80 کروڑ غریبوں کے لیے اناج کے بندوبست سے لے کر متاثرین کے اکاؤنٹس میں راست معاشی مدد پہنچانے کے دوران آکسیجن کی کمی سے بے حساب اموات اور گنگا میں بہتی لاشوں کے خوفناک دور میں دیش-دنیا سے مدد طلب کرنے اور کمیوں کو پورا کرنے کے لیے زمین آسمان ایک کرتے ہوئے وزیراعظم کی تصاویر کو لگتا ہے کہ ملک کے شہریوں نے اپنی یادداشتوں میں بڑے احترام کے ساتھ سنبھال کر رکھا ہے۔ اس کی اور کیا وجہ ہوسکتی ہے کہ چاہے لاک ڈاؤن ہو یا پھر اَن لاک کرنے کی پہل، اس کا نفع-نقصان سمجھائے جانے پر کروڑوں شہری اپنے وزیراعظم کی ایک آواز پر ان کے ساتھ چل پڑتے ہیں۔ وزیراعظم کی اس بصیرت انگیز سوچ سے فائدہ اٹھانے والے صرف ہندوستانی ہی نہیں ہیں۔ کورونا وبا کے دوران ہمارے پڑوسی ممالک سمیت پوری دنیا میں پہنچی ہندوستانی ویکسین کئی زندگیاں بچانے میں بھی کارگر رہیں۔ یہ سوچ کا ہی فرق ہے کہ کئی لوگوں نے اس پہل کو ویکسین ڈپلومیسی کا نام دیا، تو وزیراعظم نے اسے ویکسین دوستی بتایا۔

ایسا بھی نہیں ہے کہ وزیراعظم کی یہ فلاحی سوچ صرف شہریوں کے مستقبل کو محفوظ کرنے تک محدود ہے، بلکہ اس نے تمام چیلنجز اور بے ضابطگیوں سے گزر چکی ان کی زندگی کے حال کو بھی آسان اور سہولت آمیز بنایا ہے۔ کفایتی گھر، گھروں میں بیت الخلا، پینے کا پانی، کھانے پکانے کے لیے چولہے کے ساتھ گیس، سستی اور بہتر پبلک ٹرانسپورٹیشن، تکنیک کے دور میں ضروری ہوچکے ڈیجیٹل بینک کھاتے، سستی انٹرنیٹ خدمات کی عوامی پالیسی نے ملک کے عام شہری کی زندگی کے تئیں امیدوں کو حیات نو دینے کا کام کیا ہے۔

ڈیجیٹل انقلاب کے سبب آج 450 سرکاری اسکیموں کے تحت تقریباً 8.22 لاکھ کروڑ روپے براہ راست فائدہ کی منتقلی کی وجہ سے سیدھے مستحقین کے کھاتے میں پہنچ رہے ہیں۔ اکیلے اسی اسکیم کے ذریعہ عوامی فلاح کے لیے مقررہ بجٹ کا 60 فیصد حصہ نہ صرف ملک کے 90 کروڑ لوگوں تک پہنچا ہے بلکہ ان کی زندگی میں بڑی تبدیلی کی وجہ بھی بنا ہے۔ جس ملک میں دہلی سے چلے ہر ایک روپے کے صرف 15 پیسہ کے آخری مستحق تک پہنچنے کی تاریخ رہی ہو، وہاں اتنی بڑی معاشی مدد سے ہو رہی تبدیلی کا تصور ہی کیا جاسکتا ہے۔ شہری غریبوں کے لیے چل رہی پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت 50 لاکھ غریب پریواروں کو اپنا گھر نصیب ہوچکا ہے اور دیگر 90 لاکھ پریواروں کا پکی چھت کا خواب بھی جلد پورا ہونے والا ہے۔ ملک کے گھر گھر میں گھریلو نل کنکشن کا دائرہ اگست 2019 کے 16 فیصد سے بڑھ کر 42 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔ وہیں ہر گاؤں کو بجلی گرڈ سے جوڑنے کا کام اب آخری دور میں ہے۔ ایک اور تبدیلی ہے جسے ہوتے دیکھنے کا خواب تو ہر ہندوستانی کا تھا، لیکن وہ سچ کب ہوگا یہ کسی کو معلوم نہیں تھا۔ سال 2014 میں جب نریندر مودی وزیراعظم بنے تو اس خواب کو عزم کی رفتار اور سچ کا سائز دونوں مل گیا۔ گزشتہ سات برسوں میں ملک میں 10 کروڑ سے زیادہ بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ اس سے کھلے میں رفائے حاجت کا مسئلہ ختم ہونے سے صاف صفائی میں اضافہ ہوا ہے، ساتھ ہی فضلہ اٹھانے والی ذاتوں سے تفریق اور بائیکاٹ کی معاشرتی برائی کا بھی صفایا ہورہا ہے۔ نئے ہندوستان کے اس انقلاب میں سڑکوں، ہائی ویز جیسے بنیادی ڈھانچوں پر 100 ٹریلین روپے کے خرچ کو بھی جوڑ دیا جائے تو جدید ہندوستان کی تعمیر نو کی جو تصویر اُبھر کر سامنے آتی ہے وہ ہر ایک ہم وطن کے دل میں اپنے وزیراعظم سے متعلق اس جذبہ کو تقویت فراہم کرتی ہے اور بھروسہ کی تصدیق کرتی ہے کہ نتیجہ چاہے جو ہو، کم سے کم ملک کی ترقی اور تبدیلی کا ارادہ تو ہے۔ ایسے میں جب 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس' والا یہ جذبہ اعداد وشمار میں بدلتا ہے تو وزیراعظم کی مقبولیت کا پیمانہ یوں ہی آسمان کی بلندیاں طے کرتا نظر آتا ہے۔

(کالم نگار سہارا نیوز نیٹ ورک کے سی ای او اور ایڈیٹر اِن چیف هیں)

یہ اس لیے بھی ناقابل تصور لگتا ہے کہ سب کچھ ایسے دور میں ہورہا ہے جب کورونا وبا نے گزشتہ دو سال سے معاشی محاذ پر ملک کی کمر توڑ رکھی ہے۔ چین کے ساتھ سرحدی تنازع برقرار ہے اور زرعی قوانین کے تعلق سے کسانوں کے سوا سال پرانے احتجاجی دھرنے کو ختم ہونے کے بعد بھی ابھی پوری طرح ختم نہیں کہا جاسکتا۔ ان سب کے باوجود وزیراعظم مودی کی بے پناہ مقبولیت اگر حقیقت بنی ہوئی ہے تو اس کی کئی ٹھوس وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ تو یہی ہے کہ ملک کے عوام ان کے اندر پریوار کے ایک ایسے مکھیا کی شبیہ دیکھتے ہیں جو مشکل سے مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہارتے ہوئے پورے ملک کا حوصلہ قائم رکھتا ہے۔

اسکول میں اسکارف اور ڈریس کوڈ

ایڈووکیٹ ابوبکر سباق سبحانی

صوبہ

کرناٹک کے اڈوپی میں قائم ایک سرکاری کالج میں اسکول یونیفارم کے ساتھ سر پر اسکارف لگانے والی مسلم لڑکیوں کو کلاس روم میں داخل ہونے پر لگائی گئی پابندی کے بعد اسکارف نیز ڈریس کوڈ کا معاملہ گزشتہ کئی ہفتوں سے موضوع بحث بنا ہوا ہے، اسکارف لگانے والی لڑکیوں کو کلاس روم کے باہر بیٹھنے پر مجبور کردیا گیا ہے۔ مختلف رپورٹ میں پیش کی گئیں تفصیلات کے مطابق اڈوپی کے اس سرکاری اسکول میں کوئی ڈریس کوڈ نافذ نہیں ہے لیکن اسکارف کو اصولوں کی بے ضابطگی کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے حجاب کرنے والی طالبات کو تقریباً گزشتہ 20 دنوں سے کلاس روم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔

دستور ہند کا آرٹیکل 25 بہت ہی واضح طور پر پورے ملک میں مذہبی آزادی کا بنیادی حق تمام شہریوں کو فراہم کرتا ہے، مذہبی آزادی کا یہ دائرہ عقیدے کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیمات پر عمل کرنے کی آزادی پر بھی محیط ہے، یعنی ہمارا دستور ہم تمام شہریوں کو یہ دستوری حق فراہم کرتا ہے کہ ہم تمام شہری اپنے اپنے مذہبی عقائد کے ساتھ اپنے اعمال کو بھی مذہبی تعلیمات کی روشنی میں انجام دیں، اسکارف تمام ہی پیروکار مسلمانوں کے لیے عقیدے کے ساتھ ضروری عمل کا بھی درجہ رکھتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے 1954 میں سوامینار کے مقدمے میں اپنے تاریخی فیصلے کے دوران عقیدے وعمل دونوں کی بنیادی اہمیت اور آرٹیکل 25 کے تحت دونوں کے احاطہ کو تفصیل کے ساتھ واضح کردیا تھا۔

مذہبی رسم و رواج کو دستور وقوانین کی تدوین میں بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے، ہمارے ملک بھارت میں جب دستور بنایا جارہا تھا تو سکھ مذہب کی بنیادی تعلیمات کو دستور ہند کے آرٹیکل 25 میں واضح انداز میں شامل کیا گیا، آرٹیکل 25 کے تحت مذہبی آزادی کے ساتھ یہ بھی تحریر کیا گیا کہ سکھ مذہب کے ماننے والوں کو سر پر پگڑی باندھنے اور ساتھ میں کرپان لے کر چلنے کی آزادی ہوگی، آج ہمارے ملک کی پولیس اور فوج کے اداروں میں بھی سکھ مذہب کے ماننے والوں کو پگڑی باندھنے کی پوری اجازت اور آزادی ہوتی ہے۔ پگڑی کو لے کر انگلینڈ میں ایک بہت مشہور واقعہ ہوا، جس میں ایک سکھ کے اوپر 42 دفعہ ٹریفک پولیس نے جرمانہ نافذ کیا کیونکہ وہ سکھ پگڑی کے بعد ہیلمیٹ نہیں لگا سکتا تھا جب کہ موٹر سائیکل چلانے کے لیے ہیلمیٹ کا لگانا ضروری تھا، انگلینڈ حکومت کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو ملک کے قانون میں تبدیلی کردی گئی اور سکھ مذہب کی پگڑی کو قانونی اہمیت فراہم کی گئی جس کے بعد انگلینڈ میں ہیلمیٹ کی جگہ پگڑی کو تسلیم کرلیا گیا۔ مذہب اسلام میں حجاب نیز اسکارف کی بنیادی اہمیت کو ثابت کرنے کے لیے متعدد احادیث و قرآن کی آیتیں موجود ہیں جو مذہب اسلام کے پیروکاروں کو حجاب اور پردہ کرنے کے سخت احکامات دیتی ہیں، اختلاف رائے چہرے کے پردے کو لے کر ہوسکتا ہے لیکن سر کو ڈھکنے میں کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔

امریکہ میں اسکارف اور حجاب کو لے کر ایک مخصوص پالیسی موجود تھی جس میں حجاب کو پالیسی کے خلاف تسلیم کیا گیا تھا، لیکن امریکہ کے سپریم کورٹ نے 2015 میں نو ججوں پر مشتمل دستوری بنچ میں اپنے مشہور فیصلے ''اے این ایف'' میں اسکارف کو اجازت دیتے ہوئے ''لوک پالیسی'' میں تبدیلی کردی تھی اور اسکارف کو شہری حقوق ایکٹ 1964 کے خلاف تسلیم کیا، اس پالیسی کے تحت اسکارف لگانے والی سامنتھا الوف کو حجاب کی وجہ سے نوکری نہیں مل رہی تھی۔

اسکارف لگانے والی مسلم طالبات نے اڈوپی سرکاری کالج کی انتظامیہ کی طرف سے کیے جانے والے اس غیر منصفانہ فیصلے کو ماننے سے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ یہ ان کا مذہبی حق ہے، جس حق کو دستور ہند بھی تحریری طور پر تحفظ فراہم کرتا ہے، کالج انتظامیہ ان طالبات کا حجاب نہیں اتروا سکتی ہے اور نہ ہی ملک کا کوئی قانون انتظامیہ کو یہ اجازت دیتا ہے اور نہ ہی اسکول میں ایسا کوئی اصول موجود ہے۔ گیارہویں اور بارہویں جماعت کی

جائزہ

یہ طالبات اب روز کلاس سے باہر بیٹھ کر پڑھائی کرتی ہیں اور اپنا احتجاج درج کراتی ہیں۔ دستور ہند کے آرٹیکل 14 کے تحت تمام مذاہب کو یکساں آزادی اور قانون کا یکساں تحفظ فراہم ہونا تمام ہی شہریوں کا بنیادی حق ہے لیکن دستور کے اس بنیادی حق کے تئیں اسکارف اور حجاب کے معاملے میں مسلم اقلیتی طبقہ کی طالبات کے ساتھ تفریق اور بھید بھاؤ کا رویہ اختیار کیا گیا۔

ایک جمہوری ملک میں جہاں تمام ہی مذاہب اور تہذیبوں کو اپنی مخصوص شناخت اور تشخص کا احترام نیز اس پر عمل کرنے کے دستوری حقوق حاصل ہوں نیز اقلیتی طبقات کے متعلقہ حقوق کے تحفظ کے لیے مخصوص وزارت و کمیشن قائم ہوں لیکن پھر بھی کسی ریاست میں اس طرح کی کوئی پابندی نافذ نہ ہونے کے باوجود کسی سرکاری اسکول یا کالج میں مسلم لڑکیوں کے ساتھ تفریق کا یہ امتیازی سلوک برتا جانا یقیناً تشویشناک ہے۔ جب کہ دستور ہند کے آرٹیکل 29 کے تحت کسی بھی شہری کو کسی بھی ایسے تعلیمی ادارے میں مذہب کی بنیاد پر داخل ہونے سے نہیں روکا جاسکتا ہے جو تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہو، اڈوپی کا کالج ایک سرکاری کالج ہے، لیکن ابھی تک صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت نیز اقلیتی و حقوق انسانی سے متعلق وزارت و کمیشن خاموش ہیں جن کی کوئی پیش رفت دکھائی نہیں دی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اقلیتی طبقات کے ساتھ ہمارے ملک میں تفریق اور بھید بھاؤ کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور یہ واقعات کسی ایک مخصوص سیاسی جماعت کی حکومت والے صوبوں میں ہی نہیں بلکہ سیکولر سیاسی جماعتوں کے زیر اقتدار صوبوں میں بھی بڑھے ہیں۔ چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور راجستھان میں بھی انتہاپسندی اپنے عروج پر ہے۔ بہرحال ریاست کرناٹک میں بی جے پی کے حکومت میں آنے کے بعد سے اس قسم کے معاملات میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ اپنے حجاب اور کالج یونیفارم پہنے کلاس کے باہر سیڑھیوں پر بیٹھی طالبات کی ایک تصویر بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے۔ ان لڑکیوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو برسوں میں ایسے بہت سے واقعات ہوئے ہیں جن میں ان کے ساتھ مذہبی بنیادوں پر تفریق برتی گئی ہے۔

ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ ذہنیت رفتہ رفتہ سماج کے ہر ادارے میں اپنا زہر گھولتی جارہی ہے، اڈوپی کے سرکاری کالج میں جہاں ایک ہزار سے زائد لڑکیاں زیر تعلیم ہیں، اگر دس لڑکیاں سر پر اسکارف لگالیں تو اس سے نظم وضبط میں کوئی رخنہ نہیں پیدا ہوسکتا ہے اور نہ ہی ہمارے ملک کے کسی بھی ادارے میں ایسا کوئی ضابطہ موجود ہے، ایک مہذب سماج میں ایسا کوئی ضابطہ ممکن بھی نہیں ہونا چاہیے۔ تمام ترقی یافتہ ممالک میں مختلف مذاہب اور تہذیب کو ایک ساتھ جمع کرکے یہ پیغام دینے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ان کے سماج میں ہر طبقے کو عزت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمارا ملک جو اپنی مختلف النوع مذہبی وسماجی تہذیبوں کا گہوارہ رہا ہے اور پوری دنیا میں ہماری یہی سب سے اہم شناخت تھی لیکن سیاسی مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے پوری دنیا میں یہ پیغام پہنچ رہا ہے کہ ہمارے ملک میں صرف ایک ہی مذہب اور تہذیب کو جگہ ملے گی بقیہ تمام کی شناخت وتشخص کو ختم کردیا جائے گا۔

اگر اسکارف کے مسئلہ کو ایک معمولی اور چھوٹا معاملہ کہہ کر دبانے کی کوشش کی جارہی ہے تو یہ حقیقت بھی ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ یہی وہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو بڑے فیصلوں اور واقعات کا پیش خیمہ ہوتی ہیں۔ اسکارف اور حجاب کا مسئلہ ایک ایسے مذہب کے عملی پیروکاروں کے لیے شناخت اور مذہبی آزادی کا مسئلہ ہے جو اقلیت میں ہے، اقلیت کو ہر سماج میں خطرات اور اندیشے لاحق ہوتے ہیں، حکومت وعدلیہ کی دستوری ذمہ داری ہے کہ وہ سماج کے ہر فرد کو یہ یقین دلائے کہ وہ پوری طرح محفوظ ہے۔ دستور ہند میں شامل باب سوم ''شہری و بنیادی حقوق'' اور اس میں شامل آرٹیکل کا مقصد یہی تو تھا کہ تحریری شکل میں حکومت اور عوام کو یہ پیغام دیا جائے کہ اب ان کے ساتھ کسی بھی طرح کی زیادتی ممکن نہیں ہوگی اور ہمارا دستور حکومتوں کے لیے ایک ایسا منظم ڈھانچہ تیار کرے گا جس میں کسی کا استحصال ممکن نہیں ہوگا۔

دستور ہند کے آرٹیکل 29 کے تحت کسی بھی شہری کو کسی بھی ایسے تعلیمی ادارے میں مذہب کی بنیاد پر داخل ہونے سے نہیں روکا جاسکتا ہے جو تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہو، اڈوپی کا کالج ایک سرکاری کالج ہے، لیکن ابھی تک صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت نیز اقلیتی وحقوق انسانی سے متعلق وزارت وکمیشن خاموش ہیں جن کی کوئی پیش رفت دکھائی نہیں دی ہے۔

sabbaqsubhani@gmail.com

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA

سیاسی وفاداری کی تبدیلی وعوام کی ذمہ داری!

ہندوستان جیسے بڑے جمہوری ملک کی یہ خصوصیت ہے کہ یہاں مختلف مذاہب، زبان وثقافت کے لوگ باہمی اتفاق واتحاد سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ لیکن جیسے جیسے 'زرد صحافت' کی طرح 'زرد سیاست' کا اثر بڑھتا جارہا ہے، یہاں کی سیاسی سرگرمیاں بھی عوامی مسائل وان کے تصفیہ کے بجائے مذہب کی بنیاد پر ہونے لگی ہیں۔ ایک مخصوص نظریہ کی حامی جماعت اپنے نظریہ کو غالب کرنے اور تمام دیگر نظریات کو مغلوب کرنے پر آمادہ ہے۔ عین الیکشن کے وقت اس طرح کے بیانات وکام ہونے لگتے ہیں جس سے محبت و ہم آہنگی کے فروغ کے بجائے منافرت کو بڑھاوا ملتا ہے۔ اس سے ملک کے جمہوری نظام پر ضرب بھی لگتی ہے اور بین الاقوامی سطح پر شرمندگی بھی ہوتی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش سمیت شمال مشرق سے لے کر جنوب تک پانچ ریاستوں اترپردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، منی پور، گوا کے اسمبلی انتخابات کے لیے انتخابی مہم زورشور سے جاری ہے۔ ان میں سے اترپردیش، اتراکھنڈ، گوا میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت ہے، جب کہ پنجاب میں کانگریس کی حکومت ہے۔ ظاہری بات ہے کہ برسراقتدار جماعت کو حکومت کی واپسی کرنا سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ یہ چیلنج اس وقت مزید بڑھ جاتا ہے جب حالات مخالف ہونے لگتے ہیں۔ برسراقتدار جماعت کے لیڈران دوسری جماعتوں کی جانب رخ کرنے لگتے ہیں۔ اس سے حکومت کی بدنامی کے ساتھ ساتھ پارٹی کی ساخ پر بھی بٹہ لگتا ہے۔ یہ امر ہر الیکشن سے قبل ہوتا ہے۔ سیاسی لیڈران اپنی سیاسی وفاداریاں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ماہرین موسم کی طرح پہلے سے ہوا کا رخ دیکھ کر تبدیلی کرتے ہیں تو کچھ موقع پرست اقتدار کی تبدیلی کے بعد۔ ہر جانے والے لیڈر کا یہی کہنا ہوتا ہے کہ بہت 'گھٹن' محسوس ہورہی تھی، اب راحت ملی۔ عوام بھی اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ برسراقتدار جماعت کے ساتھ رہ کر حکومت کا فائدہ اٹھاتے وقت نہ انہیں گھٹن محسوس ہوتی ہے اور نہ انہیں ناانصافی ومظالم یاد آتے ہیں۔ پھر دوسری جماعت میں شمولیت اختیار کرتے ہی نظریات وترجیحات ایک لمحہ میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

ایسے ہی عین الیکشن کے دوران ایسی باتوں کو توجہ دی جاتی ہے جن کی بنیاد مذہب، طبقہ، علاقہ پرستی یا تعصب ہو۔ جن سے کسی ایک طبقہ کو ظالم ودوسرے کو مظلوم بنا کر اس کا فائدہ اٹھایا جائے۔ ماضی کی ایسی کئی مثالیں موجود ہیں جب اس طرح کی سیاسی بازی گری ہوئی اور انتخابی نتائج رجحان کے برعکس آئے۔ ایک بار پھر اسی طرح کی کوششیں سیاسی جماعتوں کی طرف سے شروع ہوچکی ہیں۔ جہاں سخت گیر جماعت کے حامی اپنی شعلہ بیانیوں میں مشغول ہیں وہی خود کو سیکولر کہنے والی جماعتیں مظلوم کی آواز بھی مذہب کی بنیاد پر اٹھاتی ہیں۔ عوام کو ان کا موقف اور ماضی میں ان کے طرز عمل پر نظر رکھتے ہوئے انتخابی عمل میں اپنی شراکت کو مضبوط کرنا ہوگا۔ گزشتہ چند سال کے سیاسی منظرنامہ پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سیاسی وفاداریاں تبدیل کرنے والے لیڈران الیکشن جیتنے کے بعد بھی اس عمل کو جاری رکھتے ہیں۔ جس پارٹی نے انہیں ٹکٹ دیا، اس کے راویتی ووٹروں کے تعاون سے وہ الیکشن میں کامیاب ہوئے ان سب کو چھوڑ کر وہ ذاتی مفاد میں سیاسی جماعت کو تبدیل کرلیتے ہیں۔ اب اصولی سیاست نہیں ذاتی مفاد کی سیاست ہورہی ہے۔ اب قربانی پیش کرنے کا جذبہ نہیں بلکہ آمدنی حاصل کرنے کی حسد ولالچ بڑھتی جارہی ہے۔ اب عوام کے لیے نہیں بلکہ خواص کے لیے سیاست کی جارہی ہے۔ الیکشن لڑا جارہا ہے۔ حکومتیں تشکیل پارہی ہیں۔ ایسے میں سیاسی جماعتوں سے زیادہ بڑا چیلنج عوام بالخصوص ووٹروں کے لیے ہے۔ وہ اپنے ووٹ کی قیمت کو پہچانیں اور اس کا استعمال کرتے ہوئے اس بات کی کوشش کریں کہ وہ ان نمائندوں کو منتخب کریں گے، جو قوم وملک کے مفاد میں کام کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں۔ مذہب وطبقہ کی بنیاد کے بجائے نمائندہ کی انفرادی صفات و کیفیات کی بنیاد پر فیصلہ کریں۔

edit2sahara@gmail.com

مراسلہ نگار کی رائے سے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

پابندیوں کے سبب دقتیں

مکرمی!

اومیکرون کے سبب دہلی میں عائد پابندیوں جیسے دکان داروں کو آڈ ایون کی بنیاد پر کھولنا، رات کے 10 بجے سے صبح 5 بجے اور ویک اینڈ کرفیو یعنی ہفتہ اور اتوار میں مکمل طور پر بند کا مطلب یہی ہے کہ بازاروں میں بھیڑ بھاڑ نہ ہو اور اومیکرون کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ لیکن ان پابندیوں کا مقصد اس وقت فوت ہوجاتا ہے جب دکان دار تو آڈ ایون کی طرز پر دکانیں کھول رہے ہیں لیکن صارفین تو اپنی ضرورت کے حساب سے مارکیٹ میں نکلتے ہیں اور جو بھیڑ دو دکانوں پر ہونی چاہیے، وہ ایک ہی دکان میں ہوتی ہے۔ دوسری طرف بسوں اور میٹرو ٹرینوں کے وقفہ کو بڑھانا بھی پلیٹ فارم اور بس اسٹاپ پر بھیڑ اکٹھا کرنا ہی ہے، وہیں دوسری طرف مسافروں کو اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لیے آدھا آدھا گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے جو انتہائی تکلیف دہ ہے۔

دہلی حکومت سے گزارش ہے کہ وہ اس جانب توجہ دے تاکہ عوام کو راحت ہو اور وہ ان پابندیوں کے سبب پیش آرہی دشواریوں سے نجات پائیں۔

ڈاکٹر حنا کوثر
شاہین باغ، اوکھلا، نئی دہلی-25

ایک ایک ووٹ قیمتی

مکرمی!

ہندوستان کی پانچ ریاستوں اترپردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، گوا اور منی پور میں انتخابات کا بگل بج چکا ہے۔ سیاسی پارٹیاں مکمل طور پر سرگرم ہوچکی ہیں اور رائے دہندگان کو اپنی جانب راغب کرنے کے لیے پرکشش وعدے کیے جارہے ہیں۔ ایسے میں عوام کو بہت سمجھداری سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ وہ اپنے ووٹ کو دینے سے قبل حالات کا اچھی طرح جائزہ لیں اور پھر اپنا قیمتی ووٹ ڈالیں۔ یاد رہے ایک ایک ووٹ قیمتی ہے۔

اکثر وبیشتر کچھ لوگوں کو یہ کہتے سنا جاتا ہے کہ 'ہمارے ایک ووٹ دینے سے کیا ہوگا۔ ارے چھوڑو! اتنی دیر قطار میں لگے رہو، اس کے بعد کہیں جاکر نمبر آتا ہے۔ ویسے بھی کوئی جیتے کوئی ہارے، ہمیں کیا فائدہ ہے۔' یہی سوچ غلط ہے کیوں کہ جس طرح امتحان میں کامیابی کے لیے اہم سوالات کے جوابات کی تیاری کی جاتی ہے، اسی طرح ووٹ ڈالنے سے قبل بھی تیاری ضروری ہے اور بیشک غلط آدمی کی جیت کا فائدہ عوام کو نہیں ہوتا لیکن صحیح انتخاب عوام کے حق میں ہوتا ہے۔ فیصلہ آپ کو کرنا ہے۔

فرید احمد صدیقی- قاضی پاڑہ، بجنور (یوپی)

نوٹ: ادارتی صفحے پر شائع مضامین میں مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ ہم ہندوستانی ہیں
سہارا انڈیا ماس کمیونی کیشن کیلئے پرنٹر و پبلشر ضیاء قادری نے ایل۔ ایس پبلکیشنز پرائیوٹ لمیٹیڈ، 4، کینال ویسٹ روڈ، کولکاتا-15 میں چھپوا کر سہارا انڈیا سدن، 2A شیکسپیئر سرانی کولکاتا-700071 سے شائع کیا۔
For Sahara India Mass Communication Printed & Published by Zia Qadri, Printed at L.S. Publications Pvt. Ltd., 4-Canal West Road, Kolkata-15 and published from Sahara India Sadan, 2A, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700071
Chief Executive Officer & Editor in Chief : Upendrra Rai — چیف ایگزیکیٹو آفیسر و ایڈیٹر ان چیف: اپیندر رائے
Resident Editor: Mohammad Farooque * ریزیڈنٹ ایڈیٹر: محمد فاروق ■ Group Editor: Abdul Majid Nizami (editor.nizami@gmail.com) گروپ ایڈیٹر: عبدالماجد نظامی
For Editorial/News: roznamakolkata@gmail.com, ■ Advertisement (National): ■ 0-9891773434, 9899452476, 9711050868 Email: adsahara@gmail.com
roznamakolkata@gmail.com: ای میل، 033-22829067، 22829075: دہلی فون نمبر سرکولیشن، 22820616: فیکس، 22829067: ٹیلی فون نمبر
* اس شمارہ میں شامل شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار — R.N.I. No.WBURD/2007/20149 Roznama Rashtriya Sahara (Kolkata) — شمارہ نمبر: 23 سال: 16
روزنامہ راشٹریہ سہارا ○ حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار

www.roznamasahara.com / email : sundayumang009@gmail.com

روزنامہ راشٹریہ سہارا

23/جنوری،2022اتوار

صفحہ 9 :بزم ادب

آج کی ہٹ اداکارہ

عالیہ بھٹ

ہفت روزہ امنگ

صفحہ 9 :بزم ادب

فرقت کاکوروی اور غالب

> جبوتی، لاؤس، زامبیا، کرغزستان نے چین سے جو قرض لے رکھے ہیں، وہ ان کی جی ڈی پی کے 20 فیصد کے برابر ہے جبکہ 40 پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک وہ ہیں جنھوں نے اپنی جی ڈی پی کے 10 فیصد سے زیادہ کا قرض چین سے لے رکھا ہے۔ مطلب یہ کہ چینی قرض کے جال سے باہر نکلنا ان کے لیے ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اسی لیے اندیشہ اس بات کا زیادہ ہے کہ قرض ادا نہ کرنے پر چین ان کا کوئی علاقہ لیز پر لے لے گا یا ان کے یہاں فوجی اڈہ بنا لے گا۔

چینی قرض کا جال

پھنستے ممالک، الجھتی اقتصادیات

ہر ملک کی یہ کوشش رہتی ہے کہ وہ ترقی کرے، اس کا دائرۂ اثر بڑھے۔ شی جن پنگ کی حکومت کا بھی چین کو آگے بڑھانے کی کوشش کرنا، اس کے دائرۂ اثر کو وسعت دینے کی جدوجہد کرنا ناقابل فہم نہیں ہے، البتہ ملکوں کو قرضوں کے جال میں پھنسانے کی اس کی کوشش مذموم ہے، یہ دنیا کے امن کو خطرے میں ڈالنے والی ہے، کیونکہ جیسے جیسے چین کی طاقت میں اضافہ ہوا ہے، اس کی توسیع پسند پالیسی نے بھی شدت اختیار کی ہے، اس کا دائرہ بڑھا ہے۔ اس کی مثال گلوان تنازع بھی ہے اور بحیرۂ جنوبی چین کا تنازع بھی۔ چین، بحیرۂ جنوبی چین میں برونئی، تائیوان، انڈونیشیا، ملیشیا، فلپائن، ویتنام کے علاقوں پر دعوے کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان ملکوں سے اس کے تعلقات خوشگوار نہیں ہیں۔ بحیرۂ جنوبی چین کے علاقوں کے محل وقوع کی وجہ سے ہی چین ان پر دعوے کرتا ہے، کیونکہ اس بحری راستے سے سالانہ دنیا کی 3.37 ٹریلین ڈالر کی تجارت ہوتی ہے یعنی دنیا کے پانچویں امیر ترین ملک کی مجموعی دولت سے زیادہ کی تجارت اس راستے سے ہوتی ہے۔ اس راستے سے چین اپنی توانائی کا 80 فیصد حصہ امپورٹ کرتا ہے تو اس کی 39.5 فیصد تجارت اسی راستے سے ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا بحیرۂ جنوبی چین اس کے لیے اتنا اہمیت کا حامل نہیں ہوتا تو کیا وہ برونئی، تائیوان، انڈونیشیا، ملیشیا، فلپائن، ویتنام کے علاقوں پر دعوے نہیں کرتا؟ سوال یہ بھی ہے کہ اگر کل کو کوئی اور علاقہ چین کو اہمیت کا حامل نظر آنے لگے تو کیا اسے بھی دائرۂ اثر میں لینے کے لیے نئے نئے علاقوں پر دعویٰ کرے گا؟ چین کا اب تک کا ریکارڈ یہی کہتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ چین کا 'قرض-جال' عالمی برادری کے لیے باعث پریشانی بن چکا ہے۔ 'کائی وینگ' نے 'بی بی سی' کے لیے تحریر کردہ مضمون میں یہ بتایا ہے کہ چینی قرض کیوں مہلک ہے۔ ان کے مطابق، چین ایک تو ورلڈ بینک اور فرانس اور جرمنی جیسے ملکوں کے مقابلے قرض پر زیادہ سود وصول کرتا ہے، دوسرے یہ کہ وہ عام طور پر 10 سال سے کم مدت کے لیے قرض دیتا ہے جبکہ قرض دینے والے دیگر ممالک یا ادارے تقریباً 28 سال کے لیے قرض دیتے ہیں۔ اس سے دو باتیں ہوتی ہیں۔ پہلی یہ کہ چین سے قرض لینے والے پر بوجھ زیادہ پڑتا ہے اور دباؤ بھی زیادہ پڑتا ہے، کیونکہ اسے قرض ادا کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ملتا۔ اسی سلسلے میں ایک اور بات یہ سمجھنے کی ہے کہ چین زیادہ تر بڑے پروجیکٹوں، مثلاً: سڑک، ریلوے، بندرگاہ، کان کنی، توانائی کے سیکٹر، کے لیے قرض دیتا ہے جیسے اس نے سری لنکا کو ہمبن ٹوٹا بندرگاہ کے لیے قرض دیا۔ ظاہر ہے، بڑے پروجیکٹوں کو برس دو برس میں پورا کرنا اور پھر انہیں آمدنی کے حصول کا وسیلہ بنانا آسان نہیں ہوتا، اس لیے پروجیکٹ تیار ہو جانے کے بعد بھی یہ اس ملک کے لیے زیادہ کام کے نہیں رہ جاتے، اندیشہ یہی رہتا ہے کہ یہ چین کے قبضے میں چلے جائیں گے۔ ایسا ہی ہمبن ٹوٹا بندرگاہ کے ساتھ ہوا۔ 2017 میں سری لنکا کو اس بندرگاہ کا 70 فیصد حصہ 99 سال کی لیز پر چین کو دینا پڑا۔

قرض دینے میں چین کی دلچسپی کتنی زیادہ ہے، اس کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ اس کے دیے گئے قرضوں میں گزشتہ ایک دہائی میں 3 گنا کا اضافہ ہوا ہے۔ جبوتی، لاؤس، زامبیا، کرغزستان نے چین سے جو قرض لے رکھے ہیں، وہ ان کی جی ڈی پی کے 20 فیصد کے برابر ہے جبکہ 40 پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک وہ ہیں جنھوں نے اپنی جی ڈی پی کے 10 فیصد سے زیادہ کا قرض چین سے لے رکھا ہے۔ مطلب یہ کہ چینی قرض کے جال سے باہر نکلنا ان کے لیے ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اسی لیے اندیشہ اس بات کا زیادہ ہے کہ قرض ادا نہ کرنے پر چین ان کا کوئی علاقہ لیز پر لے لے گا یا ان کے یہاں فوجی اڈہ بنا لے گا۔ جبوتی میں اس نے فوجی اڈہ قائم کر کے یہ اشارہ بھی دے دیا ہے کہ اس کی منشا کیا ہے۔ ایک اہم بات اور یہ ہے کہ چین کی کرنسی کی قدر زیادہ نہیں، امریکہ کے ڈالر کے مقابلے تو کئی گنا کم ہے۔ یہ بات موضوع بحث رہی ہے کہ چین نے دانستہ طور پر اپنی کرنسی کی قدر کم رکھی ہوئی ہے تاکہ اس کا فائدہ ایکسپورٹ میں اٹھا سکے مگر جس دن اس کی کرنسی کی قدر رگنی ہوگئی، یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ان ملکوں کو کتنی بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا جنھوں نے اس سے قرض لے رکھا ہے مگر دنیا کے بیشتر ممالک یہ سمجھتے ہوئے بھی کہ چین کا 'قرض-جال' عالمی امن اور انسانوں کی خوش حالی کے لیے ٹھیک نہیں، زیادہ کچھ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ سپر پاور بننے کے بعد دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے امریکہ کو اہم رول ادا کرنا چاہیے تھا، دنیا سے غریبی اور بے روزگاری ہٹانے پر توجہ دینی چاہیے تھی، تنازعات کے حل میں کردار ادا کرنا چاہیے تھا مگر اس نے یہ سب نہیں کیا۔ اس نے دنیا پر ایک نہیں دو جنگ تھوپی۔ ان جنگوں کی وجہ سے اس کی اقتصادی حالت خستہ ہوئی اور چین کو حالات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملا۔

چین کے 'قرض-جال' میں کئی ممالک اس لیے بھی پھنسے کہ آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور ایسے ہی دیگر اداروں سے قرض حاصل کرنا ہر ایک ملک کے لیے آسان نہیں تھا۔ چین نے قرض آسانی سے دیا مگر اس طرح دیا کہ قرض لینے والا ملک اتنی ہی آسانی سے واپس نہ کر سکے۔ ایسا بھی ہوا کہ چین نے جس پروجیکٹ کے لیے قرض دیا، اسے بنایا بھی اسی کی کمپنی نے اور اس میں بیشتر چینیوں نے ہی کام کیا۔ مطلب یہ کہ چینی حکومت نے چاروں طرف سے آمدنی بنانے کوشش کی ہے اور ایسی کوشش کرتے وقت اس نے یہ خیال نہیں کیا کہ انسانیت کا بھی اس پر کچھ حق ہے۔ وہ ایسا کرتی بھی کیسے جبکہ وہ اپنے ہی ملک کے لوگوں، بالخصوص اویغوروں کو جائز انسانی حقوق دینے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس کی یہ کوشش رہتی ہے کہ کیسے ان کے حقوق دبائے جائیں۔ ■

چینی دوستی کی حقیقت!

> حالات کے مدنظر ہی عمران حکومت کے سر بدلنے لگے ہیں اور وہ ہندوستان سے رشتہ استوار کرنا چاہتی ہے کیونکہ وہ یہ سمجھ رہی ہے کہ چین پر انحصار پاکستان کو دیوالیہ ہونے کی طرف بڑھا رہا ہے اور وہ اگر دوسرا سری لنکا بن جائے تو حیرت نہیں ہونی چاہیے۔

اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی ضرورت نہیں رہ گئی ہے کہ چین اگر کسی ملک کو قرض دیتا ہے تو اسے ایک جال کی طرح کیوں سمجھا جاتا ہے، امریکہ اور دیگر ممالک کے قرضوں کو اس طرح کیوں نہیں سمجھا جاتا۔ اس سلسلے میں سری لنکا کی مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ سری لنکا چین کا ہی نہیں، ہندوستان اور جاپان کا بھی قرض دار ہے۔ چین کے علاوہ ہندوستان اور جاپان کا 7 کھرب ڈالر کا قرض اسے اس سال ادا کرنا ہے۔ یہ قرض وہ کیسے ادا کرے گا، یہ ایک سوال ہے۔ بتانے کی یہ ضرورت نہیں ہے کہ سری لنکا کے حالات سے سب سے زیادہ فائدہ کس نے اٹھایا ہے۔ ہندوستان اور جاپان نے سری لنکا کو قرض دیے مگر اس کے حالات سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔ سری لنکا جن 5 ملکوں کو سب سے زیادہ اشیا ایکسپورٹ کرتا ہے، ان میں چین نہیں ہے، البتہ ہندوستان تیسرے نمبر پر ہے۔ دوسری طرف سری لنکا جن 5 ملکوں سے سب سے زیادہ اشیا امپورٹ کرتا ہے، ان میں چین سرفہرست ہے۔ اس کے بعد ہی ہندوستان کا نمبر آتا ہے۔ تنہا چین سے سری لنکا کو 22.96 فیصد اشیا امپورٹ کرنی پڑتی ہے۔ اس کی وجہ کیا یہ ہے کہ چین اس کے حالات سے فائدہ اٹھا رہا ہے؟ چین اگر واقعی مخلص ہوتا تو سری لنکا کی مدد کرنے کے لیے اس سے زیادہ سے زیادہ اشیا امپورٹ کرتا تاکہ اس کی اقتصادی حالت بہتر ہو، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں مگر آج حالت یہ ہے کہ سری لنکا دیوالیہ ہونے کے دہانے تک پہنچ چکا ہے اور سری لنکن لیڈروں کو یہ احساس ہونے لگا ہے کہ چین سے دوستی کی وجہ سے قرض تو آسانی سے مل گئے مگر حالات بہتر نہیں ہوئے۔ یہی حالت پاکستان کی ہے۔ چین خود کو پاکستان کا بہی خواہ بتاتا رہا ہے، موقع پڑنے پر اسے قرض دیتا رہا ہے مگر آج بھی پاکستان سب سے زیادہ اشیا امریکہ کو ایکسپورٹ کرتا ہے، اس کے بعد ہی چین کا نمبر آتا ہے۔ 2021 میں اس نے 19.6 فیصد اشیا امریکہ کو اور 8 فیصد اشیا چین کو ایکسپورٹ کیا۔ دوسری طرف پاکستان سب سے زیادہ امپورٹ چین سے کرتا ہے۔ 2021 میں اس نے 24.7 فیصد امپورٹ چین سے کیا۔ دوسرے نمبر پر متحدہ عرب امارات تھا، پاکستان نے اس سے 12.9 فیصد امپورٹ کیا۔ حالات کے مدنظر ہی عمران حکومت کے سر بدلنے لگے ہیں اور وہ ہندوستان سے رشتہ استوار کرنا چاہتی ہے، کیونکہ وہ یہ سمجھ رہی ہے کہ چین پر انحصار پاکستان کو دیوالیہ ہونے کی طرف بڑھا رہا ہے اور وہ اگر دوسرا سری لنکا بن جائے تو حیرت نہیں ہونی چاہیے۔ ■

کام آسکتا ہے امریکہ کا تجربہ

> ایسا لگتا ہے کہ امریکہ جتنی شدت کے ساتھ چین کے خلاف کھڑا ہونا چاہتا ہے، اب تک کھڑا نہیں ہو سکا ہے اور چین حالات سے مسلسل فائدے اٹھا رہا ہے۔

دنیا کے حالات کب سے ہے مگر دھیرے دھیرے واضح ہونے لگتی کسی حد تک ہو جاتا ہے۔ آج حد تک واضح ہو چکی ہے اور یہ ہے کہ دنیا کے حالات کیسے بن نمٹنے کے لیے امریکہ کے پاس امتحان ہے کہ وہ چین سے کیسے کے بعد امریکہ نے یہ پالیسی کے دائرۂ اثر کو بڑھنے سے روکنے دفاعی مدد کرے گا۔ یہ بات کہی جا 'مارشل پلان' کی شکل میں نتیجے میں ناٹو کی تشکیل عمل میں زیادہ مہلک انداز میں اختیار کیے امن پسند لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اس کے لیے امریکہ کی سربراہی امریکہ اپنے پرانے تجربوں سے کی رہنمائی کرے مگر سوال یہ اٹھتا حالت کیا ایسی ہے کہ وہ دیگر کیسے بنیں گے، یہ کہنا مشکل ہوتا دھیرے نئے حالات کی تصویر ہے تو چنوتیوں سے نمٹنا آسان چینی حکومت کی پالیسی بھی بڑی بات بھی ناقابل فہم نہیں رہ گئی رہے ہیں۔ نئے حالات سے کافی تجربہ ہے اور یہ بائیڈن کا نمٹتے ہیں۔ دوسری عالمی جنگ اختیار کی تھی کہ وہ سوویت یونین کے لیے ملکوں کی اقتصادی اور سکتی ہے کہ اسی پالیسی کو بعد میں وسعت دی گئی تھی اور اس کے آئی۔ آج چین اسی کی پالیسی کو ہوئے ہے۔ اسی لیے دنیا کے چین کا 'قرض-جال' ٹوٹے، میں دیگر ممالک سامنے آئیں، فائدہ اٹھاتے ہوئے ان ملکوں ہے کہ امریکہ کی اقتصادی ممالک کو چینی 'قرض-جال' سے نجات دلانے کے لیے بہت کچھ کر پائے گا؟

2020 تک ہی امریکہ کا قرض اس کی جی ڈی پی کے 128.6 فیصد کے برابر ہو گیا تھا۔ وہ ایک ٹریلین ڈالر سے زیادہ کا چین کا قرض دار تھا اور اس کی یہ پوزیشن اس وقت تھی جبکہ آمدنی کے مقابلے اس کا خرچ کافی زیادہ تھا۔ دوسری طرف کورونا وائرس امریکہ کو سنبھلنے کا اتنا موقع نہیں دے رہا ہے کہ وہ چین کے 'قرض-جال' سے خود بھی نکلے اور دیگر ملکوں کو بھی نکالنے کی جدوجہد کرے۔ حالت یہ ہے کہ مساوی قوت خرید کے معاملے میں چین نے امریکہ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، وہ پہلے نمبر پر اور امریکہ دوسرے نمبر پر ہے۔ چین کی اقتصادیات 18.46 ٹریلین ڈالر کی ہوگئی ہے جبکہ امریکہ کی اقتصادیات 24.79 ٹریلین ڈالر کی ہے۔ کہا یہ جا رہا ہے کہ 2028 تک چین اقتصادی طور پر سب سے بڑا ملک بن جائے گا۔ اس وقت اہم سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ اسے روک پائے گا؟ ویسے امریکہ اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ 'اوکس' کی تشکیل بھی اسی مقصد کے تحت کی گئی ہے، ٹریڈ وار تو پہلے ہی امریکہ نے چین سے چھیڑ رکھی ہے۔ اس کے علاوہ بائیڈن نے 'بلڈ بیک بٹر ورلڈ' کا اعلان کر رکھا ہے تاکہ چین کے 'بیلٹ اینڈ روڈ اینی شی ایٹو' کا اسے جواب بنایا جا سکے مگر کورونا میں الجھی ہوئی دنیا میں 'بلڈ بیک بٹر ورلڈ' کی کامیابی پر دعوے کرنا مشکل ہے۔ اسی لیے ایسا لگتا ہے کہ امریکہ جتنی شدت کے ساتھ چین کے خلاف کھڑا ہونا چاہتا ہے، اب تک کھڑا نہیں ہو سکا ہے اور چین حالات سے مسلسل فائدے اٹھا رہا ہے۔ ■

فرقتؔ کاکوروی نہ صرف ایک بہترین شاعر اور ادیب تھے بلکہ دنیائے ظرافت کے ان ستونوں میں سے ایک تھے جن پہ گلستان طنز و مزاح کا فلک بوس قصر قائم ہے۔ فرقتؔ کاکوروی غالبؔ سے بہت متاثر تھے۔ غالبؔ کی طرح حسن بیاں اور حاضر جوابی ان کے مزاح کا خاصہ تھا۔

فرقتؔ کاکوروی اور غالبؔ

صبوحی تبسم خالدی

غالبؔ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
رویئے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

فرقتؔ کاکوروی نہ صرف ایک بہترین شاعر اور ادیب تھے بلکہ دنیائے ظرافت کے ان ستونوں میں سے ایک تھے جن پہ گلستان طنز و مزاح کا فلک بوس قصر قائم ہے۔ فرقتؔ کاکوروی غالبؔ سے بہت متاثر تھے۔ غالبؔ کی طرح حسن بیاں اور حاضر جوابی ان کے مزاح کا خاصہ تھا، چنانچہ انہوں نے جہاں اور بہت سے موضوع چنے وہاں غالبؔ بھی ان کا ایک محبوب موضوع بن گیا۔ انہوں نے غالبؔ کی اتنی مزاحیہ تصویریں بنائیں کہ شاید ہی کسی اور نے بنائی ہوں گی۔ فرقت کاکوروی کی اس غالبؔ شناسی کی مثالیں ان کی تصانیف 'اردو ادب میں طنز و مزاح'، 'مزاحیہ شرح' دیوان 'غالب اور غالبؔ خستہ کے بغیر' میں سب سے زیادہ ملتی ہیں۔ فرقتؔ کاکوروی نے اپنی کتاب 'اردو ادب میں طنز و مزاح' میں غالبؔ کے اس پہلو کا خاکہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے طنز و مزاح کی تفصیلی تعریف کے بعد اردو نظم اور نثر میں طنز و مزاح کا جو عنصر پایا جاتا ہے، اس کا تاریخی حیثیت سے تجزیہ کیا ہے۔

فرقتؔ صاحب کی رائے کے مطابق غالبؔ کی ظرافت میں سب سے بڑی انفرادیت یہ تھی کہ نہ تو پھبتی کہتے تھے، نہ ظرافت پیدا کرنے کی غرض سے انوکھی تشبیہات ایجاد کرتے تھے، نہ لطافت سے مدد لیتے تھے بلکہ وہی الفاظ استعمال کرتے تھے۔ پھر بھی ان کی سادگی میں شوخی اور ظرافت کے چشمے پھوٹتے تھے۔ وہ اگر رنج و ملال کا اظہار بھی کرتے تو اس میں اپنی فطری اور طبعی ظرافت کو چھپا نہیں پاتے۔

فرقتؔ صاحب نے اپنی مزاحیہ شرح میں تین چیزوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا ہے۔

1- غالبؔ کی شخصی زندگی
2- غزل کی فضا
3- حسن تعبیر

غالبؔ کی شخصی زندگی میں فرقتؔ صاحب نے اشعار کی مزاحیہ تعبیروں میں ان کی مخصوص مجبوریوں کا خوب سہارا لیا ہے اور بات پیدا کرنے کی ایک بے حد فنکارانہ کوشش کی ہے۔ اس کی مثال ملاحظہ ہو:

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

اس شعر کی تشریح یوں کرتے ہیں، 'غالبؔ کی تمام عمر شراب نوشی میں گزری مگر مصیبت یہ تھی کہ مرزا صاحب ہر شخص سے اپنی نجی سے نجی کمزوری بھی بیان کر دیتے۔ آخر جب انہوں نے کعبہ جانے کا فیصلہ کیا اور سوچا کہ بیکار بیٹھنے سے کیا فائدہ چلو چل کر گناہوں کی معافی ہی مانگ لیں، تو ان کی گھر والی نے کہا، نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ اب جو تم حج کرنے جا رہے ہو تو ذرا اپنی شکل تو دیکھو بھلا تمہاری شکل اس قابل بھی ہے کہ تم وہاں جاؤ!'

غزل کی فضا سے مراد یہ ہے کہ اس صنف شعر کا احساس اول تا آخر عشقیہ جذبات سے پر ہے اور اس کی ساری فضا عاشق، معشوق، رقیب پاسبان، حسد اور رشک، وفا، بے وفائی، لیلیٰ مجنوں، شیریں فرہاد جیسے عشق کے تانے بانے ملا کر بنائی جاتی ہے۔ فرقتؔ صاحب نے اسے ایک عام آدمی کی نظر سے دیکھا اور اس سے مزاح کے خوب خوب پہلو نکالے۔ غالبؔ کا ایک مشہور شعر مثال کے طور پر پیش ہے:

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

فرقتؔ صاحب اس کی شرح یوں کرتے ہیں:

'مرزا صاحب کا خیال ہے کہ دنیا میں عشق کی کوئی دوا نہیں اور مرزا صاحب کیونکہ عشق میں مبتلا ہیں چنانچہ جب ان کو اختلاج ہوتا ہے تو دل کی طرف سے مطالبہ ہوتا ہے کہ مرزا صاحب ہم کو کم خرچ دواخانہ سے خمیرہ دل افزہ جوہر لا دیجیے ورنہ ہم آپ سے کہے دیتے ہیں کہ ہمارا انتقال کر جانا برحق ہے۔ اس پر مرزا صاحب اس کو ڈانٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ ''اے لونڈے کیسی باتیں کر رہا ہے اس کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں۔''

غالبؔ کے ہر شعر کی متعدد و سنجیدہ شرحیں ہو سکتی ہیں۔ وہ اس سے ایک مزاحیہ پہلو بھی نکالا جا سکتا ہے، چنانچہ فرقت نے اپنے مزاحیہ انداز سے اس شعر کی تعبیر کو ایک نیا موڑ دیا ہے جو مزاح انگیز بھی ہے اور طنز آمیز بھی۔ اس قسم کے حسن تعبیر کی مثال ملاحظہ ہو:

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

مرزا صاحب کا یہ شعر پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ انگریزوں کے زمانے کی وزارت کا مقابلہ موجودہ وزارت سے کر رہے ہیں۔ اس زمانے میں وزرا کا جو رعب داب اور مرتبہ لوگوں کی نظروں میں تھا، وہ اس زمانے میں باقی نہیں ہے، چنانچہ فرماتے ہیں۔ اب تو جس کو دیکھئے وزیر بنا نظر آتا ہے اور ہر وہ شخص جس کو کاٹ پیچ کی باتیں آتی ہیں اور دولت اور عہدے کا لالچی ہے۔ کرسی وزارت پر نظر آ رہا ہے اور جو لوگ حقیقتاً وزیر ہونے کی اہلیت رکھتے ہیں، وہ بے وقت اور مارے مارے پھر رہے ہیں، لہٰذا جس طرح بوالہوسوں کی حرکات سے سچے عاشقوں کی لوگوں کی نظروں میں وقعت اور عزت باقی نہیں رہی اس طرح اس دور کے وزیروں کی حرکات سے وزارت کی عزت خاک میں مل گئی۔

غالبؔ کے اشعار سے لوگوں کے ہنسی کا سامان فراہم کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ فرقتؔ صاحب کا کہنا ہے کہ غالبؔ کا کلام پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگر اس دور کے سیاسی حالات پر امن ہوتے اور ان کی آرام پسند طبیعت کو ان کے حسب منشا سامان عیش نشاط فراہم ہوتے اور اخلاقیات کو آنکھ نہ دکھاتے تو شاید وہ اپنے دور کے ایک ایسے باکمال ظریف شاعر ہوتے جس کا جواب نہ صرف اردو ادب میں بلکہ دنیا کا کوئی بھی ادب پیش نہیں کر سکتا تھا۔ فرقتؔ صاحب کیونکہ کاکوری کے تھے اور لکھنوی تہذیب کے پروردہ تھے، اسی لیے انہوں نے اپنی دو تصانیف 'اردو ادب میں طنز و مزاح' اور 'مزاحیہ شرح دیوان غالبؔ' قلمبند کرتے ہوئے شعوری طور پر مزاح اور پھکڑ بازی کے لیے لکھنؤ کی زبان کو اور طنز کے لیے دہلی کی زبان کو وسیلہ بنایا۔ فرقتؔ کو دونوں پر یکساں قدرت حاصل تھی اور ان کی زبان بیک وقت لکھنؤ اور دہلی دونوں جگہ کی زبانوں کا حسین سنگم ہے۔ ■

suboohi.khalidi@gmail.com

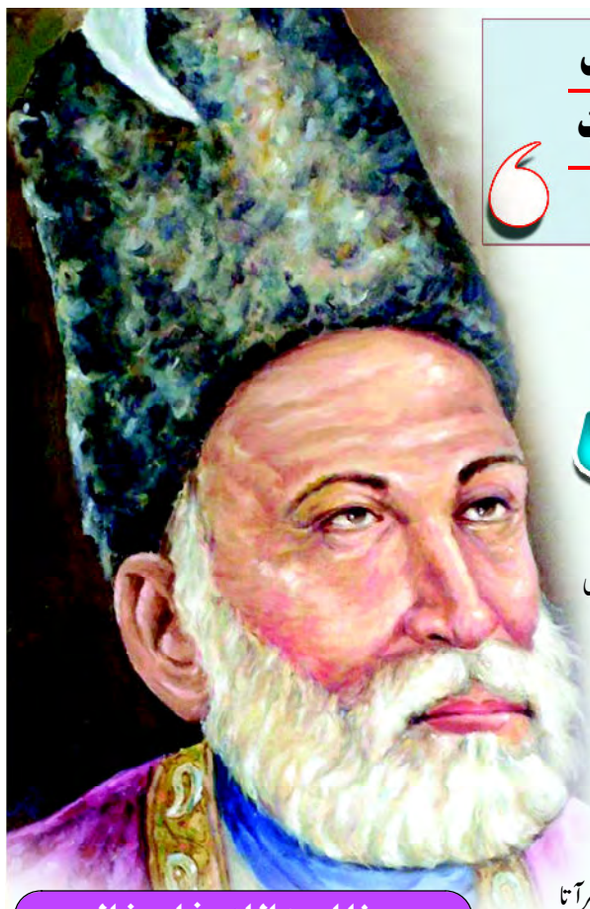

مرزا اسداللہ خاں غالب

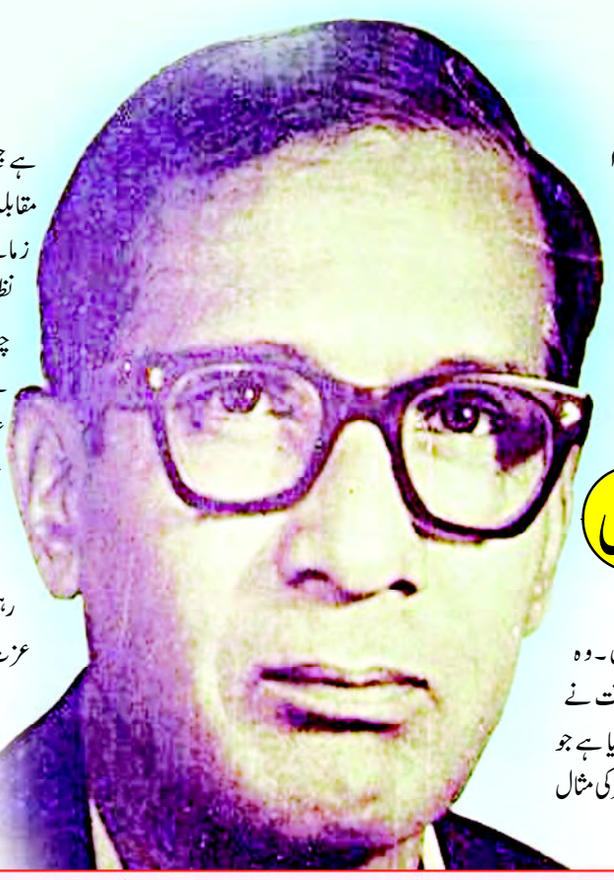

فرقت کاکوروی کا ماہ وفات ہے جنوری

ناگہانی خوف

امتیاز غدر

'میں کہیں چھپا ہوا نہیں تھا، بس اپنے گھر کے اندر ہی تو تھا۔ ملک میں لاک ڈاؤن چل رہا ہے نا!' میں یہ کہہ کر چلنے کو ہوا کہ کریم چاچا گومٹی سے اتر کر مجھ سے مخاطب ہوگئے، 'ارے میاں، لاک ڈاؤن تو ٹھیک ہے لیکن گھر سے باہر کی تازہ ہوا بھی کبھی کبھار لے لیا کرو۔ کورونا کوئی ہوا میں تھوڑے ہی تیرتا ہے کہ باہر آکر سانس لیا اور کورونا اندر ہو لیا۔'

آج لاک ڈاؤن کا تیسرا دن تھا۔ گھر پر ضروری اشیا کی کمی ہوگئی تھی۔ سرکاری علانیہ کے مطابق یہ لاک ڈاؤن ابھی اور اٹھارہ دنوں تک چلنا تھا، اس لیے زندگی کو معمول پر چلانے کے لیے آٹا، چاول، دال، نمک، چینی وغیرہ گھر پر ٹھیک ٹھیک مقدار میں ہونا ہی چاہیے تھا۔ مکمل لاک ڈاؤن کے اعلان ہونے کے ایک دن قبل تک لوگ تذبذب کے شکار تھے۔ پتہ نہیں کیا ہونے والا ہے۔ دور دور سے آتی خبروں پر لوگ چرچہ بھی کر رہے تھے اور ایک انجانے خوف سے خوفزدہ بھی ہو رہے تھے۔ پچھلے تین دنوں سے گھر پر رہتے ہوئے میں بھی کورونا وائرس سے ڈر گیا تھا۔ ٹی وی کے جس خبریہ چینل کو کھولیے، وہی کورونا کی خبریں۔ موبائل میں وہاٹس ایپ کھولیے، وہاں بھی کورونا کا ہی چرچہ۔ فیس بک، ٹوئٹر، انسٹا گرام غرض کہ خبر کے جس پلیٹ فارم پر جائیے، وہاں کورونا کا ہی ڈیرا تھا۔ حالانکہ حکومت کے ذریعے روز جاری صحت بلیٹن میں کورونا وائرس سے مرنے والوں کی تعداد مرض سے نجات پانے والوں کے مقابلے بہت ہی کم ہوتی تھی لیکن پھر بھی اس وائرس کا خوف ذہن میں گھر کرتا جا رہا تھا۔ خوف کی ایک خاص وجہ یہ بھی تھی کہ اس مرض کا علاج مشکل تھا۔

میں دو پرانے تھیلے لے کر سائیکل پر بازار جانے کے لیے گھر سے نکل پڑا۔ میں نے کاٹن کے ایک بڑے سے رومال سے ناک منہ کو اچھی طرح سے ڈھک کر باندھ لیا تھا۔ میں دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ بازار جا کر پہلی فرصت میں ایک اچھا سا ماسک خریدوں گا۔ یہ رومال وغیرہ زیادہ پروٹیکٹو نہیں ہوتے۔ ابھی میں نے سائیکل دروازے سے باہر ہی نکالی تھی کہ سامنے کی گومٹی میں بیٹھے پان بیچنے والے کریم چاچا نے ٹوک دیا، 'اماں یار، تین دنوں سے تمہاری ایک جھلک نہ ملی، کہاں چھپ چھپا گئے تھے؟'

'میں کہیں چھپا ہوا نہیں تھا، بس اپنے گھر کے اندر ہی تو تھا۔ ملک میں لاک ڈاؤن چل رہا ہے نا!' میں یہ کہہ کر چلنے کو ہوا کہ کریم چاچا گومٹی سے اتر کر مجھ سے مخاطب ہوگئے، 'ارے میاں، لاک ڈاؤن تو ٹھیک ہے لیکن گھر سے باہر کی تازہ ہوا بھی کبھی کبھار لے لیا کرو۔ کورونا کوئی ہوا میں تھوڑے ہی تیرتا ہے کہ باہر آکر سانس لیا اور کورونا اندر ہو لیا۔'

'چچا، گھر پر رہنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ دیکھ نہیں رہے ہیں، پورے ملک میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔' میں نے آگے بڑھنا چاہا۔

مذاق اڑاتے ہوئے وہ بولے، 'سناٹا!... کیا بول رہے ہو، میاں؟ میں تو صبح سے پچیسوں کو پان تمباکو کھلا چکا ہوں۔ محلے میں جہاں دیکھو، لوگ گروہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ بچے دھمال چوکڑی پہلے ہی کی طرح کر رہے ہیں۔ مجھے تو کہیں سناٹا نظر نہیں آتا۔'

'چچا، محلے سے باہر کی دنیا کا بھی جائزہ لیجئے۔ کس طرح لوگ ڈرے سہمے اپنے اپنے گھروں میں دُبکے بیٹھے ہیں۔' میں یہ کہنے کی سوچ ہی رہا تھا کہ دل میں خیال آیا کہ اگر اس جاہل بوڑھے سے بک بک کرتا رہوں گا تو وہ چلتا ہوا کہیں میری سائیکل کے نزدیک نہ پہنچ جائے۔ پھر میں اس سے سوشل ڈسٹنسنگ کیسے قائم رکھ پاؤں گا، یہ پچھلے تین دنوں سے بغیر منہ میں کچھ باندھے لوگوں سے یوں ہی چپڑ چپڑ کرتا رہا ہوگا۔ کیا پتہ کسی کورونا متاثرہ شخص سے اس کا سابقہ پڑا ہو اور یہ بھی اس کی زد میں آ گیا ہو۔..... **جاری**

پردۂ سیمیں

آج کی ہٹ اداکارہ
عالیہ بھٹ

یہ عالیہ کی مقبولیت ہی ہے کہ جنوبی ہند کے بڑے فلم ساز بھی ان کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔ 400 کروڑ بجٹ کی تیلگو فلم 'آر آر آر' وہ کر رہی ہیں۔ یہ انہی راجا مولی کی فلم ہے جنہوں نے 'باہوبلی' سیریز کی فلموں کی ہدایت دی تھی۔

آج کی ہٹ اور منجھی ہوئی اداکاراؤں میں مہیش بھٹ کی لاڈلی بیٹی عالیہ بھٹ کا بھی شمار ہوتا ہے۔ عالیہ 15 مارچ کو 29 سال کی ہو جائیں گی۔ بطور اداکارہ ان کا کریئر 9 برسوں پر ہی مشتمل ہے مگر ان کا ایکٹنگ کریئر 22 سال پرانا ہے، کیونکہ وہ بطور چائلڈ آرٹسٹ 1999 میں بنی اکشے کمار کی فلم 'سنگھرش' میں نظر آئی تھیں۔ یہ بات الگ ہے کہ اس وقت شاید ہی کسی نے یہ سوچا ہوگا کہ آگے چل کر عالیہ اتنی کامیاب ہوں گی مگر 2012 میں بنی 'اسٹوڈنٹ آف دی ایئر' سے عالیہ نے اداکارہ کے طور پر کریئر شروع کیا تو اس کے بعد کبھی پلٹ کر پیچھے نہیں دیکھا۔ پہلی ہی فلم کے سپرہٹ ہونے کے بعد ان کی آج تک جتنی بھی فلمیں ریلیز ہوئی ہیں، ان میں صرف 'کلنک' ہی بجٹ کی رقم نہیں نکال سکی، ورنہ سبھی فلمیں ہٹ یا سپرہٹ رہی ہیں۔ عالیہ آج اس مقام پر آ گئی ہیں کہ ان سے کسی بھی رول کو بہتر طریقے سے ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ خود مہیش بھٹ انہیں ایک اچھی اداکارہ مانتے ہیں۔ یہ عالیہ کی مقبولیت ہی ہے کہ جنوبی ہند کے بڑے فلم ساز بھی ان کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔ 400 کروڑ بجٹ کی تیلگو فلم 'آر آر آر' وہ کر رہی ہیں۔ یہ انہی راجا مولی کی فلم ہے جنہوں نے 'باہوبلی' سیریز کی فلموں کی ہدایت دی تھی۔ عالیہ کی ہندی فلم 'گنگو بائی کاٹھیاواڑی' کے اگلے ماہ 18 فروری کو ریلیز ہونے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ 'برہمستر' کے بھی اسی سال 9 ستمبر کو ریلیز ہونے کا امکان ہے۔ 'ڈارلنگ' کی نمائش کی تاریخ ابھی طے نہیں کی گئی ہے جبکہ ہدایت کار کرن جوہر کی فلم 'را کی اور رانی کی پریم کہانی' کو ریلیز کرنے کی تاریخ 10 فروری، 2023 طے کی گئی ہے۔ ان فلموں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عالیہ بھٹ کے پاس فلموں کی کمی نہیں ہے اور وہ اگلے برس تک کافی مصروف ہیں۔ کیا اس کے بعد عالیہ بھٹ شادی کریں گی، یہ کہنا فی الوقت مشکل ہے۔ ویسے 2018 سے ان کا نام رنبیر کپور کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے اور وقتاً فوقتاً آنے والی تصویروں سے بھی ایسا لگتا ہے کہ عالیہ کپور فیملی کے کافی قریب ہیں۔ ■

غزل

چپکے سے زندگی میں مرے آ گیا کوئی
اس برف کی حویلی کو پگھلا گیا ہوئی

دے کر بہار حسن کے موسم کی آہٹیں
زنجیر ہجر پاؤں میں پہنا گیا کوئی

جو دوسروں کے عیب پہ کرتا تھا تبصرہ
آئینہ آج اس کو بھی دکھلا گیا کوئی

ٹھوکر لگی تو دل کو یہ احساس بھی ہوا
منزل کی راہ سے مجھے بھٹکا گیا کوئی

ہر ایک گام پہ مرے کھلتا رہا گلاب
رستے میں میرے خار بچھاتا گیا کوئی

مقصود بستوی
S365, ITI, Sudeshvar Nagar
Jhansi-284003
Mobile : 7052895105

روزنامہ راشٹریہ سہارا
کولکاتا، 23/ جنوری، 2022، اتوار

حوثی گروپ کی جیل پر فضائی حملہ، درجنوں قیدی ہلاک

130سے زائد افرادزخمی، یمن میں حوثی باغیوں کا سعودی اتحاد پرکارروائی کاالزام

صنعاء (ایجنسیاں)

یمن میں حوثی گروپ کی ایک جیل پر سعودی عرب کی قیادت میں اتحادی فورسز کی ایک فضائی کارروائی میں جمعہ کے روز سو سے زائد قیدی ہلاک و زخمی ہو گئے۔خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس نے انسانی جانوں کو بچانے والے عملے کے حوالے سے خبر دی ہے کہ یمن کے شمالی شہر صعدہ میں ہونے والی اس کارروائی کے بعد ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ ہلاک وزخمی ہونے والے افراد کی اصل تعداد کیا ہے۔یمن میں انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے ترجمان بشیر قمر کے مطابق کارروائی کے نتیجے میں اموات میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ کراس کمیٹی کے عملے نے زخمیوں کوطبی امداد کے لیے مختلف جگہوں پر پہنچا دیا ہے۔البتہ سیو دی چلڈرن نامی عالمی تنظیم کے مطابق صعدہ شہر میں جیل کے مقام پر کارروائی میں ہلاکتوں کی تعداد 60 بتائی جاتی ہے۔صعدہ شہر میں کارروائی کے علاوہ اتحادی فورسز نے بندرگاہ کے شہر حدیدہ میں ایک ٹیلی کمیونیکیشن سنٹر کوبھی ایک کارروائی کا نشانہ بنایا، جبکہ دارالحکومت صنعا کے قریب بھی ایک اور کارروائی کی گئی۔حدیدہ شہر میں نشانہ بنایا گیا کمیونیکیشن سنٹر یمن کی انٹرنیٹ تک رسائی ممکن بناتا ہے۔خیال رہے کہ صنعا پر سن 2014 سے ایران کے حمایت یافتہ حوثی جنگجو گروپ کا قبضہ ہے۔سعودی عرب کی قیادت میں اتحادی فورسز کی یمن میں کی جانے والی یہ کارروائی حوثیوں کی جانب سے کچھ روز قبل متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت کی شہری تنصیبات پر ڈرون اور میزائل حملے کے بعد ہورہی ہے۔لیکن سعودی عرب کی قیادت میں لڑائی میں شامل اتحادی فورسز نے ابھی تک سعدہ میں کی گئی کارروائی کو تسلیم نہیں کیا۔

ہم نے یمن میں کوئی کارروائی نہیں کی: سعودی اتحاد

الریاض(یو این آئی/ اسپوتنک)

سعودی قیادت والے اتحاد نے واضح کیا ہے کہ اس نے شمالی یمن کے صعدہ صوبے میں کسی جیل پر کوئی فضائی حملہ نہیں کیا ہے۔یمن کے حوثی باغیوں نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ سعودی قیادت والے اتحاد نے صعدہ صوبے میں ایک جیل پر فضائی حملہ کیا جس میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز (ایم ایس ایف) تنظیم نے اس حملے میں تقریباً 70افراد کی ہلاکت اور 130 سے زائد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی تھی۔سعودی زیرقیادت اتحاد نے کہا کہ صعدہ صوبے میں جیل پر اتحادی فوج کے فضائی حملے سے متعلق میڈیا رپورٹس غلط ہیں۔قابل ذکر ہے کہ یمن گزشتہ کئی برسوں سے صدر عبدربہ منصور ہادی کی قیادت میں حکومتی فورسز اور حوثی باغیوں کے درمیان مسلح تصادم جاری ہے۔مارچ 2015 سے ہادی کے ساتھ سعودی قیادت میں عرب اتحاد آبی، زمینی اور فضائیہ کے ذریعے باغیوں کے خلاف کارروائیوں کا ایک سلسلہ چلا رہا ہے۔حوثی باغیوں کا اس وقت دارالحکومت صنعا، شمالی یمن اور مغربی یمن پر کنٹرول ہے۔

اقوام متحدہ نے کی حملے کی مذمت

نیویارک(یو این آئی)

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گٹیرس نے یمن پر سعودی زیرقیادت اتحادی افواج کے حملے کی مذمت کی ہے۔اس حملے میں 70 سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق شمال مغربی یمن میں حوثی باغیوں کے مضبوط گڑھ صدا میں باغیوں کے کئی ٹھکانے تباہ ہوگئے۔مسٹر گٹیرس نے حملے کو روکنے پر زور دیا ہے۔اقوام متحدہ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے،''سیکرٹری جنرل تمام فریقوں کو یاد دلاتے ہیں کہ شہریوں اور شہری انفراسٹرکچر کے خلاف ہونے والے حملے بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت ممنوع ہیں۔وہ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت تمام فریقوں کو ان کی ذمہ داریوں کی یاد دلاتے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ شہریوں کو فوجی کارروائیوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے محفوظ رکھا جائے۔ مساوات، امتیاز اور احتیاط کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔''اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے احتساب کو یقینی بنانے کے لیے ان واقعات کی فوری، موثر اور شفاف تحقیقات پر بھی زور دیا ہے۔

دنیا تصادم کے دہانے پر، سرد جنگ سے بھی بدتر صورتحال: گوئٹریس

اقوام متحدہ (یو این آئی)

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوئٹریس نے کہا ہے کہ دنیا ایک نئی قسم کے نرم تصادم کے دہانے پر ہے، جو سرد جنگ سے بھی بدتر ہے۔گوئٹریس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2022 کے لیے اپنی ترجیحات پیش کرتے ہوئے دنیا کی موجودہ حالت کے بارے میں پانچ ایشوز اٹھائے۔اپنی پریزنٹیشن کے بعد پریس بریفنگ میں جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا دنیا 'دوسری سرد جنگ' کے دہانے پر ہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ دنیا دوسری سرد جنگ کے دہانے پر نہیں، بلکہ ایک بدتر صورتحال سے دوچار ہے۔انہوں نے کہا کہ دہانے (دوسری سرد جنگ) پر نہیں، لیکن ہم ایک نئی شکل دیکھ رہے ہیں۔ میں اسے سرد جنگ نہیں کہوں گا، میں اسے گرم جنگ نہیں کہوں گا۔شاید میں اسے ٹکراؤ کی ایک نئی شکل کہوں گا۔انہوں نے کہا کہ سرد جنگ کے کچھ اصول تھے۔یہ دو گروہوں کے درمیان تھا۔دونوں گروپوں میں سے ہر ایک کا اپنا فوجی اتحاد اور تنازعات کی روک تھام کا واضح طریق کار تھا۔انہوں نے کہا کہ جس طرح سے سرد جنگ موجود تھی اس کے بارے میں پیشین گوئی کی ایک خاص سطح تھی۔ اب ہم بہت زیادہ افراتفری کا شکار ہیں، بہت کم پیش گوئی کی جاسکتی ہے۔ہمارے پاس بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی اوزار نہیں ہے۔درحقیقت، ہم ایک خطرناک صورتحال میں رہتے ہیں۔

جنیوا مذاکرات بے نتیجہ، اگلا دور آئندہ ماہ متوقع

جنیوا(ایجنسیاں)

روس اور امریکہ کے مابین مذاکرات کا اگلا دور آئندہ ماہ متوقع ہے۔روسی میڈیا نے سفارتی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ان مذاکرات میں روس کی طرف سے مانگی گئی ضمانتوں پر گفتگو ہوگی۔ امریکی اور روسی وزرائے خارجہ نے گزشتہ روز جنیوا میں ملاقات کی، جس میں یوکرائن کے معاملے پر تناؤ کرنے کی کوشش کی گئی۔ ماسکو نے یوکرائن کی سرحد پر ہزاروں فوجی اور بھاری اسلحہ تعینات کر رکھا ہے اور خدشہ ہے کہ وہ یوکرائن میں ایک اور حملہ کرسکتا ہے۔تاہم روس ایسے خدشات کو مسترد کرتا ہے۔

اوسلو مذاکرات افغانستان میں جنگ کا ماحول بدل سکتے ہیں

یوروپی سرزمین پر طالبان کے ساتھ پہلی باضابطہ بات چیت حالات بہتر کرنے میں مددگار بنے گی: طالبان

اوسلو (ایجنسیاں)

طالبان نے یورپی سرزمین پر مغربی ممالک کے ساتھ اپنے پہلے باقاعدہ مذاکراتی سلسلے کو افغانستان میں 'جنگ کے ماحول کی تبدیلی کے لیے مددگار' قرار دیا ہے۔ ہفتے کے روز طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا ہے کہ اس سے افغانستان میں گزشتہ دو دہائیوں سے جاری عسکریت پسندی کے ماحول میں تبدیلی میں مدد ملے گی۔ یہ سخت گیر جنگجو گروہ گزشتہ برس اگست میں کابل پر قبضے میں اس وقت کامیاب ہوگیا تھا، جب مغربی افواج کے افغانستان سے انخلا کا آخری مرحلہ جاری تھا۔ تب سے اب تک دنیا کے کسی ملک میں افغانستان پر طالبان کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔سن 1996 سے 2001 کے درمیان افغانستان پر طالبان کی حکومت پر اس دوران انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیوں کے الزامات لگتے رہے۔ سن 2001 میں افغانستان پر امریکی حملے کے نتیجے میں طالبان کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ذبیح اللہ مجاہد نے ہفتے کے روز خبر رساں ادارے اے ایف پی سے بات چیت میں کہا،'امارات اسلامی نے مغربی دنیا کے متعدد مطالبات کی تکمیل کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہم سفارتی ذریعے سے تمام ممالک بہ شمول یورپی و مغربی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات بہتر بنائیں گے۔'

مجاہد کا کہنا تھا،'طالبان جنگ کے ماحول کو امن کی حالت سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔'یہ بات اہم ہے کہ اتوار کے روز سے طالبان اور مغربی حکام کے درمیان ناورے کے دارالحکومت اوسلو میں مذاکرات ہو رہے ہیں، جن میں افغانستان میں انسانی حقوق اور ہیومینیٹیرین امداد کے علاوہ افغانستان میں تیزی سے بڑھتی غربت اور افلاس پر بات چیت ہوگی۔طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان میں ہیومینیٹیرین صورتحال تیزی سے دگرگوں ہوئی ہے۔اس قبضے کے بعد افغانستان کے لیے بین الاقوامی امداد بھی رک چکی ہے جب کہ امریکا نے افغانستان کے مرکزی بینک کے نو اعشاریہ 5 ارب ڈالر کے اثاثے بھی منجمد کر دیے ہیں۔اقوام متحدہ کے مطابق افغانستان کے 23 ملین شہریوں کو، جو ملکی آبادی کا قریب 55 فیصد بنتے ہیں، بھوک کی صورت حال کا سامنا ہے جب کہ ان حالات میں افغانستان کے لیے ڈونر ممالک کو رواں برس نو ارب ڈالر کی امداد کی ضرورت ہوگی۔

ناورے کی وزارت خارجہ کے مطابق طالبان کے ساتھ اتوار سے منگل تک جاری رہنے والے مذاکرات میں برطانیہ، یورپی یونین، فرانس، جرمنی، اٹلی اور امریکا کے حکام بھی شریک ہوں گے۔

اویغور مسلمانوں پر چینی مظالم کا معاملہ

فرانس کی پارلیمنٹ میں مذمتی قرارداد منظور

پیرس (ایجنسیاں)

فرانس کی پارلیمنٹ نے جمعرات کو ایک قرارداد منظور کی جس میں فرانسیسی حکام سے کہا گیا ہے کہ وہ چین کے ژنجیانگ صوبے میں ویغور اقلیتی برادری کے قتل عام اور ان پر انسانیت سوز جرائم کی مذمت کریں۔ اس قرارداد کی تعمیل غیر لازم ہے۔قرارداد کو سوشلسٹ اور حزب اختلاف کی دیگر جماعتوں نے پیش کیا جسے بھاری اکثریت سے منظور کرلیا گیا۔اس قرارداد میں حکومت سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ فرانس میں مقیم ویغور تارکین وطن کو تحفظ فراہم کیا جائے، تاکہ چین انہیں ہراساں نہ کرسکے۔فرانس میں قائم چین کے سفارت خانہ نے اس قرارداد کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے محض دونوں ملکوں کے تعلقات کو نقصان پہنچے گا۔چینی سفارت خانے نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ فرانس کو اچھی طرح پتہ ہے کہ یہ قرارداد 'کتنی فضول اور نقصان دہ' ہے۔چین اور فرانس کے درمیان صحت مند تعلقات کو استوار رکھنے کے سلسلے میں ٹھوس اقدامات اٹھانے کے لیے قول و فعل میں ہم آہنگی ضروری ہے۔

چین پر الزام ہے کہ وہ ویغور مسلم آبادی کا قتل عام کر رہا ہے اور ان سے جبری مشقت لیتا ہے۔چین ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔

یہ قرارداد ایک ایسے موقع پر منظور ہوئی ہے جب چین میں سرمائی اولمپک مقابلے منعقد ہونے والے ہیں۔امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا سمیت کئی مغربی ملکوں نے ان مقابلوں کا سفارتی بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس میں شرکت کے لیے اپنے وفود نہیں بھیجیں گے۔

واضح رہے کہ دسمبر میں فرانس کے صدر ایمونیل میخواں نے اس بائیکاٹ پر سوال اٹھایا تھا اور کہا تھا کہ وہ کھیلوں کو سیاسی رنگ دینا نہیں چاہتے۔پچھلے سال ہالینڈ کی پارلیمنٹ نے بھی اسی طرح کی قرارداد منظور کی تھی۔اٹلی اور بلجیم نے بھی ژنجیانگ صوبے کے حوالے سے چین کی مذمت کی مگر انہوں نے قتل عام کی اصطلاح استعمال نہیں کی تھی۔

جرمنی میں بنے ہتھیار یوکرائن کو برآمد کی اجازت نہیں

ناٹو، برطانیہ اور پولینڈ کی یوکرین کو کھلی حمایت، جرمنی کا گروپ میں شامل ہونے سے انکار

نیویارک (ایجنسیاں)

جرمنی نے مبینہ طور پر ایسٹونیا کو جرمنی میں بنائے گئے ہتھیار یوکرائن کو فروخت کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ایسٹونیا اور لیتھویا نے ممکنہ روسی حملے کی صورت میں یوکرائن کی مدد کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' نے جمعہ کے روز اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ جرمنی نے ایسٹونیا کو جرمن ساختہ ہتھیار یوکرائن کو فراہم کرنے سے روک دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برلن حکومت نے اس ضمن میں اجازت نامہ جاری کرنے سے انکار کر دیا تھا۔دوسری جانب امریکہ نے ایسٹونیا کو امریکی ساختہ ہتھیار یوکرائن کو فروخت کرنے کی اجازت دے دی ہے۔یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب یورپ اور امریکہ اس خدشے کا اظہار کر رہے ہیں کہ روس یوکرائن پر حملہ کرسکتا ہے۔روس نے اپنے ایک لاکھ سے زائد فوجی یوکرائنی سرحد پر تعینات کر رکھے ہیں۔ روس کا دعویٰ ہے کہ وہ یوکرائن پر حملہ کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن اگر روسی مطالبات پورے نہ کیے گئے تو وہ 'کسی قسم کی عسکری کارروائی' کرسکتا ہے۔اگرچہ ناٹو کے دیگر اتحادیوں، بشمول برطانیہ اور پولینڈ، نے یوکرائن کو ہتھیاروں کی براہ راست فراہمی پر اتفاق کر رکھا ہے لیکن جرمنی نے اب تک ایسا کرنے سے انکار کر رکھا ہے۔اس ضمن میں جرمن چانسلر اولاف شولز نے جمعہ کے روز کہا تھا،'جرمنی نے حالیہ برسوں کے دوران کسی کو بھی ہلاکت خیز ہتھیار برآمد کرنے کی حمایت نہیں کی۔'

وال اسٹریٹ جرنل نے اپنی رپورٹ میں جرمن ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ایسٹونیا کو جرمن اسلحے کی فروخت کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ بھی جرمنی کی اسی پالیسی کے تحت کیا گیا ہے۔ایسٹونیا کی وزارت دفاع کے مشیر کریسٹو این واگا کا کہنا تھا،'امید ہے کہ ہمیں جرمنی سے اجازت مل جائے گی۔ایسٹونیا نے دکھایا ہے کہ ہم یوکرائن کی ہر ممکن طریقے سے عملی مدد کرنا چاہتے ہیں۔'

دوسری جانب جرمن حکام کا کہنا ہے کہ وہ یوکرائن کو ہتھیاروں کی فراہمی کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کیوں کہ انہیں خدشہ ہے کہ اس سے کشیدگی میں اضافہ ہوگا اور مذاکرات کی کوششیں مزید مشکل ہو جائیں گی۔ایسٹونیا، لیٹویا اور لیتھوینیا نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اس اقدام کا مقصد ملک میں ساختہ اسٹنگر اور دیگر میزائل یوکرائن کو فراہم کریں گے۔بیان میں کہا گیا،'روس کی جانب سے یوکرائن میں اور اس کے اردگرد بڑھتے ہوئے عسکری دباؤ کی روشنی میں بالٹک ریاستوں نے یوکرائن کی ضروریات کے پیش نظر اسے اضافہ دفاعی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس امداد سے ممکنہ روسی جارحیت کے خلاف یوکرائن کی اپنے سرزمین اور عوام کے دفاع کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔'

یوروپی یونین نے کابل میں کھولا سفارتی دفتر

کابل(ایجنسیاں)

افغانستان کی وزارت خارجہ نے جمعرات کو بتایا کہ یورپی یونین نے کابل کے اندر اپنا سفارتی دفتر باضابطہ طور پر کھول دیا ہے۔وائس آف امریکہ کی افغان سروس اور افغانستان کے ذرائع ابلاغ کے مطابق وزارت خارجہ کے ترجمان عبدالقہار بلخی نے ٹوئٹر پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ افغانستان کے اندر یورپی ڈپلومیٹک آفس نے باضابطہ طور پر کام شروع کر دیا ہے۔'یورپی یونین کے نمائندوں کے ساتھ تعمیری ملاقاتوں کے بعد یورپی یونین نے باضابطہ طور پر کابل میں اپنا سفارتخانہ کھول دیا ہے جہاں ان کی مستقل موجودگی ہوگی اور آپریشنز بحال ہوں گے۔'وزارت خارجہ کے ترجمان عبدالقہار بلخی نے اپنے ٹوئٹ میں مزید بتایا ہے کہ یورپی یونین نے 22 کروڑ یورو کی فلاحی امداد کے علاوہ 26 کروڑ 80 لاکھ یورو کی اضافی امداد کا اعلان کیا ہے۔'ان کے بقول اس رقم کا کچھ حصہ اساتذہ کی تنخواہوں کے لیے مختص کیا گیا ہے اور ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔خیال رہے کہ ملک میں جاری معاشی بحران اور بے روزگار نے افغانستان کے لاکھوں باشندوں کے لیے خوراک کی فراہمی کو مشکل بنا دیا ہے اور انہیں بیرونی امداد پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔آریانا نیوز کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب طالبان کی حکومت نے گزشتہ بدھ کو بین الاقوامی برادری سے درخواست کی تھی کہ وہ 'اسلامی امارت افغانستان' کو باضابطہ طور پر تسلیم کریں جو امریکی حمایت والی افغانستان کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد اس وقت ملک کا کنٹرول سنبھالے ہوئے ہے۔یہ بیان وزیراعظم ملا حسن اخوند نے کابل میں ہونے والی ایک روزہ اکنامک کانفرنس میں دیا تھا جہاں بعض ممالک اور اقوام متحدہ کے نمائندے بھی موجود تھے۔ریڈیو فری ایشیا کی ایک رپورٹ کے مطابق یورپی یونین نے گزشتہ اکتوبر میں کہا تھا کہ وہ افغانستان کے اندر اپنے سفارتی دفتر کو کھولنے پر غور کر رہے ہیں لیکن اس کا مقصد طالبان کو تسلیم کرنا نہیں ہے۔

روس کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا جائے گا: جرمن وزیر دفاع

برلن (ایجنسیاں)

جرمن وزیر دفاع کرسٹینا لامبریشٹ نے جرمن روزنامہ ڈی ویلٹ سے گفتگو میں کہا ہے کہ مالی میں فوجی مشن ختم نہیں کیا جائے گا۔ سوشل ڈیموکریٹ سیاستداں کے بقول یورپ روس کو اس بات کی اجازت نہیں دے گا کہ وہ ہر مقام سے پیچھے ہٹ جائے۔خاتون وزیر نے ڈی ویلٹ کے اتوار کے ایڈیشن کے لیے دیے گئے ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ روس کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ڈی پی اے کو اس انٹرویو کی ایک کاپی موصول ہوئی ہے، جس کے مطابق لامبریشٹ نے مالی مشن پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی پیچھے نہیں ہٹے گا۔

مالی میں فوج کی حمایت یافتہ عبوری حکومت نے حال ہی میں تسلیم کیا تھا کہ ملک میں انتہا پسندی پر کنٹرول کے لیے روسی عسکری تربیت کاروں کو بلوایا گیا ہے۔اطلاعات ہیں کہ اس کمپنی کو وہی مینڈیٹ دیا گیا ہے، جو قبل ازیں یورپی یونین کے تربیتی مشن کو سونپا گیا تھا۔تاہم مالی کی فوج نے ابھی تک یہ تصدیق نہیں کی ہے کہ روسی نجی عسکری کمپنی واگنر اس مغربی افریقی ملک میں فعال ہوچکی ہے۔

تاہم جرمنی، فرانس اور برطانیہ کا الزام ہے کہ مالی کی حکومت نے روسی کمپنی واگنر کے کرائے کے قاتلوں کے ساتھ کنٹریکٹ کیا ہے۔ یورپی یونین نے شہریوں کو اشتعال دلانے اور پرتشدد کارروائیوں میں ملوث پائے جانے پر 13 دسمبر سن 2021 کو اس کمپنی پر پابندیاں بھی عائد کر دی تھیں۔

جرمن وزیر دفاع لامبریشٹ نے مالی حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ چاہتی ہے کہ جرمن فوجی مشن اس ملک میں فعال رہے تو اسے اس مشن کے لیے حالات سازگار بنانا ہوں گے۔لامبریشٹ کے بقول مالی میں فوجیوں کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی نہیں ہونا چاہیے اور انہیں ڈرون حملوں سے بھی محفوظ بنانے کی ضرورت ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ مالی حکومت کو باور کرا دیا گیا ہے کہ ملک میں الیکشن کو 5 برسوں کے لیے معطل نہیں کیا جا سکتا۔جرمن وزیر دفاع نے ڈی ویلٹ کو دیے گئے اس انٹرویو میں واضح کیا کہ روسی نجی کمپنی واگنر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی مرتکب ہوئی ہے اور اس کے ساتھ تعاون قبول نہیں ہوسکتا۔

فریڈرش میرس سی ڈی یو کے نئے سربراہ منتخب

برلن (ایجنسیاں): جرمنی کی سابق حکمران سیاسی جماعت کرسچن ڈیموکریٹک یونین (سی ڈی یو) نے فریڈریش میرس کو نیا پارٹی سربراہ منتخب کرلیا ہے۔ ہفتے کو پارٹی کا ورچوئل اجلاس منعقد ہوا، جس میں ممبران نے آن لائن ووٹنگ میں شرکت کی۔ ابتدائی نتائج کے مطابق میرس کو تقریباً 95 فیصد پارٹی ممبران نے ووٹ دیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس اجلاس میں شریک 983 ممبران میں سے 915 نے میرس کی حمایت کا اعلان کیا جبکہ 16 ممبران نے ووٹنگ میں حصہ نہ لیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق حتمی اور باقاعدہ نتائج اعلان اکتیس جنوری کو کیا جائے گا۔انگیلا میرکل کے اس پارٹی سے الگ ہونے کے بعد گزشتہ الیکشن سی ڈی یو کے لیے بدترین ثابت ہوئے۔اس لیے پارٹی قیادت میں تبدیلی کی گئی۔اس پارٹی الیکشن میں میرس واحد امیدوار تھے، جو آرمین لارشیٹ کی جگہ اب اس اہم منصب پر فائز ہوں گے۔

بلغاریہ روس کے دباؤ میں نہیں آئے گا: وزیراعظم

صوفیہ (ایجنسیاں)

بلغاریہ نے کہا ہے کہ وہ اپنی سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے مغربی دفاعی اتحاد ناٹو سے مشاورت کے بعد فیصلہ کرے گا۔اس سابق سوویت ریاست کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ بلغاریہ ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے اور روس اس پر دباؤ نہیں ڈال سکتا۔انہوں نے روس سے کہا کہ وہ تناؤ میں کمی کی خاطر یورپ سے مذاکرات کرے۔روس نے جو مطالبات مانگی ہیں، اس میں یہ بھی ہے کہ نیٹو بلغاریہ اور رومانیہ سمیت تمام سابق سوویت ریاستوں میں فوجی یا عسکری آلات تعینات نہیں کرے گا۔

سعودی عرب: محلات کو لگژری ہوٹلوں میں بدلنے کا منصوبہ

معیشت کو بہتر بنانے کے لیے سیاحتی شعبے کو فروغ دینے اور 2030ء تک آمدنی کو مجموعی قومی پیداوار کے 10 فیصد کے برابر کرنے کا ہدف

ریاض (ایجنسیاں)

تیل برآمد کرنے والے دنیا کے سب سے بڑے ملک سعودی عرب نے اپنے ہاں کئی محلات کو لگژری ہوٹلوں میں بدل دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ فیصلہ اس عرب بادشاہت کے ریاستی ملکیت میں کام کرنے والے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ نے کیا ہے۔سعودی دارالحکومت ریاض سے جمعرات 20 جنوری کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق اس خلیجی ریاست کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ (پی آئی ایف) کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد ملک میں ہوٹلنگ کے شعبے میں میزبانی کی اعلیٰ ترین پر تعیش سہولیات کی فراہمی ہے۔اس مقصد کے لیے ملک میں ایک نئی فرم بھی قائم کر دی گئی ہے۔پی آئی ایف کے بیان کے مطابق اس نئے سعودی ادارے کا نام بوتیک گروپ رکھا گیا ہے، جو بندرگاہی شہر جدہ کے الحمرا پیلس اور دارالحکومت ریاض کے طویق پیلس اور ریڈ پیلس نامی محلات کو انتہائی پرشکوہ ہوٹلوں میں بدل دے گا۔لگژری ہوٹلوں میں بدل دیے جانے کے بعد ان سعودی محلات میں مہمانوں کے رہنے کے لیے 224 پر تعیش کمرے، سوٹس اور ولاز دستیاب ہوں گے۔سعودی عرب، جو تیل برآمد کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے اور جس کی معیشت کا اب تک زیادہ تر انحصار تیل کی برآمد پر ہے، چاہتا ہے کہ وہ اپنے ہاں سیاحت کو فروغ دیتے ہوئے ملکی معیشت کو اتنا متنوع بنالے کہ 2030ء تک اس کو سیاحتی شعبے سے ہونے والی آمدنی بڑھ کر مجموعی قومی پیداوار کے 10 فیصد کے برابر ہو جائے۔سعودی عرب کے شاہ سلمان اور ان کے 32 سالہ بیٹے شہزادہ محمد بن سلمان نے اس سال شاہی خاندان کی جانب سے رائج برسوں پرانے قوانین، سماجی روایات اور کاروبار کرنے کے روایتی طریقوں میں تبدیلی پیدا کی۔یہ دونوں شخصیات اب اس ملک کی نوجوان نسل پر انحصار کر رہی ہیں جو اب تبدیلی کی خواہش کر رہے ہیں اور مالی بدعنوانیوں سے بھی تنگ ہیں۔سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے مطابق ان 3 محلات کا پر تعیش ہوٹلوں میں بدل دیا جانا اس عمل کا صرف پہلا مرحلہ ہوگا، جس کے بعد وہاں صحت اور تفریح کی متعدد سہولیات مہیا کیے جانے کے علاوہ لگژری ریستوراں بھی کھولے جائیں گے۔اس عوامی سرمایہ کاری فنڈ کے پاس 480 بلین ڈالر کے برابر مالی وسائل موجود ہیں اور اس فنڈ کے گورنر یاسر الرمیان کا کہنا ہے کہ بوتیک گروپ کے نام سے اس فنڈ کے تحت ایک نئے ادارے کا قیام ظاہر کرتا ہے کہ اس مالیاتی ادارے کے پاس 'موجود وسائل کو کس طرح ملکی معیشت کے ان حصوں کی ترقی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جن کا تیل کی صنعت سے کوئی تعلق نہیں اور جن میں ترقی کے بیحد شاندار امکانات موجود ہیں۔'

جاپان میں زلزلہ کے شدید جھٹکے، متعدد افراد زخمی

ٹوکیو(یو این آئی/ اسپوتنک)

جنوب مغربی اور مغربی جاپان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلہ کی شدت 6.4 ریکارڈ کی گئی۔زلزلے کے شدید جھٹکوں سے 10 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ میڈیا نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق جمعہ کی رات دیر گئے تقریباً 1.08 بجے کیوشو جزیرے کے قریب زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔زلزلہ سطح زمین سے 40 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ایجنسی نے فی الوقت سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔کیوڈو نیوز ایجنسی نے بتایا کہ میازاکی، اوئیٹا، کوچی اور کماموٹو کے صوبوں میں زلزلے کے پانچ جھٹکے محسوس کیے گئے۔میڈیا کے مطابق اوئیٹا صوبہ میں کم از کم چھ افراد معمولی زخمی ہوئے۔اس کے علاوہ میازاکی میں چار افراد زخمی ہوئے۔ساگا اور کماموٹو صوبہ میں بھی لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔خبر رساں ایجنسی کا کہنا تھا کہ زخمیوں کی صحیح تعداد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔

انڈونیشیا میں 6.1 کا زلزلہ، سنامی کی وارننگ نہیں

جکارتہ (یو این آئی/ژنہوا)

وسطی انڈونیشیا کے شمالی صوبے سولاویسی میں ہفتے کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.1 ریکارڈ کی گئی۔تاہم سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔موسمیات اور جیوفزکس ایجنسی نے آج یہ اطلاع دی۔ایجنسی نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز ضلع تلود کے میلونگوین قصبے سے 39 کلومیٹر جنوب مشرق میں اور سطح سمندر سے 12 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

گوا

میں گزشتہ 5 سال میں لگ بھگ 24 ممبران اسمبلی نے ایک پارٹی چھوڑ کر دوسری پارٹی کا دامن تھاما ہے یہ تعداد کل ممبران اسمبلی کا 60 فیصد ہے۔ الیکشن میں اعداد وشمار پیش کرنے والی رضاکار تنظیم ایسوسی ایشن آف ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) نے یہ اعداد وشمار پیش کیے ہیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گوا میں اپنی نوعیت کا منفرد ریکارڈ سامنے آیا ہے۔ ہندوستان کے جمہوری نظام میں اس کی کوئی دوسری مثال سامنے نہیں ہے۔

موجودہ اسمبلی 2017-2022 کے 5 سال کے دوران لگ بھگ 24 ممبران اسمبلی نے پارٹی تبدیل کی ہے جو کل ممبران اسمبلی کی تعداد کا 60 فیصد ہے۔ ہندوستان میں اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ اس رجحان میں مین ڈیٹ کو نظر انداز کرنے کا رویہ صاف دکھائی دیتا ہے۔

گوا: پارٹی وفاداریاں بدلنے کا رجحان

خیال رہے کہ گوا میں 14 فروری کو اسمبلی کا الیکشن ہونا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موجودہ اسمبلی 2022-2017 کے 5 سال کے دوران لگ بھگ 24 ممبران اسمبلی نے پارٹی تبدیل کی ہے جو کل ممبران اسمبلی کی تعداد کا 60 فیصد ہے۔ ہندوستان میں اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ اس رجحان میں مین ڈیٹ کو نظر انداز کرنے کا رویہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس رویہ سے اقتدار کا لالچ اخلاقی بحران اور ڈسپلین شکنی صاف دکھائی دیتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 24 ممبران اسمبلی کی اس لسٹ میں وشوجیت رانے، سبھاش، شرودکر، گیانندسوپٹے کے نام شامل نہیں ہے۔ جنہوں نے 2017 میں کانگریس کے ممبر کے طور پر اسمبلی کی ممبرشپ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ وہ ریاست میں مقتدر پارٹی بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے اور اس کے ٹکٹ پر ہی الیکشن لڑا تھا۔

کانگریس کے 10 ممبران 2019 میں بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے۔ ان میں لیڈر آف اپوزیشن چندرکانت کاکیلر بھی شامل تھے۔ بی جے پی میں جانے والے کانگریس کے دیگر ممبران میں جوئیفر مونریسٹ، فرانسسکو، سلوریہ، فیلپس میری روڈنس، ول فرینڈ، ناجریٹ مونیزو ڈیسا، کلیفیسیو ڈائس، اینٹو نیو فرنانڈیز، اتانتاسیریو، مونسیریٹ شامل ہیں۔

مہاراشٹر وادی گومنتک پارٹی ایم ڈی پی کے ممبر اسمبلی ٹیپک پوریسکر اور منوہر اجگانکر بھی اسی دوران بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ سیلی گاؤس سے گوا فارورڈ پارٹی کے ایم ایل اے جیش سالونکر بھی بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔

حال ہی میں گوا کے سابق وزیراعلیٰ اور پونڈا سے کانگریس کے ایم ایل اے روی نائک حکمراں بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے۔ ایک اور سابق وزیر اور کانگریس لیڈر لوئی جنسو فلیریو نے ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کرلی تھی، 14 فروری کو ہونے والے الیکشن میں یہ لوگ اپنی قسمت آزمارہے ہیں۔ سال 2017 میں این سی پی کے ٹکٹ پر جیتنے والے سابق وزیراعلیٰ چرچل اولے ماؤ نے بھی حال میں ٹی ایم سی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 2017 میں کانگریس 17 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی بن کر سامنے آئی تھی لیکن کانگریس پارٹی اپنی سرکار نہیں بنا سکی تھی کیونکہ 13 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی نے کچھ آزاد امیدواروں اور علاقائی پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کر کے سرکار بنا لی تھی۔ خیال رہے کہ گوا اسمبلی میں 40 سیٹیں ہیں۔

اتراکھنڈ منشور بنانے کیلئے عوامی تجاویز

اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ، ہردوار کے رکن پارلیمان اور بی جے پی کے ویزن پیپر کے کنوینر ڈاکٹر رمیش پوکھریال نشنک نے کہا کہ پارٹی کو منشور کے لئے 78610 تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ بی جے پی نے اپنا انتخابی منشور بنانے کے لئے عوام سے تجاویز جمع کی ہیں۔ جمعہ کو ویزن پیپر عوام کی توقعات کے مطابق بنانے کے سلسلہ میں 70 اسمبلیوں میں چلائے گئے ایل ای ڈی رتھوں میں لگی عوامی تجاویز جمع کرنے کی مہم کی تکمیل کے بعد ریاستی ہیڈکوارٹر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ نشنک نے بتایا کہ مہم میں 120 تجاویز پیٹی میں اور آن لائن کے ذریعہ کل ملا کر 78610 تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی نے عام لوگوں کی حصہ داری کے لیے ویزن پیپر بنانے کا عہد کیا ہے۔ ہم نے اب تک جو کہا ہمیشہ کیا، اس لئے ریاست کے آخری کونے تک ہمارے رتھ گئے اور تجاویز لیکر آئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی ہی واحد ایسی پارٹی ہے جو عام لوگوں کی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا انتخابی منشور تیار کرتی ہے۔ اس دوران موجود کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نشنک نے کہا کہ اتراکھنڈ کو بی جے پی نے بنایا ہے اور اسے سنوارنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ بی جے پی کا منشور ان کی تجاویز کے مطابق نہیں بنا ہے۔ یہ ایک شاندار ویزن پیپر ہوگا، عوام کے لئے عوام کا ویزن پتھ۔ ہم درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، پسماندہ طبقات، کسانوں، مزدوروں، مزدوروں کی تجاویز اور مشورے شامل کریں گے۔

سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ اٹل جی نے جب اتراکھنڈ بنایا تب انہوں نے اتراکھنڈ کو خصوصی ریاست اور خصوصی صنعتی پیکج دیا تھا۔ آج ہمالیائی ریاستوں کو دیکھا جائے تو اتراکھنڈ کئی گنا آگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کا اتراکھنڈ سے خاص لگاؤ ہے اور وہ اپنے بیان میں ہمیشہ کہتے ہیں اور واضح طور پر زمینی سطح پر اس کی چھاپ نظر آتی ہے۔ اس موقع پر ریاست کے نائب صدر انل گویل نے کہا کہ بی جے پی جمہوری نظام کو اپناتے ہوئے مسلسل کام کررہی ہے۔

اتراکھنڈ کانگریس کو جھٹکا

اتراکھنڈ میں بی جے پی کو اس وقت زبردست کامیابی حاصل ہوئی جب مہیلا کانگریس کی صدر نے بی جے پی شمولیت اختیار کرلی۔ اطلاعات کے مطابق انہوں نے بی جے پی میں کانگریس سے ناراض ہوکر شمولیت اختیار کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی چھوڑنے کا سبب اتراکھنڈ میں ان کو اپنے لیے ٹکٹ حاصل کرنے میں آنے والی دشواریوں کے سبب یہ فیصلہ کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ریاست میں مہیلا کانگریس کی صدر تھی اس کے باوجود ایسا کیا جارہا تھا۔ سریتا آریہ نینی تال سے کانگریس کی ٹکٹ پر الیکشن لڑتی رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اترپردیش میں کانگریس پارٹی خواتین کو 50 فیصد ٹکٹ دے رہی ہے مگر ان کو اس قدر اہم ذمہ داریوں کے باوجود ٹکٹ سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ پر طرح طرح کے طنز کیے جارہے ہیں اور مجھے لگا کہ پارٹی مجھ کو ٹکٹ نہیں دے گی۔ سریتا آریہ نے 2012 میں کامیابی حاصل کی تھی مگر 2017 کے الیکشن میں ان کو بی جے پی کی امیدوار سنجیو آریہ نے ہرادیا تھا۔ خیال رہے کہ سنجیو آریہ اب کانگریس میں شامل ہوگئی ہیں۔ سنجیو آریہ نے اپنے والد اور اہم دلت لیڈر یشپال آریہ کے ساتھ کانگریس میں شمولیت اختیار کرلی تھی اور سریتا آریہ کو لگ رہا تھا کہ اس مرتبہ کانگریس پارٹی سنجیو آریہ کو ہی ٹکٹ دے گی۔ اس سے قبل بھی سریتا آریہ بی جے پی میں شمولیت اختیار کرنے کا اشارہ کرچکی تھی۔ انہوں نے صحافیوں سے یہ کہا تھا کہ اگر بی جے پی ان کو ٹکٹ دیتی ہے تو وہ بی جے پی میں شامل ہوجائیں گی۔ سریتا آریہ کے اس بیان کے بعد ہی پارٹی نے ان کو باہر کا راستہ دکھا دیا تھا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس بیان سے آریہ نے کانگریس کی امیج خراب کی ہے۔ پارٹی کی صدر گوڑیال نے کہا کہ ان کو 6 سال کے لیے پارٹی کی ابتدائی رکنیت سے باہر کردیا تھا۔

انتخابی اشتہارات پر بھی کمیشن کی گہری نظر

الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری احکامات کے مطابق پنجاب میں جالندھر ضلع انتظامیہ نے پیڈ نیوز پر سخت نظر رکھنے کے لئے ضلع انتظامیہ کمپلکس میں ایک میڈیا سرٹیفکیشن اور مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ضلعی انتخابی افسر گھنشیام تھوری نے جمعہ کو کہا کہ امیدوار اور سیاسی جماعت اپنے سیاسی اشتہارات اور تشہیری اشیا کی اشاعت سے پہلے ایم سی ایم سی کمیٹی سے تصدیق کرا سکتے ہیں۔ پرنٹ، الیکٹرونک میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایسے تمام سیاسی اشتہارات کی نگرانی کمیٹی کرے گی۔ کمیٹی پری سرٹیفکیشن کے لئے درخواست کی موصول ہونے کے دو دنوں کے اندر اپنا فیصلہ کرے گی۔ عوامی مقامات پر سیاسی اشتہارات کے تمام آڈیو ز وول ڈسپلے، سیاسی تشہیر میں بلک ایس ایم ایس/ وائس ایس ایم ایس کے استعمال اور تشہیری اشیا کو بھی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمیشن نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ سیاسی جماعت یا امیدوار یا کسی دیگر تنظیم یا شخص کی طرف سے کسی بھی سیاسی اشتہار کو پولنگ کے دن اور پولنگ کے ایک دن پہلے پرنٹ میڈیا میں تب تک شائع نہیں کیا جائے گا جب تک کی سیاسی اشتہارات کے مواد کی ان کے ذریعہ تصدیق نہیں ہوجاتی۔ تھوری نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے اس طرح کی تشہیری اشیا کی نگرانی کے لئے پیمانہ بنائے ہیں اور ان پر نظر رکھنے کے لئے فلائنگ اسکواڈ کی ٹیموں کی تقرری کی گئی ہے۔ فلائنگ اسکواڈ کی ٹیموں نے ضلع میں پبلشر اور پرنٹروں کے یہاں اچانک دورہ کیا تاکہ یہ جانچ کی جاسکے

کہ سیاسی تشہیر اشیا پر پرنٹرز کا نام اور پتہ شائع ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احکامات پر عمل نہیں کرنے والے پبلشرز کو قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

یوپی میں کانگریس کی 'روزگار رجسٹریشن مہم'

اترپردیش اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سماج وادی پارٹی کی جانب سے 300 یونٹ مفت بجلی کی سہولیت سے استفادے کے لئے بجلی صارفین سے فارم بھرائے جانے کے اعلان کے بعد اترپردیش کانگریس نے ہفتہ کو بے روزگاروں سے فارم بھرانے اور انہیں روزگار رجسٹریشن نمبر فراہم کے ساتھ 'اسپیک اپ' مہم منانے کا کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کی جانب سے جاری بھرتی ودھان کے وعدوں اور ایکشن پلان پر منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نسیم الدین صدیقی نے بتایا کہ اتوار کو سبھاش چندر بوس کی جینتی پر کانگریس 'اسپیک اپ' مہم کے ساتھ جگہ جگہ اسٹال لگا کر بے روزگار نوجوانوں سے فارم بھرانے کی مہم چلائے گی۔ این ایس یو آئی کے عہدوداروں کے ذریعہ فارم بھرنے والے بے روزگاروں کو روزگار اندراج نمبر فراہم کیا جائے گا جبکہ 'اسپیک اپ' کے تحت بے روزگار نوجوان فیس بک اور ٹوئٹر پر یوا ودھان پر اپنے اعتماد اور گزشتہ حکومتوں کے ذریعہ ٹھگے جانے کے تجربات شیئر کریں گے۔ یوپی کانگریس کے میڈیا چیئرمین نسیم الدین صدیقی نے کانگریس کے اقتدار میں آنے پر خواتین کے لئے 8 لاکھ سرکاری نوکریاں ریزرو ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا ودھان یوپی کے 7 کروڑ امیدوں و توقعات کا دستاویز ہے۔ کانگریس کی حکومت بننے پر سرکاری نوکریوں کی گارنٹی ہوگی۔ یوگی حکومت کے میعاد کار میں 12 مقابلہ جاتی امتحانات کے منسوخ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں نوکریاں بہت ہیں کا دعویٰ کرنے والے وزیراعلیٰ یوگی کے اقتدار میں نوجوانوں کو تقرریوں کے لئے جدوجہد کرنی پڑرہی ہے۔ نوجوان گرمی، بارش اور سردی کی مار جھیلنے کو مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا ہر نوجوان اہلیت کا حامل ہے لیکن یوگی حکومت ان کے لئے مواقع نہیں پیدا کرسکی۔ وہیں ریاستی صدر اجے کمار للو نے ریاست کے نظم ونسق پر سوال کھڑے کرتے ہوئے کہا کہ اس حکومت میں مجرمین کا پولیس پر بدبہ قائم ہے اور پولیس کو فرار ہونا پڑرہا ہے۔ مجرمین کو بڑھاوا دے کر اس حکومت نے کئی بار ریاست کے پولیس کی حوصلہ شکنی کی ہے۔ یوگی حکومت میں خوف، بھوک اور بدعنوانی ریاست کی پہچان بن گئی ہے۔ مافیا کے اندر قانون کا خوف اور ان کے ریاست سے انتقال کرنے کے یوگی کے دعوی کو بے بنیاد بتاتے ہوئے للو نے کہا کہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ اس حکومت میں دبنگوں اور مافیاؤں سے لوگ پریشان ہیں۔ ریاست کے موسٹ وانٹیڈ اور معطل آئی پی ایس افسر منی لال پاٹیدار ابھی تک فرار ہیں۔ جونپور میں پولیس ٹیم پر دبنگوں کا حملہ اور یوگی کے آبائی ضلع گورکھپور میں کانپور کی کاروباری کا بہیمانہ قتل اس کے جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔

یوپی: بی ایس پی کے امیدواروں کی دوسری فہرست

نشست	حلقہ کا نام	امیدوار کا نام
1	بہٹ	رئیس ملک
2	نکوڑ	ساحل خان
3	سہارنپور شہر	منیش اروڑہ
4	سہارنپور (ایس سی)	اجب سنگھ
5	دیوبند	چودھری راجندر سنگھ
6	رامپور منیہارن (ایس سی)	رویندر کمار مولہو
7	گنگوہ	نعمان مسعود
17	نجیب آباد	شاہنواز عالم
18	نگینہ (ایس سی)	برج پال سنگھ
19	بڑھاپور	محمد غازی
20	دھامپور	کمال احمد
21	نہٹور (ایس سی)	پریہ سنگھ
22	بجنور	روچی ویرا
23	چاندپور	شکیل ہاشمی
24	نورپور	حاجی ضیاءالدین انصاری
25	کانٹھ	آفاق علی خاں
26	ٹھاکردوار	مجاہد علی
27	مرادآباد (دیہی)	عقیل چودھری
28	مرادآباد (شہر)	ارشاد حسین سیفی
29	کندرکی	حاجی چاند بابو ملک
30	بلاری	انل کمار چودھری
31	چندوسی (ایس سی)	رن وجے سنگھ
32	اسمولی	رفعت اللہ نیتا چھدا
33	سنبھل	شکیل احمد قریشی
111	گنور	فیروز
34	سوار	شنکر لال سینی
35	چمروا	عبدالمصطفیٰ
36	ولاس پور	رام اوتار کشیپ
37	رامپور	صداقت حسین
38	ملک (ایس سی)	سریندر سنگھ ساگر
39	دھنورا (ایس سی)	ہرپال سنگھ
40	نوگاؤں سادات	شاداب خاں عرف ٹاٹو
41	امروہہ	محمد نوید ایاز
42	حسن پور	پھرے رام عرف پھرے سنگ گوجر
112	بسولی (ایس سی)	جے پال سنگھ
113	سہسوان	حاجی وٹن مسرت
114	بلسی	ممتا شاکیہ
115	بدایوں	راجیش کمار سنگھ
116	شیخوپور	مسلم خاں
117	داتاگنج	رچت گپتا
118	بہیڑی	آسے رام گنگوار
119	میرگنج	کنور بھانو پرتاپ سنگھ گنگوار
120	بھوجی پورا	یوگیش پٹیل
123	بتھری چین پور	آشیش پٹیل
125	بریلی کینٹ (ایس سی)	انل کمار بالمیکی
126	آنولہ	لکشمن پرساد لودھی
131	کٹرا	راجیش کشیپ
132	جلال آباد	انیرودھ سنگھ یادو
133	تلہر	نواب فیضان علی خاں
134	پوایاں (ایس سی)	ادے ویر سنگھ جاٹو
135	شاہجہانپور	سرویش چندر دھاندھو مشرا

پنجاب: باجوہ برادران میں مقابلے کا امکان نہیں

بی جے پی نے پنجاب میں اپنے امیدواروں کی لسٹ جاری کردی ہے۔ پنجاب کی صدر اشونی شرما پٹھان کوٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ بی جے پی نے دیرات پارٹی امیدواروں کی دوسری لسٹ جاری کی۔ آج یہاں پارٹی کی طرف سے بی جے پی سینٹرل الیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں اس بات کا فیصلہ لیا گیا۔ اشونی شرما نے میٹنگ کے بعد ایک ٹوئٹ میں کہا کہ میں پٹھان کوٹ سے پارٹی کا امیدوار نامزد کیے جانے پر وزیراعظم نریندر مودی، پارٹی صدر جے پی نڈا اور پنجاب الیکشن امور کے انچارج گجیندر سنگھ شخاوت کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ میں اعتماد ظاہر کیا۔ اطلاعات کے مطابق پنجاب بی جے پی کے سابق صدر منورنجن کالیہ جالندھر سینٹرل سے الیکشن لڑیں گے۔ بی جے پی 34 امیدواروں کی دوسری لسٹ جاری کی ہے۔ پہلی لسٹ میں بی جے پی نے سکھ فرقہ کے 13 افراد کو ٹکٹ دیا تھا اس لسٹ میں 12 کسان اور 8 کا تعلق شیڈول کاسٹ طبقے سے تھا۔ بی جے پی نے کچھ ایسے لوگوں کو بھی ٹکٹ دیا ہے جو دوسرے پارٹی سے بی جے پی میں آئے ہیں۔ ان میں سجان پور سے دنیش سنگھ بابو، دینا نگر سے رینو کشیپ، بکریان سے جنگی لال مہاجن، گڑھ شنکر سے نمیشا مہتا، فیروزشٹی سے رانا گرمیت سنگھ، فرید کوٹ سے گوروکٹر، ڈیرا بسی سے سنجیو کھنہ، الموہ سے کنور ویر سنگھ ٹوڈا، کپورتھلہ سے کبڈی کھلاڑی رنجیت سنگھ کھوجی والا اور سنگرور سے اروند کھنہ شامل ہیں۔

پنجاب میں 20 فروری کو الیکشن ہونا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ جب بی جے پی بڑے بھائی کی حیثیت سے پنجاب میں الیکشن لڑرہی ہے۔ پچھلی مرتبہ بی جے پی اور اکالی دل میں سمجھوتہ تھا۔ اس مرتبہ کانگریس علیحدہ ہوئے کیپٹن امریندر سنگھ کی نومولود پارٹی پنجاب لوک کانگریس اور سکھدیو سنگھ ڈھنڈھسا کی شرومنی اکالی دل (سنیکت) کے ساتھ سمجھوتہ ہوا ہے۔

گزشتہ روز بی جے پی نے پنجاب کے لیے جو امیدواروں کی لسٹ جاری کی ہے۔ جیسا کہ اندیشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ باجوہ برادران قادیان سے ایک دوسرے کے خلاف الیکشن لڑیں۔ پرتاپ سنگھ باجوہ راجیہ سبھا کے ممبر پارلیمنٹ ہیں اور ریاستی سیاست میں ان کا کافی عمل دخل ہے وہ پنجاب میں کانگریس کے صدر رہ چکے ہیں۔ پچھلے دنوں وہ دوبارہ اس بات کے لیے کوشش کررہے تھے کہ ان پنجاب کانگریس کی صدارت مل جائے۔ جب اعلیٰ کمان نے ان کا نام قادیان اسمبلی سیٹ کے لیے فائنل کردیا تو ان کے بھائی فتح سنگھ باجوہ بی جے پی میں شامل ہوگئے اور یہ اندیشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ شاید بی جے پی فتح سنگھ کو قادیان سے ٹکٹ دے دے مگر ایسا نہیں ہوا۔ گزشتہ روز کے لسٹ سے یہ ظاہر ہوگیا ہے کہ پنجاب میں باجوہ برادران کے درمیان سیاسی جنگ نہیں ہوگی۔ ایم ایل اے فتح جنگ باجوہ قادیان سیٹ سے الیکشن نہیں لڑیں گے۔ یہاں سے ان کے بھائی پرتاپ سنگھ باجوہ کانگریس کے امیدوار کے طور پر الیکشن لڑرہے ہیں۔ بٹالہ سیٹ سے فتح جنگ لڑ سکتے ہیں۔ بی جے پی نے ابھی تک اس کا اعلان نہیں کیا ہے۔ بی جے پی نے اتحاد میں قادیان سیٹ شرومنی اکالی دل سنیکت کو دی ہے، جہاں سے سکھدیو ڈھنڈسہ کی ایس اے ڈی سنیکت نے کانگریس کے موجودہ ایم ایل اے ہیں۔ اس بار بھی وہ ٹکٹ کے دعویدار تھے۔ پنجاب کانگریس کے سربراہ نوجوت سدھو بھی ان کی حمایت میں تھے۔ اچانک ایم پی پرتاپ سنگھ باجوہ نے قادیان سیٹ پر دعویٰ پیش کردیا۔ جس کی کانگریس ہائی کمان نے منظوری بھی دی تھی۔ جیسے ہی انہیں اس بات کا علم ہوا، فتح جنگ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ قادیان میں پرتاپ اور فتح جنگ کی یہ لڑائی کوئی نئی نہیں ہے۔ 2012 تک یہاں سے صرف پرتاپ باجوہ الیکشن لڑتے رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ چرنجیت کور باجوہ 2012 میں یہاں سے ایم ایل اے تھیں۔ اس کے بعد یہ سیٹ 2017 میں فتح جنگ کو دی گئی۔ وہ الیکشن بھی جیت گئے۔

ماسٹر جوہر سنگھ کو میدان میں اتارا ہے۔

خیال رہے کہ فتح جنگ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں چلے گئے تھے۔ فتح جنگ باجوہ قادیان سیٹ سے

اچانک ایم پی پرتاپ سنگھ باجوہ نے قادیان سیٹ پر دعویٰ پیش کر دیا۔ جس کی کانگریس ہائی کمان نے منظوری بھی دی تھی۔ جیسے ہی انہیں اس بات کا علم ہوا، فتح جنگ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ قادیان میں پرتاپ اور فتح جنگ کی یہ لڑائی کوئی نئی نہیں ہے۔ 2012 تک یہاں سے صرف پرتاپ باجوہ الیکشن لڑتے رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ چرنجیت کور باجوہ 2012 میں یہاں سے ایم ایل اے تھیں۔ اس کے بعد یہ سیٹ 2017 میں فتح جنگ کو دی گئی۔ وہ الیکشن بھی جیت گئے۔

سینکت سماج مورچہ تنہا الیکشن لڑے گا

اگرچہ متنازع زرعی قوانین کو ختم کرنے کے لیے چلائی گئی تحریک ختم ہوچکی ہے مگر کئی کسان تنظیمیں اس تحریک کے دوران پیدا ہونے والے کئی مسائل کو حل کرنے کے لیے سرگرم ہیں یہی وجہ ہے کہ دو کسان تنظیمیں انتخابی میدان میں کود چکی ہیں اور وہ ان تمام مسائل پر عوام کو توجہ دلانے کے لیے تحریک چلانے کے ساتھ ساتھ امیدوار بھی اتار رہی ہیں۔ بھارتیہ کسان یونین کے لیڈر جوہریانہ میں کافی سرگرم رہے تھے اور انہوں نے پنجاب میں الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں ایک نام سینکت کسان مورچہ کے چیف بلبیر سنگھ راجیوال بھی ہیں جنہوں نے نہ صرف یہ کہ عام آدمی پارٹی سے سخت اختلافات کا اظہار کیا ہے بلکہ عام آدمی پارٹی کے وزیراعلیٰ کے اہم چہرے کے انتخاب پر بھی نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے ایک پرائیویٹ چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا انتخابی میدان میں اترنے کا مقصد پنجاب کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے حالات میں ریاست کے نوجوانوں نے امید چھوڑ دی ہے کیونکہ وہ بے روزگار ہیں بڑی تعداد میں نوجوان ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ پنجاب وہ ریاست تھی جہاں پر دوسری ریاستوں سے لوگ آکر روزگار حاصل کرتے تھے مگر اب حالات یکسر بدل گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت نہ ہونے کی وجہ سے کئی سماجی مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ نوجوانوں میں نشہ خوری اور جرائم کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے ایسے حالات میں ہمیں محسوس ہورہا ہے کہ ہم بدلے ہوئے حالات میں مزید ذمہ داری اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوگ روایتی سیاسی پارٹیوں میں اعتماد کھو بیٹھے ہیں۔ روایتی سیاسی پارٹیوں کا نکتہ چینی کرتے ہوئے راجیوال نے کہا کہ سیاستداں ہمارے مسائل حل کرنے میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ انتظامیہ کرپٹ ہوگیا ہے اور عام آدمی مشکلات کا سامنا کررہا ہے۔ راجیوال سنیکت سماج مورچہ کے لیڈر ہیں اور ان کی پارٹی تمام 117 سیٹوں پر امیدوار اتار رہی ہے۔ کسان لیڈر بلبیر سنگھ راجیوال جو کہ دہلی کی سرحدوں پر چلنے والے کسانوں کے دھرنے کے ایک اہم لیڈر رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے سخت مخالف ہیں۔ انہوں نے سنگرور کے ممبر پارلیمنٹ بھگونت سنگھ مان کے خلاف محاذ کھولتے ہوئے کہا کہ وہ وزیراعلیٰ بننے کے اہل نہیں ہے۔ خیال رہے کہ پنجاب میں 20 فروری کو اسمبلی کے الیکشن ہونے ہے اور 10 مارچ کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔

صرافہ

سونا :(24قیراط)
فی 10 گرام:50,500روپے
چاندی:(خام)
فی کیلوگرام:65,400روپے

موسم

درجہ حرارت
زیادہ سے زیادہ: 25.0°C
کم سے کم : 17.0°C
درجہ حرارت میں اضافے کا امکان

اوقات نماز

اول وقت
فجر : 05.00
طلوع : 06.18
ظہر : 11.49
عصر : 03.43
مغرب : 05.23
عشاء : 06.36

آئی پی ایل نیلامی کیلئے 1200 سے زائد کھلاڑیوں نے کرایا رجسٹریشن

وراٹ کوہلی کے بعد کے ایل راہل کو ملے 17 کروڑ، لکھنؤ فرنچائزی نے شامل کیا اپنی ٹیم میں

ممبئی (یو این آئی)

ہندوستان کے کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز آئی پی ایل 2022 کی میگا نیلامی کے لیے 1214 کھلاڑیوں کے رجسٹریشن کا اعلان کیا۔ آئی پی ایل 2022 کے سیزن کے لیے دوروزہ میگا نیلامی میں 10 ٹیمیں ان کھلاڑیوں کے لیے بولی لگائیں گی۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری جنرل جے شاہ نے ایک بیان میں کہا، "میگا نیلامی کے لیے کھلاڑیوں کا رجسٹریشن 20 جنوری 2022 کو بند ہوگیا۔ کل 1214 کھلاڑیوں (896 ہندوستانی اور 318 غیر ملکی) نے آئی پی ایل 2022 کی میگا نیلامی کا حصہ بننے کے لیے رجسٹریشن کرایا۔ واضح رہے کہ رجسٹرڈ کھلاڑیوں کی فہرست میں 270 کیپڈ، 903 ان کیپڈ اور 41 ایسوسی ایٹ کھلاڑی (بشمول 318 غیر ملکی کھلاڑی) شامل ہیں۔

ماگا نیلامی سے قبل کل 33 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی موجودہ 8 فرنچائزی نے کل 27 کھلاڑیوں کو ری ٹین کیا ہے، جب کہ دونئی ٹیموں نے نیلامی سے پہلے چھ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے۔ دریں اثنا آئی پی ایل کی لکھنؤ فرنچائزی نے لوکیش راہل کو 17 کروڑ روپے میں شامل کیا ہے۔ ایسے میں وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے مشترکہ طور پر سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے بھی اسی رقم میں 2018 کی نیلامی سے پہلے وراٹ کوہلی کو اپنے ساتھ رکھا تھا۔ لکھنؤ ان دونئی ٹیموں میں سے ایک ہے جنہیں گزشتہ سال اکتوبر میں آئی پی ایل میں شامل کیا گیا تھا۔ وہ اگلے ماہ 59.89 کروڑ روپے کے پرس کے ساتھ نیلامی میں جائیں گی۔ راہول کے علاوہ لکھنؤ میں آسٹریلیائی آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس اور ان کیپڈ ہندوستانی اسپنر روی بشنوئی ہوں گے، جنہیں انہوں نے 9.2 کروڑ اور 4 کروڑ روپے میں شامل کیا ہے۔ آر پی ایس جی گروپ کے سربراہ سنجیو گوینکا نے اسٹار اسپورٹس ایونٹ میں اس کی تصدیق کی۔ سی وی سی کیپٹل کی ملکیت والی دوسری ٹیم احمد آباد 52 کروڑ کے پرس کے ساتھ نیلامی میں جائے گی۔ انہوں نے پہلے ہی 15 کروڑ روپے دے کر ہاردک پانڈیا اور افغانستان کے لیگ اسپنر کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اس کے علاوہ احمد آباد کے پاس شبھمن گل بھی ہوں گے جنہیں انہوں نے آٹھ کروڑ دے کر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ احمد آباد نے بھی جمعہ کو تصدیق کی کہ پانڈیا ان کی ٹیم کے کپتان ہوں گے۔ آئی پی ایل نے دونوں نئی ٹیموں کو 12 اور 13 فروری کو بنگلورو میں ہونے والی میگا نیلامی سے قبل تین کھلاڑیوں کو منتخب کرنے کی اجازت دی تھی جنہیں آٹھ فرنچائزز نے برقرار نہیں رکھا تھا۔ اسٹار اسپورٹس سے بات کرتے ہوئے گوینکا نے کہا کہ فرنچائزی کی جانب سے منتخب کیے گئے تین کھلاڑی نہ صرف ٹیم کو متاثر کریں گے بلکہ مستقبل کے لیے ٹیم کی بنیاد بھی رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوکیش راہل نہ صرف ایک عظیم بلے باز بلکہ ایک بہترین وکٹ کیپر بھی ہیں۔ مارکس ایک بہترین فنشر ہیں، ایک بہترین گیند باز اور بہترین فیلڈر ہیں۔ روی بشنوئی اسپن کے شعبے میں ایک مختلف کھلاڑی ہوں گے اور وہ ایک بہترین فیلڈر بھی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی تین سے آٹھ سال تک ہمارے ساتھ رہیں۔ گوینکا نے تصدیق کی کہ راہل لکھنؤ کے کپتان ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہاں راہل ہمارے کپتان ہوں گے۔ میں نہ صرف ان کی بلے بازی اور وکٹ کیپنگ سے متاثر ہوں، بلکہ ان میں ایک لیڈر کی صلاحیتیں بھی ہے۔

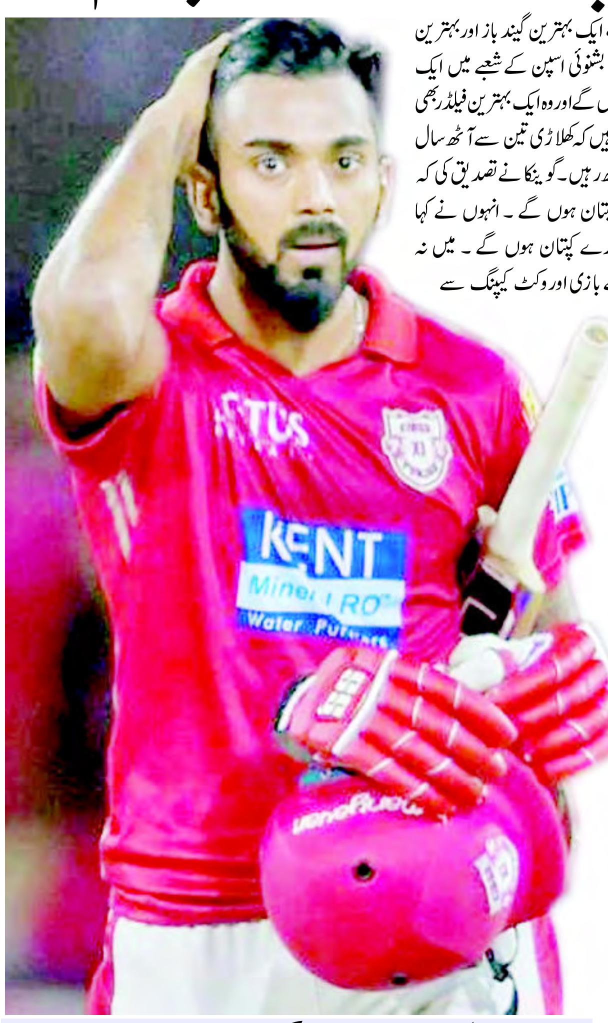

ری ٹین کئے گئے کھلاڑی:

چنئی سپر کنگز: مہندر سنگھ دھونی، رویندر جڈیجا، معین علی، رتوراج گائیکواڑ۔
دھلی کیپٹلس: رشبھ پنت، اکسر پٹیل، پرتھوی شا، ایزیک نورٹجے۔
کولکاتا نائٹ رائیڈرز: آندرے رسل، ورون چکرورتی، وینکٹیش ایر، سنیل نارائن۔
ممبئی انڈینز: روہت شرما، جسپریت بمراہ، سوریہ کمار یادو، کیرون پولارڈ۔
پنجاب کنگز: میانک اگروال، ارشدیپ سنگھ
راجستھان رائلز: سنجو سیمسن، جوس بٹلر، یشسوی جیسوال۔
رائل چیلنجرز بنگلور: وراٹ کوہلی، گلین میکسویل، محمد سراج۔
سن رائزرز حیدرآباد: کین ولیمسن، عبدالصمد، عمران ملک۔
احمد آباد کی ٹیم کے منتخب کھلاڑی: ہاردک پانڈیا، راشد خان، شبھمن گل۔
لکھنؤ کی ٹیم کے منتخب کھلاڑی: لوکیش راہل، مارکس اسٹوئنس، روی بشنوئی۔

وارنر، اشون، ربادا اور براوو سب سے زیادہ بیس پرائس والی لسٹ میں

ممبئی (یو این آئی)

آئی پی ایل 2022 کی میگا آئی پی ایل نیلامی میں 2 کروڑ کے زیادہ سے زیادہ بیس پرائس کی فہرست کئی بڑے نام شامل ہیں جن میں 17 ہندوستانی اور 32 غیر ملکی کھلاڑی ہیں۔ ان میں روی چندرن اشون، شریس ایر، شکھر دھون، ایشان کشن، سریش رینا، پیٹ کمنز، ایڈم جمپا، اسٹیون اسمتھ، شکیب الحسن، مارک ووڈ، ٹرینٹ بولٹ، فاف ڈوپلیسس، کوئنٹن ڈی کاک، کگیسو ربادا اور ڈوین براوو شامل ہیں۔ اس فہرست میں مجموعی طور پر 1214 کرکٹرز ہیں جن میں سے 270 ان کیپڈ اور 41 ایسوسی ایٹ مما لک کے کھلاڑیوں نے نیلامی پول میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ یہ فہرست جمعہ کو 10 ٹیموں کو بھیجی گئی ہے۔ حتمی فہرست 12 اور 13 فروری کو ہونے والی نیلامی سے دو دن قبل تیار کی جائے گی۔ زیادہ تر فرنچائزی نئی ٹیم بنانے کے لیے اچھے پرس کے ساتھ نیلامی میں اتریں گی، لیکن پنجاب کنگز، سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے پاس سب سے زیادہ پیسے ہوں گے۔ دوسری جانب فرنچائزی کی بھی اس مرتبہ میگا نیلامی میں مستقبل کو دیکھتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں پر توجہ رہے گی۔ پڈیکل نے گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں 2020 میں رائل چیلنجرز بنگلور نے 20 لاکھ روپے میں خریدا تھا۔ ان کی کارکردگی سے کوہلی اور سنیل گواسکر بھی متاثر ہوئے تھے۔ ہرشل کو آر سی بی نے دہلی کیپٹلس سے ٹریڈ کیا اور 2021 کے آئی پی ایل میں سب سے زیادہ 32 وکٹیں حاصل کرنے والے گیندباز بنے تھے دوسری طرف اسمتھ آئی پی ایل میں مکمل طور پر انجان ہیں لیکن جس نے بھی 25 سالہ جمائیکا کے کھلاڑی کی طرف دیکھا ہے، انہیں لگتا ہے کہ ان میں آندرے رسل بننے کی صلاحیت ہے۔ وہیں تمل ناڈو کے بلے باز شاہ رخ خان کو بھی نیلامی میں بڑی بولی ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے پنجاب کنگز کی پیشکش قبول نہیں کی۔ 2021 کی نیلامی میں ان کا بیس پرائس 20 لاکھ روپے تھا۔ ایک اور ان کیپڈ ہندوستانی کھلاڑی اویس خان جس نے خود کو 20 لاکھ کی بنیادی قیمت پر رکھا ہے، انہیں بھی نیلامی میں معقول رقم ملنے کی امید ہے کیونکہ وہ 2021 کے آئی پی ایل میں ہرشل کے بعد سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز تھے۔ سابق ہندوستانی تیز گیند باز ایس سری سانتھ نے بھی خود کو 50 لاکھ کی بنیادی قیمت کے زمرے میں رکھا ہے۔

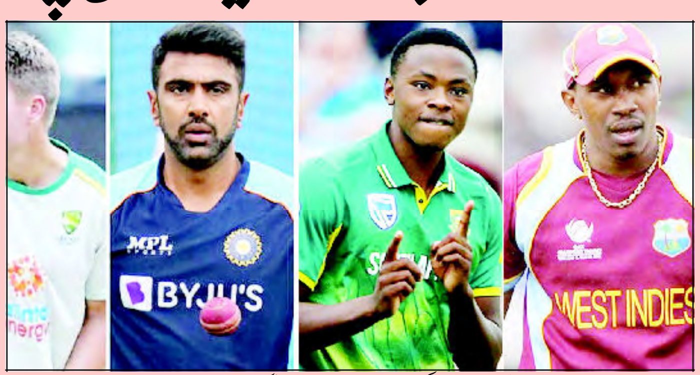

ہاردک کو لیڈر کی شکل میں ان کی صلاحیت دکھانے کیلئے ترغیب دیں گے : گیری کرسٹن

احمد آباد (یو این آئی)

آئی پی ایل کی نئی فرنچائزی احمد آباد کے مینٹر اور بلے بازی کوچ گیری کرسٹن نے ہفتہ کو کہا کہ ہاردک پانڈیا کو اس سطح پر ٹیم کے کپتان کے طور پر ان کی صلاحیت دکھانے کے لئے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ کرسٹن نے اسٹار اسپورٹس کے پروگرام 'آئی پی ایل: سلیکشن ڈے' پر کہا، "میں ہاردک کے ساتھ نوجوان اور نئے کپتان کے طور پر کام کرنے کے لئے پرجوش ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ یہ کردار ادا کرنے اور اس کی منصوبہ بندی کرنے اور یہ دکھانے کے لئے ترغیب دیں گے کہ وہ ایک لیڈر کے طور پر کھیل کے اس سطح پر کیا کرنے کے قابل ہیں۔ وہ ایک عظیم کھلاڑی ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ وہ واقعی اس مکس میں آنے کا منتظر ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ وہ قیادت کے کردار میں آنے کے لئے بیتاب ہیں، اس لئے مجھے لگتا ہے کہ ہمارے لئے اس طرح کے ہنر کے ساتھ ایک کھلاڑی کا ہونا دلچسپ ہے، جو اس مقابلے میں اچھا مظاہرہ کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔ سابق جنوبی افریقی کرکٹر کرسٹن نے ٹیم کا حصہ بننے پر کہا کہ میں آئی پی ایل میں واپس آنے کے لئے پرجوش ہوں۔ یہ ایک شاندار تجربہ ہے اور ایک نئی فرنچائز میں شامل ہونے اور آشیش نہرا اور وکرم سولنکی کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں، جن کے ساتھ۔ میں نے ماضی میں کام کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب اس موقع سے بہت پرجوش ہیں۔ میرا کردار ٹیم مینٹور اور بیٹنگ کوچ کا ہے، اس لیے میں اپنے ہاتھوں کو زمینی سطح پر سارے کاموں کو سنبھالنے کے لئے تیار کرنے جا رہا ہوں اور خاص طور پر کھلاڑیوں کو خود کا بہترین دینے کے لئے تیار کرنے مین ان کی مدد کے لئے۔ احمد آباد کے بیٹنگ کوچ نے راشد خان اور شبھمن گل کی ٹیم میں شمولیت پر کہا، "میں حقیقت میں ان دونوں کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔ وہ دونوں اعلی کارکردگی کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ راشد خان دنیا بھر میں گئے ہیں۔ انہوں نے خود کی اہمیت ثابت کی ہے۔

سبھاش بھومک نہیں رہے

کولکاتا (یواین آئی)

مشہور فٹ بالر سبھاش بھومک کا آج صبح سنیچر کو انتقال ہوگیا ہے۔ کلکتہ کے مشہور فٹ بال کلب ایسٹ بنگال کے سابق کوچ اور آسیان میں ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کرنے والی بھومک کافی عرصے سے گردوں کے عارضے میں مبتلا تھے۔ ساڑھے تین ماہ سے ڈائیلاسز پر تھے۔ کل جمعہ کی رات سے صورتحال مزید خراب ہوگئی تھی۔ سبھاش بھومک نے ہندوستانی قومی ٹیم کے لیے 69 میچ کھیلے ہیں۔ تین سال قبل ان کے دل کی بائی پاس سرجری بھی ہوئی تھی۔ انہیں حال ہی میں سینے میں انفیکشن کی وجہ سے اقبال پور کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کے علاج کے دوران بنگال میں فٹ بال کے شیدائیوں کی بڑی تعداد کھڑی ہوئی تھی مگر وہ آخر میں اپنی زندگی ہار گئے۔ سبھاش نے اپنے کلب کیریئر میں کل 26 ٹرافیاں جیتیں ہیں۔ موہن بگان کو 18 ٹرافیاں دلائیں۔ انہوں نے ایسٹ بنگال کے لئے کئی سال تک کھیلتے رہے۔

ایشیا لائنز نے ورلڈ جائنٹس کو ہرایا

مسقط / عمان (یو این آئی)

تلک رتنے دلشان اور اپل تھرنگا کی نصف سنچریوں کی بدولت ایشیا لائنز نے لیجنڈز لیگ کرکٹ میں ورلڈ جائنٹس کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ لائنز نے جمعہ کے روز 206 رن کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اچھی شروعات کی۔ لائنز کی پہلی وکٹ کامران اکمل کی صورت میں گری۔ وہ 14 رن بنا کر مونٹی پنیسر کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ دلشان اور تھرنگا نے دوسری وکٹ کے لیے 88 رن کی مضبوط شراکت قائم کی جس سے لائنز نے 13 ویں اوور میں 100 رن کا ہندسہ عبور کیا۔ مورن مورکل نے دلشان کو 52 رن کے اسکور پر آؤٹ کر کے ورلڈ جائنٹس کو کامیابی دلائی، جلد ہی مورکل کے ہم وطن عمران طاہر نے ایک اور سیٹ بلے باز تھرنگا (63) کو رن آؤٹ کر دیا۔ آخر میں، کپتان مصباح الحق کے 11 گیندوں پر 19، جس میں دو چھکے اور ایک چوکا شامل تھا، نے لائنز کو چار گیندیں باقی رہتے ہوئے جیتنے میں مدد دی۔ اس سے قبل، جائنٹس نے کیون اوبرائن کے 46 گیندوں پر 95 رن کی مدد سے 205/7 رن بنائے۔ لائنز کی جانب سے حفیظ اور نوان کلشیکھرا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

امریکہ اور ارجنٹینا کی خواتین ہاکی ٹیم نے دوسری جیت درج کی

سینٹیاگو / چلی (یو این آئی)

ریاستہائے متحدہ امریکہ نے یہاں پین ایم خاتون ہاکی کپ میں پول بی کے میچ میں کناڈا کو 1-3 سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ پول بی میں امریکہ 6 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ جمعہ کے روز کھیلے گئے میچ میں دونوں ٹیمیں پہلے تین کوارٹرز میں گول کرنے میں کامیاب نہ ہوسکیں۔ اس کے بعد اس سیزن کے چوتھے اور آخری کوارٹر میں چار گول ہوئے۔ ان میں پنالٹی کارنر کنورزن سے 3 گول شامل ہیں۔ کناڈا کو پہلا پنالٹی کارنر 48 ویں منٹ میں ملا اور برائن سٹیئرز نے اسے آسانی سے گول میں تبدیل کردیا۔ اس کے بعد امریکی خواتین کی ٹیم نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور 49 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر حاصل کیا جسے روز ہوپ نے گول کر کے اسکور برابر کردیا۔ دوسری جانب پول اے کے میچ میں ارجنٹینا میزبان چلی کو چار۔صفر سے شکست دے کر 6 پوائنٹس کے ساتھ پول میں سرفہرست ہے۔ میچ کا پہلا کوارٹر بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ اس کے بعد ماریا گرانا ٹو نے 35 ویں منٹ (پنالٹی کارنر) اور 59 ویں منٹ (فیلڈ گول) میں دو گول کئے۔

یوپی یودھا پلے آف میں پہنچنے کے قریب

بنگلورو (یو این آئی)

گزشتہ 5 میچوں میں فاتح رہنے والی اور ایک میچ ڈرا کھیلنے والی جی ایم آر گروپ کی فرنچائزی یوپی یودھا اتوار کو ہریانہ اسٹیلرز کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنے کے مقصد سے میٹ پر اترے گی۔ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر قابض یودھا کا مقابلہ چھٹے نمبر پر موجود ہریانہ اسٹیلرز سے ہوگا۔ پچھلی بار دونوں نے باہمی میچ میں دلچسپ ڈرا کھیلا تھا۔ سریندر گل کے 14 پوائنٹس نے یوپی یودھا کو کھیل میں برقرار رہنے اور اسکور کو برابر رکھنے میں مدد کی تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق اپنے پی کے ایل سفر میں دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کو دو بار شکست دی ہے اور ایک بار ڈرا کیا ہے۔ یودھا دفاعی چیمپئن بنگال واریئرز کے خلاف 35-40 کی فتح کے بعد میچ میں اتریں گے، جبکہ ہریانہ اسٹیلرز پہلے نمبر پر رہے دبنگ دہلی کے سی کے خلاف 36-33 کی جیت کے ساتھ کھیلیں گے۔ اس میچ کے دلچسپ ہونے کی امید ہے کیونکہ دونوں ٹیمیں اپنی جیت کی رفتار کو برقرار رکھنے اور پلے آف میں جگہ بنانے کے لئے اپنے امکانات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گی۔

پاور پلے میں بمراہ-بھونیشور کی کارکردگی متاثر

کیپ ٹاؤن (ایجنسیاں)

بمراہ ٹسٹ اور محدود اوور فارمیٹ دونوں میں ورلڈ کلاس گیند باز ہیں۔ تاہم، پچھلے 2 سال میں ون ڈے میں نئی گیند کے ساتھ ان کی کارکردگی متاثر دیکھی گئی ہے۔ 2019 ورلڈ کپ کے بعد پاور پلے اوور میں ان کا ریکارڈ چھا نہیں ہے۔ انہوں نے 11 اننگز میں 43 اوور ڈالے ہیں لیکن صرف ایک وکٹ حاصل کی ہے۔ اس عرصے کے دوران بھونیشور کمار کا ریکارڈ بھی خاص نہیں رہا ہے۔ انہوں نے پاور پلے میں 41 اوور میں صرف 3 وکٹیں لیں ہیں۔ یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان پہلے 10 اوورز میں گیند بازی کرتے ہوئے سب سے کمزور ٹیم رہی ہے۔ پچھلے ون ڈے ورلڈ کپ کے بعد سے، ہندوستان نے 23 ون ڈے میچوں میں صرف 10 پاور پلے وکٹیں حاصل کی ہیں۔ اس دوران ان کی اکانومی ریٹ (5.74) ہے۔

2017 کے بعد اپنی پہلی ون ڈے سیریز کھیل رہے روی اشون بھی اتنے متاثر کن نظر نہیں آرہے ہیں۔ پہلے میچ میں، اشون نے شروع میں گیند کو فلائٹ دی لیکن جلد ہی فلیٹر گیند بازی کرنے لگے، جس سے نہ تو رن پر پابندی لگی اور نہ ہی وکٹیں ملیں۔ موجودہ جنوبی افریقہ دورے پر چہل نے کچھ اچھی گیندیں کیں لیکن وقتاً فوقتاً کچھ غلطیاں کیں۔ جنوبی افریقہ کے بلے بازوں، خاص طور پر ریسی وین ڈیر ڈوسن اور کپتان ٹیمبا باوما نے سویپ شاٹ کا خوب استعمال کیا اور اس کا فائدہ اٹھایا۔ اشون کو دوسرے میچ کے چوتھے اوور میں گیند بازی دی گئی۔ انہوں نے اسی طرح سے شروعات کی، گیند کو اوپر رکھا اور فلائٹ بھی دی، یہاں تک کہ یانیمن ملان کے سامنے ایک میڈن اوور بھی نکالا۔ اپنے تیسرے اوور میں اشون نے اسٹمپنگ کا ایک اور موقع بنایا لیکن رشبھ پنت نے اسے گنوادیا۔ چہل نے قدرے بہتر بالنگ کی اور 47 رن پر 1 وکٹ لیا لیکن یہ کافی نہیں تھا۔

ہندوستان کیلئے کلین سویپ سے بچنے کا چیلنج، سیریز کا آخری مقابلہ آج

کیپ ٹاؤن (یو این آئی)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم جو پہلے ہی سیریز میں 0-2 سے پیچھے ہے اب اتوار کے روز جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میں کلین سویپ سے بچنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ ہندوستان نے اس دورے میں اچھی شروعات کی اور پہلا ٹسٹ جیتا لیکن اس کے بعد سے اسے مسلسل 4 میچ ہارے اور ٹسٹ اور ونڈے سیریز دونوں گنوا دی۔ ہندوستانی کپتان لوکیش راہل کا ماننا ہے کہ ٹیم نے جو غلطیاں کیں اس کا خمیازہ اسے بھگتنا پڑا۔ لیکن ہمیں چیلنجز پسند ہیں اور ہم اگلے میچ میں جیت کے ساتھ گھر جانا چاہیں گے۔ ہندوستان نے دوسرے میچ میں 287 رن کا اچھا اسکور بنایا تھا لیکن گیند بازوں نے مایوس کیا اور وہ اس مضبوط اسکور کا بھی دفاع نہ کر سکے۔ ہندوستان کے گیند بازنئی گیند سے وکٹیں نہیں لے پا رہے ہیں جب کہ اسپنرز بھی درمیانی اوورں میں کچھ نہیں کر سکے۔

ہندوستان کو اس سیریز میں اپنی پلیئنگ الیون میں وکٹ لینے والے تیسرے تیز گیند باز کی سب سے زیادہ کمی محسوس ہوئی ہے۔ ہاردک پانڈیا، رویندرا جڈیجہ اور واشنگٹن سندر کی غیر موجودگی میں وینکٹیش ایر اور شاردل ٹھاکر دونوں کو ایک ساتھ شامل کرنے کے لئے ٹیم انڈیا مجبور ہے جس سے محمد سراج جیسے بہترین کھلاڑی کے لیے جگہ نہیں مل رہی ہے۔ تاہم حیران کن بات یہ ہے کہ ہندوستانی اسپنر اس پچ پر متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکے۔ کلدیپ ٹیم میں نہیں ہیں اور چہل بھی فارم میں نظر نہیں آرہے ہیں۔ ہندوستان کو درمیانی اوورں میں وکٹیں لینے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

ٹیم انڈیا غلطیوں سے سیکھے گی: پنت

پارل (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں شکست کے بعد کہا کہ ٹیم اپنی غلطیوں سے سبق سیکھے گی۔ جمعہ کے روز کھیلے گئے دوسرے ایک روزہ میچ میں ہندوستان نہ صرف جنوبی افریقہ کے خلاف سات وکٹ سے ہار گیا بلکہ تین میچوں کی سیریز میں 0-2 سے پیچھے ہوگیا۔ سیریز کا ایک میچ ابھی باقی ہے۔ پنت نے جمعہ کے روز ورچوئل پریس کانفرنس میں کہا کہ ایک ٹیم کے طور پر ہم ہمیشہ بہتری کی کوشش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھ رہے ہیں۔ امید ہے کہ ہم اگلے میچ میں بہتری لائیں گے۔ وکٹ کیپر بلے باز پنت اور ہندوستانی کپتان کے ایل راہل نے تیسری وکٹ کے لیے 115 رن کی مضبوط شراکت قائم کی۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد صرف شاردل ٹھاکر نے اچھی بلے بازی کی۔ ٹھاکر کے ناٹ آؤٹ 40 رن کی وجہ سے ہندوستان 287/6 بنانے میں کامیاب رہا۔ جب ہندوستان کی کمی کے بارے میں پوچھا گیا تو پنت نے اصرار کیا کہ ہم نے درمیانی اوورز میں کافی وکٹیں حاصل نہیں کیں۔ میرے خیال میں انہوں نے درمیانی اوورز میں اچھی بلے بازی کی۔ انہوں نے کہا کہ وکٹ سست تھی۔ ہمارے پاس بورڈ پر کافی رن تھے۔ میرے خیال میں جب ہم بیٹنگ کر رہے تھے تو وکٹ بہت بہتر تھی۔ ہم درمیانی اوورز میں اچھی بیٹنگ کر سکتے تھے۔ ان کے اسپنرز نے اچھی بولنگ کی۔ بلے بازی کے دوران راہل کے ساتھ اپنی بات چیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے پنت نے کہا کہ ان کا منصوبہ آخر تک بلے بازی کرنا اور شراکت داری قائم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ راہل کے ساتھ کھیل کو اختتام تک لے جانے اور شراکت قائم کرنے کے لیے بات چیت ہوئی تھی۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر ہم تھوڑی زیادہ بلے بازی کرتے تو ہم 15 اور رن بنا سکتے تھے۔ ہندوستان کا تیسرا اور آخری میچ 23 جنوری کو کیپ ٹاؤن میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہوگا۔

آسٹریلیا بنا نمبر-ون، ہندوستان پہنچا تیسری پوزیشن پر

آئی سی سی: ٹسٹ ریکنگ

دبئی (یو این آئی) سال 2022 کے ابتدائی راؤنڈ میں آئی سی سی ٹسٹ رینکنگ میں ہندوستان، آسٹریلیا سے 16 پوائنٹس آگے تھا۔ ہندوستان کے 124 اور آسٹریلیا کے 108 پوائنٹس تھے۔ تین ہفتوں سے بھی کم وقت میں یہ برتری ختم ہوگئی اور آسٹریلیا 119 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر آ گیا، جب کہ ہندوستان (116) تیسرے نمبر پر کھسک گیا۔ اس دوران دو سیریز کھیلی گئیں۔ آسٹریلیا نے انگلینڈ کو 0-4 سے جبکہ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو 1-2 سے شکست دی۔ یکم اپریل 2018 سے نئے ضوابط کے مطابق موجودہ رینکنگ میں جو میچ 31 مارچ 2020 تک کھیلے گئے ہیں، وہاں میچوں کو 50 فیصد اہمیت ملی ہے۔ اس پورے عرصے کے دوران، آسٹریلیا نے گھر میں کھیلے گئے 20 ٹیسٹ کے مقابلے میں سات بیرون ملک ٹیسٹ کھیلے ہیں (دو جیت، تین ہار)۔ دوسری جانب بھارت نے غیر ملکی سرزمین پر 25 ٹسٹ کھیلے جس میں اسے 10 میں کامیابی اور 12 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، غیر ملکی سرزمین پر ملی جیت پر رینکنگ میں اضافی پوائنٹس نہیں ملتے۔ ایسے میں آسٹریلیا کا گھر پر 20 ٹیسٹ میں 4-13 کے جیت اور ہار کے ریکارڈ نے اہم کردار ادا کیا۔ بھارت نے اس دوران آسٹریلیا میں دو ٹیسٹ سیریز جیتیں لیکن ان کی کوئی اہمیت نہیں رہی، اگر بھارت اپنے گھر پر سیریز جیتتا تو بات مختلف ہوتی۔ یہ طریقہ کار کا ایک پہلو ہے جسے فوری طور پر درست کرنے کی ضرورت ہے، اس بات کے پیش نظر کہ ہر ٹیم گھر پر کتنی موثر ہے۔ ہندوستان کا اس وقت گھر پر 1-12 کا ریکارڈ ہے اور 12-10 کا باہر۔ نیوزی لینڈ کا گھر میں 1-11 غیر ممالک میں 6-5 کا ریکارڈ ہے کیونکہ درجہ بندی اس طرح کام کرتی ہے، تو اس سے آسٹریلیا کو فائدہ پہنچا۔ اگر اس وقت کل جیت اور ہار کے ریکارڈ کی بات کریں تو آسٹریلیا کا 7-15، نیوزی لینڈ 7-16 اور ہندوستان کا 13-22 کا ریکارڈ رہا۔ یکم اپریل 2020 سے، جب نتیجہ کا 100 فیصد اہم ہے، تو نیوزی لینڈ کا ریکارڈ 2-7، آسٹریلیا کا 2-5 اور ہندوستان کا 6-9 رہا۔ گھر سے باہر ٹیسٹ کھیلنے کے فیکٹر کی اب کوئی اہمیت نہیں رہی، لیکن اپوزیشن کا معیار اہمیت رکھتا ہے۔ نچلی رینکنگ والی ٹیم کو ہرانے کے مقابلے میں اعلیٰ رینک والی ٹیم کو ہرانا کہیں زیادہ معنی رکھتا ہے۔ اس کے برخلاف نچلے درجے کی اپوزیشن سے ہارنے سے ٹیم کے پوائنٹس میں کافی کمی آتی ہے۔ مثال کے طور پر، جب ایشز شروع ہوئی تھی، آسٹریلیا کی انگلینڈ پر ایک پوائنٹ کی برتری (108 سے 107) تھی۔ ٹیم ریٹنگ کے لحاظ سے سیریز قریب ہونی چاہیے تھی، لیکن چونکہ آسٹریلیا نے اتنی مضبوطی سے جیت حاصل کی، اسلئے انہیں پوائنٹس ملے، جبکہ انگلینڈ کو چھ پوائنٹس گنوانے پڑے۔ انگلینڈ کی شکست سے آسٹریلیا کو زیادہ فائدہ ہوا کیونکہ انہوں نے اس عرصے میں بہت کم میچ کھیلے تھے۔ دوسری جانب دورہ جنوبی افریقہ پر جاتے وقت، ہندوستان کے 124 اور جنوبی افریقہ کے 88 پوائنٹس تھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان سیریز جیتنے کا مضبوط دعویدار تھا۔

سری لنکا نے ونڈیز- جنوبی افریقہ نے آئرلینڈ کو دی شکست، دونوں ٹیمیں کوارٹر فائنل میں داخل

ٹرینیڈاڈ / ٹوباگو (یو این آئی)

سری لنکا اور جنوبی افریقہ نے جمعہ کو بالترتیب ویسٹ انڈیز اور آئرلینڈ کو شکست دے کر آئی سی سی انڈر-19 ورلڈ کپ سپر لیگ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ ڈیونتھ ویلالیز اور میتھیشا پاتھیرانا کی 3-3 وکٹوں کی بدولت سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو 250 رنوں پر محدود کر دیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سری لنکا نے 7 وکٹوں کے نقصان پر جیت حاصل کر لی۔ اس دوران سدیشا راجا پکسے نے 76، انجلا بنڈارا نے 40 اور رنوڈا سومارتھنا نے 28 رن بنائے۔ جب میزبان ٹیم میدان میں اتری تو اسے سپر لیگ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے لیے کوالیفائی کرنے کیلئے ایک بڑی جیت درکار تھی۔ اوپنر شاکرے پیرس اور میتھیو نندو پانچویں اوور کے اختتام تک بغیر کسی نقصان کے 20 رن تک پہنچ گئے۔ اس کے بعد ٹریون نے میتھیو کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ پیرس نے پھر ٹیڈی بشپ کے ساتھ ایک ذمہ دارانہ شراکت قائم کی۔ پیرس کو ڈونتھ ویلالیز نے بولڈ کیا۔ بشپ 45 رن بنا کر ویلالیز کی گیند پر میتھیوز کے ہاتھوں کیچ ہوگئے، لیکن جارڈن جانسن 30 گیندوں پر 26 رن بنا کر ٹیم کا اسکور بڑھاتے رہے۔ وکھم نے شاندار بلے بازی کی اور 56 رن بنائے۔ وہ 38 ویں اوور میں متھیشا پاتھیرانا کے ہاتھوں کیچ ہو گئے۔ اگرچہ جانسن اور ریوالڈو کلارک نے ویسٹ انڈیز کو اچھی پوزیشن میں پہنچایا۔ 45 ویں اوور میں تین گیندوں پر دو وکٹیں گنوانے کے بعد میزبان ٹیم کی رفتار کو سست کر دیا تا ہم میک کینی کلارک کے 13 گیندوں پر 21 رن کی اننگز نے ویسٹ انڈیز کو 250 رن تک پہنچایا۔ سری لنکا کی جانب سے ویلالیز (3-39) اور پاتھیرانا (3-67) نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں سری لنکا نے پہلے ہی اوور میں اوپنر چامینڈو وکر ماسنگھے کو کھو دیا۔ ناتھن ایڈورڈ نے انہیں ریوالڈو کلارک کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس کے بعد سدیشا راجا پاکسے اور شیون ڈینئیل نے ٹیم کا اسکور 11 ویں اوور میں 56 رن تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد ڈینئیل کو 34 رن بنا کر میک کینی کلارک نے آؤٹ کیا۔ راجا پاکسے نے ساکونا لیانج (9) کا وکٹ گرنے کے باوجود تیزی سے کھیلنا جاری رکھا۔ جبکہ بندارا نے 52 گیندوں میں 40 رن بنائے۔ ان کی وکٹ اسائی تھارن نے حاصل کی، راجا پاکسے (76) بھی 40 ویں اوور میں مینتھو رن کا شکار ہوگئے جس سے سری لنکا کا اسکور پانچ وکٹوں پر 200 ہوگیا۔ جیت کے لیے ابھی 60 گیندوں پر 51 رن درکار تھے۔ اس کے بعد شیوشنکر نے ویلز (15) کو آؤٹ کیا۔ لیکن رنوداسومارتھنا اور روین ڈی سلوا نے ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ سری لنکا نے میچ 10 گیندیں باقی رہ کر تین وکٹوں سے جیت لیا۔

دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ نے سینٹ کٹس میں اپنے کپتان جارج وان ہیرڈن کی شاندار سنچری کی بدولت آئرلینڈ کو 153 رن سے شکست دی۔ وین ہیرڈن نے 93 گیندوں پر 111 رن بنائے جبکہ ڈیولڈ بریوس نے 96 رن کی بدولت سات وکٹوں پر 315 رن کا شاندار اسکور بنایا اور آئرلینڈ کو 158 رن پر آؤٹ کر دیا۔ میتھیو بوس (3-26) اور لیام ایلڈر (3-20) نے پروٹیاز کے لئے شاندار گیند بازی کی۔ بارش میں تاخیر کے باعث میچ کو 47 اوورز تک محدود کر دیا گیا۔ جنوبی افریقہ نے 7 وکٹوں پر 315 رن بنائے۔ جواب میں آئرلینڈ کی شروعات خراب رہی کیونکہ اننگز کی پہلی گیند پر لیام ڈوہرٹی کو میتھیو بوسٹ نے آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد ناتھن میک گائیر نے 33 گیندوں پر 42 رن بنائے۔ انہیں شمیلون نے پویلین کا راستہ دکھایا۔ اس کے بعد جوشوا کاکس اور آئرلینڈ کے کپتان ٹم ٹیکٹر دونوں ہی سستے میں بوسٹ کا شکار بن گئے۔ فلپس روکس (33) نے ہمفریز (38) کے ساتھ جدوجہد کی لیکن وہ ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے اور پوری ٹیم 158 رنوں پر ڈھیر ہوگئی۔ گروپ بی میں، دونوں ٹیموں نے برابر پوائنٹس حاصل کیے لیکن جنوبی افریقہ نے اپنے بہتر نیٹ رن ریٹ کی بدولت ٹیبل میں بہتری حاصل کی۔